گوسائین چرتر

سری پورن برہم ست چت آنند گھن سیتا رام چندر جی کی کرپا سے بیاد اوپ لچھک

جگت کلیان ارتھ

جس میں ات اتم چرتر سری بھگت شرومن سیتا رام پراین گوسائین تلسیداس جی بتاریوبک برنن ہے کرت منشی لال جی صدر واصلباقی نویس ضلع بارہ بنکی خلف لونده رای ابن چھولال بن دیوان رام پرشاد جی صاحب تالوگوی کاکوری ضلع لکھنؤ

پہلی مرتبہ

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہوئی

اپریل سنہ ۱۸۸۶ع

فہرست مضامین گسائیں چرترامرت

خلاصہ مضمون

श्री गणेशाय नमः

سری گنیش آیہ نمہ

بنده سری گردیو سوامی ورند کی تصنیف تالیف پستک ۱

سری اجودھیا جی مین سنگم گھات کے پاس نواس کرنے والے مہاتمون کی پوجنیہ اچھندر
گورمتر سبہا سدا ایسے آتم پدبی رکھنے والے گیان دھیان بھگت بدیا کے سدا امرت
پانے والے رام چرتر رام روپ رام تتو کے بتانے دکھانے والے سری مہاراج سنت
راج اودہان پنت جی صاحب بتواری گرودیو سوامی کے چرن کملون کا نمسکار کرتا ہون جس سے ارتھ
دہرم کام موکش چار وپدارتھ اور کوئی منورتھ ویسہ نہین گسائین تلسی داس جی نے کہا ہے
سری گرپد نکھ من گن جوتی ۞ سمرت دبیہ درشٹ ہیہ ہوتی ۞ دلن موہ تم سو سپرکاسو
بڑے بھاگ ار آونہ جاسو

श्री गुरु पद नख मणि गण ज्योती। सुमिरत दिव्य दृष्टि हिय होती॥ दलन मोह तम सोसु प्रकासू। बड़े भाग्य उर आवहिं जासू॥

یہ مہاتم سری گروجی کے چرنارہند کا سری مہاراج کے چرنارہند

سے پشچے ہوتا ہی کہ جس نے ورس پرس اسمرن کیا گیان دھیان بھگت بدیائین سو جس پایا
اس باعث سے سب نے سری مہاراج کے آیا تیج پرتاپ گیان دان دیا آوک سمپورن گنون
کو سنسار سے انوپم کہا ہی بھوپین کب اسنی گوپال پور والے نے شیو روپ کہہ کر استت کی ہی کبت
دواو کو پربل جس گاوت سکل جگ دواو کے سیل کہہ گن گن بکھانی ہین ؛ دواو کو نام دھام پورن
کرت آس دواو داس داس دارد ہرن بردانی ہین ؛ بھن بھونیش جس بلسات دیس سیوت
نریس دواو پد جون گیانی ہین ؛ اومان پت جو سون اومان پت سون پھرک ایتو اوت بام ہین ؛
بھوانی ات داہنے بھوانی ہین —

दोऊ को धवल यश गावत सकल जग दोऊके शील काहि गुरा गरा बखानी हैं । दोऊ नाम धाम पूरण करत आश दोऊ दासदास दारिद हरण वरदानी हैं ॥ भनि भुवनेश यश बिलसात देश सेवत नरेश दोऊ पद जौन ज्ञानी हैं । उमापति जू सों उमापति सों फ़रक़ ऐ तो उत नाम हैं भवानी इत दाहिनी भवानी हैं ॥

اسی طرح اومان پت بنے وغیرہ گرنتھون مین اچھے اچھے پنڈتون اور مہاتمون نے بہت استت
لکھی ہین وہ لکھنے مین نہین آسکتی ہین پستک کی سودھتا پچھن کی پرتا کے ہیت اتنا لکھا
اب اس پستک کا حال لکھا جاتا ہی — اسکا نام گسائین چرت امرت ہی بھوانی داس صاحب
واسان داس نے بزبان بھاکھا چھپے وغیرہ مثل بھگت مال سری نابھاجی کے بڑے پریم
اور بھگت سے لکھا ہی اسمین پہلے بندنا سری گنیش جی سری شیوجی سری پاربتی جی سری
گرودیو سوامی سری رام جی سری ہنومان جی اور سنت لوگون کی ہین اور اسکے بعد سنتون کے
گن گان کرنے کا مہاتم اور مہاراج رام پرشاد جی صاحب مہنت کی دیا اور آگیا سے اسکا تصنیف
کرنا لکھا ہی اور نام اسکا جو گسائین چرت امرت رکھا ہی بے شک یہ حالات امرت بلکہ امرت
سے ادھک سکھ دینے والے ہین کیون امرت پینے والے کو امر کر دیتا ہی بھوساگر پار اتارنے
کی سامرتھ نہین رکھتا اور انکا کہنا سننا بھوساگر پار اتار دیتا ہی سری نابھاجی کہتے ہین — سری
اگر داس اگیا کری ہر بھکتن گن گاو ؛ بھوساگر کے ترن کو ناہین آن اپاو ؛

श्री अग्रदास अज्ञा दई हरिभक्तन गुण गाउ। भवसागर के तरण को

اور گسائین تلسی داس جی نے کہا ہے

नाहिन आन उपाउ॥

سبی کہاوت رام کے سبی رام کی آس ؛ رام کرہنہ جہ آپنو تہہ بجو تلسی داس ؛

सबै कहावत राम के सबै राम की आस। राम करहिं जेहि आपनो

جسکا ارتھ یہ کہ رام داس کا بھجن سب

तहि भजु तुलसी दास॥

بھجنوں سے اوبک ہے جسکی اچھا گسائین جی کرتے ہیں اور گسائین تلسی داس جی کا مہاتما اور رام بھگت سرومن ہونا سنسار میں ظاہر ہے انکے مہاتم کو سب مہاتموں نے کہا ہے انمیں سے سوامی رام انند جی صاحب کا ایک دوہا اور تین کبت مہنت رام پرشاد جی صاحب کے لکھی جاتے ہیں دوہا سری سمدر سری برہمہ رت جگت گرو جگ بند ؛ سری گسائین رام میہ سری مت رامانند ؛

श्री समुद्र श्री ब्रह्म रत जगत गुरु जगवन्द।

श्री गोसाईं राम राम मय श्री मत रामानन्द॥

کبت جن کو ست بہاو پربہاو سدا سبہہ رام کو پیچ نیکو ؛ مانو ہر اگ آپا سنا پریم کو نیم کو ہی انہین سر ٹیکو ؛ رت رام سو بت رام سو رام سو بان دہرے سیہہ کو ؛ وچہ سوگہ پورن اچھ پرتچھ سروپ گسائینہ جی کو ؛ چاترک برت سو سو آنک روپ ہنو بنہہ نرمل کا ٹیک ہی کو ؛ تاپا سیچ سر اینہہ بلوکت وندیال بھیہ پن پھیکو ؛ پوجا سون نگ پرسنگ سون کان سو دھیان دہرے رگھونندن سی کو ؛ چھوہین روپ دھرے پرتچھ پرتچھ سروپ گسائینہ جی کو ؛ بید کو بدھان لیئے پورن پوران مت مانت پربان ساوہ سدھیہ سب ٹھائین کے ؛ پریم رس بھینے پد پریم پربینے کہہ دیئے ہین اکمٹ کب بھید جہان تائین کے ؛ وایا پرساوے برساوے پریم پروجل ہیو ہولساوے جون پاہن ستے تائین کے ؛ سوامی کے چرت اور باپور دکہائے کون برت یہ بانٹے پری تلسی گسائین کے ؛

पहिला

जिनको सतिभाव प्रभाव सदा शुभ रामहि को पद पंकज नीको।
मानो विराग उपासना प्रेम को नेम को है इनही सिर टीको॥

रति रामहि सो मति रामहि सो राम सो बान धरे सिय पिय को ।
दस मनोराह पूरण अक्ष प्रतक्ष सरूप गोसाइँहि जी को ॥

दूसरा

चात्रिक वृत्त सो सात्विक रूप मनो नभ निर्मल कातिक हीको ।
पातक पुंज सिराहि विलोकत दीन दयाल विषय रस फीको ॥
पूजा सो अंग प्रसंग सो कान सो ध्यान धरे रघुनन्दन सी को ।
चक्षु में रूप धरे हरि पक्ष प्रत्यक्ष स्वरूप गोसाइँहि जी को ॥

तीसरा

वेद को विधान लय पूरण पुराण मत मानत प्रमाण साधु
सिद्ध सब ठाइ के । प्रेम रस भीने पद परम प्रवीने काहि दीने है
अरवेद कवि भेद जहाँ ताइ के ॥ दाया परसावे जरसावे प्रेम पूरो
जलहियो हुलसावे जो पाहन के नाइ के । स्वामी के चरित और
बापुरो बखाने कौन वृत्त यह बाँटे परी तुलसी गोसाइँ के ॥

اور ترجمہ اسکا اس زبان مین اس طرح ہوا کہ یہ پوتھی لالہ رام غلام صاحب خلف لالہ چھوٹو لال صاحب
کھتری ساکن فتحپور کے پاس بخط دیوناگری تھی انھون نے بنظر عنایت مجھکو مرحمت فرمائی
بیٹے اسکو سری مہاراج پنڈت مادھو رام صاحب ساکن بلیا پرگنہ سبیچہ حال وارد مکان
بابو جیوا رام صاحب وکیل مقام نواب گنج سے سنکر ارادہ کیا کہ اردو مین لکھی جاے جسمین
سننے کے علاوہ دیکھنے کا سکھ ملے اور لکھنا شروع کیا تھا اتنے مین منشی ہرچرن داس
صاحب مختار ریاست رام نگر ضلع بارہ بنکی سے اپنی پوتھی بخط فارسی مرحمت فرمائی

بسبب اسکے کہ اس خط کے لکھنے پڑھنے کی عادت ہی نہایت خوشی اور آسانی ہوئی اور دیکھنے سنتے سے جو مطلب سمجھ مین آیا سری رام جی کی دیا سے لکھ کر پورا کیا فہرست حالات کی شروع مین شامل کردی ہی اور سنہ سمت اسکے اختتام کا اور نام مولف خاتمہ پستک مین ہی دیکھنے پڑھنے والون سے امیدوار کہ میری سہو خطا پر نظر نہ فرما کر مہاتمون کے حالات دیکھنے سننے کا سکھ لیوین۔

پہلا چرتر گسائین تلسی داس جی کو سری ہنومان جی کا درشن ہونا اور گسائین جی کا رام جی کے پریم مین مگن ہو کر اجودھیا باس ہونا اور رام جی کی لیلا اور رام چرترون کا بستار کرنا اور سنہ سمت جب گسائین جی ہوے

دوہا۔ سری ہنومنت پرسنگ شبھ پرتھم چرت بستار ٭ لہیو گسائین درس رس بدت سکل سنسار ٭

दो० । श्रीहनुमन्त प्रसंग शुभ प्रथम चरित विस्तार
लह्यो गोसाईं दरस रस विदित सकल संसार

جسکا ارتھ یہ کہ گسائین جی کو سری ہنومان جی کا درشن ہونا پہلا چرتر سنسار مین ظاہر ہی اور اسکے آگے لکھا ہی کہ اسی وقت سے گسائین جی نے سری رام جی کے پریم مین مگن ہو کر سری اجودھیا جی مین باس کیا اور سری رام جی کی لیلا جنم جنیو بیاہ آدک اتساہون کی کرنے لگے جنکو دیکھ کر نر ناگ سر گندھرب کنر جچھ موہت ہوگئے اور انبھو گیان ہو جانے سے راگاولی دوہاولی رامائنون کو ایسی بھگت اور پریم سے بنایا جنکا گان سنکر دیوتاون کے بمان ٹھہر گئے اور شیو جی مہاراج نے سمادھ چھوڑ دی کہ اسکا سننا مہا سمادھ کا سکھ ہی کیون سنسار کے کرتارتھ کرنے کے واسطے کلپ برچھ کی لتا نے یہ اپورب پھل دیا ہی جس سے سوارتھ پرمارتھ دونو ملتے ہین دکھ دور جاتا ہی بدھ نرمل ہوتی ہی سری رام جی کی چرن کملون مین پریت اور ابھمت گت یعنی جس گت کی چاہنا ہوتی ہی۔ اور ہر جگہ کے مہاتمون سادھ سنتون نے سنکر اپنی اشٹ دیوتا مان کر بہت استت کی ہین انمین سے ایک دوہا لکھا جاتا ہی پریم مدھر پاون کرن سکل مکت کی دان ٭ تلسی کرت رگھوبر کتھا کی سر سر کی کھان ٭

दो० । परम मधुर पावनि करनि सकल सुक्ति की दानि ।
तुलसी कृत रघुबर कथा की सुरसरि की खानि ॥

مطلب اسکا یہ ہے کہ بڑی میٹھی اور پاوتر کرنے والی سب مکتون کی دینے والی گسائین تلسی داس جی کی بنائی سری رام جی کی کتھا ہے یا سری گنگا جی کی کھان ہے جسکی پیترتا اور اپار مہاتم کو کوئی کہہ نہین سکتا اور کبھی کسی کا من ترپت نہین ہوتا — ایک مہاتما سوامی روپ لال سری جانکی جی کے آپاشک جنک پور مین رہتے تھے انکا نیم تھا کہ جب سری اجودھیا جی مین آوین تین دن تک رہین لیکن مہاراجہ جنک کا ناتا مان کر اچمن تک یہان کے جل سے نہ کرین انھون نے جب رامائن کو سنا ایسا پریم مین مگن ہوئے کہ بہت دن تک سنا کئے یہ خبر نہین رہی کہ کب آئے تھے — اور سوامی نند لال کے سیوک دیال داس سری گنگا جی کے کنارے رامائن کا نت پاٹھ کرتے تھے وہان رس کھان نے تین برس تک بیٹھ کر نیم سے سننے کا سنگ رکھا اور سننے سے ترپت نہوا — ایکدن گوسائین جی نے آسن پر بیٹھ کر رامائن کا گان شروع کیا اسمین ایسا انند بڑھا کہ سب سننے والے مگن ہوکر بدھ بدھ کی وساین بیت ہو گئے اور مندر کے احاطہ مین جتنے جڑ جیو تھے وہ بھی موہت ہو رکھی ور دی روپ یعنی پریم مین ایسی کومل ہو گئی تھی کہ پھول پوتھی پر سے جو گرے اسمین گڑ گئے یہ معلوم ہوا کہ اسوقت جڑ چیتن جو کچھ ہے سب ایک تتو پریم روپ ہے دوسرا کوئی نہین اسی طرح بہت دن تک اجودھیا جی مین لیلاون کا آنساہ اور رامائن سے سب کو آنند دیا جیسے شیو جی مہاراج او کاک بھشنڈ جی اور جتن لوگ رام تتو کے آنند کا سدا امرت بانٹتے ہین — اور سری گسائین جی کا جنم استھان اور سمبت کہ کس وقت مین تھے اسمین نہین لکھا ہے شاید اس خیال سے کہ گسائین جی ایسے نامی گرامی مہاتما کو کون نہین جانتا ہے کہ جہان جنم لیا اور جب تھے یا یہ کہ — سنت سدا بچرنت مہی ❊

सन्त सदा विचरन्त मही ।

جسکے معنی یہ کہ سنت ہمیشہ مین پھرا کرتے ہین اور ہمیشہ پھرا کرنے سے یہ مراد کہ نہ کبھی جنم لیتے ہین نہ مرتے ہین رام جی کی اچھا سے کسی جگہ پر گپت اور کہین انتردھیان ہوتے ہین اس وجہ سے کوئی خاص مقام اور خاص وقت انکا معین نہین ہو سکتا — اور اس پہلے چرتر مین گسائین جی کو

جس طرح سری ہنومان جی نے درشن دیا اسکو نہین لکھا یہ لکھ دیا ہی کہ پہلا چرتر گسائین جی کو سری ہنومان جی کا درشن دینا سنسار مین ظاہر ہی اسمین بھی وہی بات ہی کہ سنت لوگ جیسے ہمیشہ سے رہتے ہین ویسے ہی اپنے اِشٹ دیوتا کا درشن ہمیشہ پاتے ہین اُسکی آد انت کوئی نہین کہہ سکتا کہ کس طرح اور کب پہلی مرتبہ درشن ہوا یا یہ مراد کہ جیسا سری نابھاجی نے بھگت مال مین لکھا ہی جو اسی جگہ لکھا جاوے گا لیکن اور پوتھون مین حالات مندرجہ بالا لکھے ہین شیو سنگھ سروج اور کابیہ سنگرہ مین لکھا ہی کہ گسائین تلسی داس سروریا برہمن مین بمقام راجہ پور ضلع پراگ سمبت ۱۵۸۳ مین اُتپن ہوے اور سمبت ۱۶۸۰ مین بمقام سری کاشی جی باس سرگ باس لیا اور کھٹ شاستری پنڈت تھے اور تمام سنسار کے اپکار کے واسطے رام چرتر برنن کرتے رہے جسکی ایسی کبتائی مین کوئی انکا مثل نہین ہو سکتا اور سری نابھاجی نے اپنی بھگت مال مین لکھا ہی کہ گسائین جی اپنی استری سے زیادہ اشنیہ پریم رکھتے تھے ایک مرتبہ وہ اپنے گھر مین گئین تھی گسائین جی وہان پہونچے اُنہون نے انکا ایسا پریم اپنے اوپر دیکھکر کہا کہ ایسا پریم رام جی مین ہوتا تو بڑا سکھ ملتا یہ سنکر اُسی وقت گسائین جی کو بیراگ آگیا گھر چھوڑ کر سری کاشی جی مین چلے گئے اور رام بھجن کرنے لگے وہان دستور تھا کہ روز صبح کے وقت جب دسا جنگل سے لوٹتے سوچ کا جل جو لوٹے مین بچ رہتا اُسکو ایک ببول کے درخت پر ڈال دیتے ایک دن اُس درخت سے ایک پریت سامنے آیا اور گسائین جی سے کہا کہ تمنے ہمکو روز جل دیا اسوجہ سے ہم بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو گسائین جی نے کہا کہ ہمکو رام جی کے درشن کی اچھا ہی یہ بردان دیو پریت نے کہا کہ ہم لوگ الپ شکتی کہلاتے ہین ہمکو یہ سامرتھ نہین ہی مگر دیبیہ درشٹ ہم لوگون کو ہوتی ہی یعنی ہمکو سب کچھ دکھ پڑتا ہی اس باعث سے اسکا اپاے تمکو بتاتا ہون کہ اس سری کاشی جی مین ایک جگہ روز رام جی کی کتھا ہوتی ہی وہان سروتا لوگون کے مجلس مین سری ہنومان جی آتے ہین اور انکا نیم ہی کہ سب سے پہلے کتھا مین آوین اور سب کے پیچھے کتھا سے جاوین اور لوگون کے نہ پہچاننے کے واسطے ایک کوڑھی آدمی کا روپ بنا لیتے ہین تم انکو اس پتے سے پہچان کر چلتے وقت انکے ساتھ جانا اور خوب ڈھٹائی سے لپٹ کرکے انسے کہنا کہ آپ سری ہنومان جی ہین اپنا درشن

دیکھے اور جب وہ اپنا درشن دیوین اُسوقت اپنا منورتھ کہنا وہ دیا کرینگے تو درشن ہو جاویگا اِسکو سنکر گسائین جی کُتھا مین پہونچے اور ایک کوڑھی آدمی کو پہلے آیا ہوا اور پیچھے سب کے جاتا دیکھکر اُسکے ساتھ چلے اُسنے ساتھ آنے مین اُنکو بہت کچھ منع کیا مگر گسائین جی نے نہ مانا اور جب اُدمیون سے علیحدہ پہونچے چرنون مین گرکر کہا کہ مہاراج آپ سری ہنومان جی ہین مجھپر دیا کیجے تب ہنومان جی نے درشن دیکر کہا کہ بروان مانگو گسائین جی نے رام جی کے درشن پانے کا منورتھ کہا ہنومان جی نے بروان دیا کہ چترکوٹ مین درشن ملیگا جسکا ذکر آگے آویگا

دوسرا چرتر گسائین جی سے نابھاجی کی ملاقات اور برندابن مین گسائین جی کی ابھلاکھ سے کرشن چندر جی کا دھنک بان دھارن کرنا

ایک دن گسائین جی کے استھان پر نابھاجی ملاقات کے واسطے آئے اُسوقت گسائین جی اپنی پوجا دھیان مین تھے کسی سیوک نے اطلاع نہ کی اور نہ اُنکا کچھ آدرستمان کیا اِس باعث سے تھوڑی دیر ٹھہرکر چلے آئے اور سنتون کے ساتھ برندابن چلے گئے یہ بات کچھ دنون کے بعد گسائین جی کو معلوم ہوئی بہت پچھتاوا کیا اور سیوکون سے اُپدیس دیا کہ بھگوت جن جس وقت دیا کرین اُنکی اطلاع اُسی وقت ہوا کرے اُنسے بڑا مان ستمان ملاقات کے لایق سنسار مین کوئی نہین ہے اور بھگوت جنون سے نہ ملنے اور نہ آدر کرنے والے کو دوکھ ہونا ہے اور اُسی دن نابھاجی کی ملاقات کے واسطے آپ بھی برندابن چل دیے مگر راہ مین کسی جگہ ملاقات نہ ہوئی جب برندابن مین پہونچے نابھاجی مع سنت سماج گسائین جی کے پاس آئے اور بڑے پریم سے لیے استھان پر لیے جاکر سنت منڈلی مین گسائین جی کو اُچت آسن پر بٹھالا اور ریدھ سے پوجن کے بعد استتت بناکر یہ چھند چھند پڑھا

ترینا کا بنہ بندہ سہس چوبس رامائن ✤ یک اچھر اودھرے بزمہ ہتیا پارائن
اب بھگتن سکھ بینیہ بہر لیلا ابستاری ✤ رام چرت رس مت انت لیندن برتھ ہاری

چھپے سنسار پار کے پار کہ سوگم روپ نوکا لیو ＋ کل کٹل جیو نستار ہت بالمیک تلسی بھیو ＋

त्रेता काव्य निबन्ध सहस चौबिस रामायरा
यक अक्षर उद्धरे ब्रह्म हत्या पारायरा।
अब भक्तन सुख हेत बहुरि लीला बिस्तारी
रामचरित रस मत्त अनत निशि दिन ब्रत धारी
संसार पार के पार कहँ सुगम रूप नौकालयो
कलिकुटिलजीवनिस्तारहितबालमीकतुलसीभयो

اسکو سنکر گسائین جی نے کہا کہ دیا کرکے یہ پد بی گپت رکھئے نابھاجی نے کہا کہ آپ سربگیہ اور انترجامی ہو سب جانتے ہو کہ مینے اپنی طرف سے کچھ بات کرکے نہیں کہا یہی سب سنتون کا سدّھانت ہی اور سنتون کی مہمان بہت بڑی ہی جو کہین سو سرمان ہی انھون نے سری بھگوان کی پیریرنا سے مجھکو ایسا کہنے کے واسطے اگیا دی ہی جسکو مجھکو ناچار کہنا اور ماننا پڑا ایسا ہی اسنو اسطے مینے یہ استت کہی ہی اسکی بعد نابھاجی سنتون کو ساتھ لیکر گسائین جی کو درشن کرانے کے واسطے لیے چلے جب کرشن چندر بھگوان کے مندر مین سو پہنچے کرشن چندر کی انوپم چھب دیکھکر سب نے ڈنڈوت کی اور گسائین جی رام روپ آپاشک تھے دوہا پڑہا۔
کہا کہون چھب آج کی بھلے بنے ہو ناتھ ＋ تلسی مستک جب نوے دھنک بان لیو ہاتھ ＋

दो०। कहा कहौं छबि आजु की भले बने हो नाथ।
तुलसी मस्तक जब नवै धनुषबाण लेउ हाथ॥

اسوقت کرشن چندر بھگوان نے گسائین جی کی رچ اچھلا کھ بچار کرکے مرلی مکٹ چھپا کر دھنک بان دھارن کرلیا تب گسائین جی نے بارم بار ڈنڈوت اور استت کی اور سب سنت لوگون نے یہ ادبھت لیلا دیکھ کر گسائین جی کو دھنیہ دھنیہ اور بھگتون کا سرتاج کہا۔

تیسرا چرتر دکن دیس سے رام جی کی مورت کا اجودھیا جانے کے واسطے چل کر برندابن مین ایک برہمن کی رچ سے استھاپت ہونا

اور گُسائین جی کا کہا ہوا نام پرسدھ ہونا

دکھن دیس مین ایک راجہ بڑا بھگت سری رام جی کی پرتما بڑے پریم سے پوجن کیا کرتا تھا ایک مرتبہ رام جی نے راجہ سے حکم دیا کہ ہم کو سری اجودھیا جی جنم استھان مین پہونچا کر استھاپت کرو ہماری اچھا وہان رہنے کی ہے راجہ نے اُسی وقت اچھی پالکی پر سوار کرا کے اپنے اہلکارون اور خزانہ سمیت روانہ کر دیا راہ مین چلتے چلتے جب برنداین پہونچے تین دن تک سری جمنا جی کے کنارہ مقام ہوا یہان دیکھنے کے واسطے برنداین کے لوگ جمع ہوئے انہین سے ایک برہمن رام جی کی انوپم چھب دیکھکر پریم مین مگن ہو گیا اور تین دن تک اُس پالکی کے پاس سے نہ اُٹھا نہ کھانا کھایا نہ پانی پیا بھلا کہ یہ کہ یہ ٹھاکر جی یہان رہین اور مین انکی سیوا پوجن کرون تب انترجامی دیندیال سری رام جی نے اپنے پجاریون ساتھیون سے حکم دیا کہ ہم اجودھیا نہ جاوینگے یہین رہین گے ایسا حکم پاتے اُن لوگون نے اُسی دن سے مندر کا بنوانا شروع کیا اور جب مندر تیار ہو کر استھاپنا ہوئی برنداین کے مہنتون نے گسائین جی سے کہا کہ سری بھگوان دکھن سے آ کے یہان استھاپت ہوئے ہین انکا نام کیا ہوگا یہ پوری کرشن چندر کی بہار استھلی ہے گوسائین جی نے کہا کہ یہ تھا کہ جنم استھان کے رام لالا ہین اس باعث سے انکا نام کوشلیا نندن ہی چاہیے جہان تہین اُن لوگون نے کہا کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے گسائین جی نے کہا کہ دکھنی پنڈت ساتھ والون سے پوچھا جاوے وہ جو بتاوین پرمان ہے جب انسے پوچھا انہون نے کہا کہ ہمارے بھگوان کا نام کوشلیا نندن ہے تب سب نے گسائین جی کے پاس آ کر بڑی استت کی کہ آپ بھوت بھوکھ برتمان تینو کال کے جاننے والے ہین آپ کا کہا ہوا بچن ٹل نہین سکتا اور اب تک وہ بھگوان رام گھاٹ مین براجمان ہین اور یہی نام گسائین جی کا کہا ہوا پرسدہ ہے

چوتھا چرتر دھنک بان لیلا ہونے سے پہلے کرشن اُپاسکون کا گسائین جی سے ایرکھیا پیدا ہونا اور گسائین جی کا اُنکو سمجھا دینا

جب سے دھنک بان کی لیلا کرشن چندر بھگوان نے گسائین جی کی بھکت بھاو سے

کی مندر این ہین بعضے کرشن اُپاسکون نے ابتی اُپاسنا کا نہ آور بچار کرکے اُنسے لجّا یعنی شرم مانی اور اُس مندر مین آنا بند اور گسائین جی سے ایرکھا بھاو یعنی رشک ماننا شروع کیا اسکو جان کر ایک دن گسائین جی نے اُن سب کو بُلا کر بیٹھالا اور سمجھانے لگے کہ سری رام کا امت پربھاو ہی اور انترجامی سرب گت سرب بیاپی سمپورن گُن کی کھان دینہ دیال آرت ہرن اُسمین تو کہین دیکھو ابھی کی بات ہی کہ دکھن دیس سے اجودھیا جی مین جانے کے واسطے چلے اور یہان پہونچ کر برہمن کی پرچ سے بیٹھ گئے اجودھیا جی نہ گئے اسی طرح داس پر دیا کرکے دھنُک بان دھارن کر لیا اسمین داس کی کوئی کرتوت نہین ہی جس سے ایرکھا بھاو مانا جائے وہ تو ہمیشہ داسون پر دیا کرکے ایسی ہی لیلا کیا کرتے ہین اور پریم مین مگن ہو کر چوپائی پڑہی — رام سدا سیوک رُچ راکھی ✣ بید پوران سنت سُر ساکھی ✣ اور بعدہ کبت پڑہا — پربھو ستیہ کری پرہلاد گرا پرگٹے نرکیہر کھنبھ مہان ✣ جھکھ راج گرسیو گجراج کرپا تتکال بلمب نہ کینہ تہان ✣ سرت ساکھی ہی راکھی ہی پانڈو بدھو پٹ لوٹت کوٹن بھوپ جہان ✣ تلسی بھجو سوچ بموچن کو جن کو پن رام نہ راکھیو کہان ✣

चौ०। राम सदा सेवक रुचि राखी ।
वेद पुराण सन्त सुर साखी ॥

प्रभु सत्य करी प्रह्लाद गिरा प्रकटे नर को हरि खम्भ महा ।
झष राज ग्रस्यो गजराज कृपा ततकाल बिलम्ब न कीन्ह तहाँ ।
श्रुति साखी है राखी है पाँडु वधू पट लूटत कोटिन भूप जहाँ ।
तुलसी भजु सोच बिमोचन को जन को प्रण राम न राख्यो कहाँ ॥

اور دوہا کہا ایسے صاحب رام کو کیون کر دیجے پیٹھ ✣ تلسی جاکے آپ تین سیوک کی رُچ ریٹھ ✣

दो०। ऐसे साहेब राम को क्यों करि दीजे पीठि
तुलसी जाके आपु ते सेवक की रुचि रीठि ॥

ایسا اُپدیس سنکر سب نے گسائین جی کو نمسکار کیا کہ تمہارا بھگت مارگ کے آپ بڑے اوریہ کرنی والے مہاتما اور اچل سومیرو ہو اور اُس دن سے گسائین جی کے پاس اور مندر مین آنا جانا شروع کیا

پانچواں چرتر مہاتما نند داس گسائیں جی کے گرہبائی کا برندابن میں آکر گسائیں جی سے ملنا

ایک قنوجیا برہمن نند داس نام قنوج کے پاس رہتے تھے انکو گسائیں جی سے گرہبائی کا رشتہ تھا بڑے کرشن اُپاسک تھے کرشن چندر کی لیلا میں پد بناکر گایا کرتے تھے اور دنیا کے کام واسطے نہیں رکھا اسپر انکے گھر اور کٹمب والوں نے رنج مانکر بہت منع کیا لیکن انہوں نے اپنے درڑھ بسواس سے بھجن بھاؤ نہ چھوڑا تب ادہرم پرست ہوکر یہ تدبیر کی کہ رات کے وقت ایک مری گاے انکے دروازہ پر لاے کر ڈال گئے کہ صبح ہوتے انکو ہتیا لگاویں اور جسوقت صبح ہوئی سب نے آنکر شور غل مچایا کہ نند داس نے گاے ماری یہ سنکر نند داس مارے خوف کے کانپنے لگے اور کچھ نہ سوجھا سواے اسکے کہ میں بھگوان کا سمرن کریں رو کر استت کی کہ ہے سوامی مجھ سے کچھ کرتے دھرتے نہیں بنتا تمہارا داس کہلاتا تھا میری لاج رکھو اور کسی کی بان کی بات نہیں ہی کہ مری گاے جیے اور ان لوگوں کے کلنک سے بچوں اسپر کرپا ندھان بھگوان نے اسی وقت گاے جلا دی تب وہ لوگ نند داس کو مہاتما سمجھ کر چرنوں میں گر پڑے اور بیر بھاو چھوڑا اور انکا اس دن سے اَت پریم کرشن چندر میں بڑھا کہ دن رات بھجن کرنے لگے اور جب سنا کہ گسائیں جی برندابن میں آئے ہیں اپنے گھر سے چلکر برندابن پہونچے اور گسائیں جی سے بڑی نمرتا سے ملے گسائیں جی نے بڑے آنند اور پریم سے چھاتی میں لگالیا کہ گرہبائی دھنیہ ہو تب نند داس نے ایک پد کرشن چندر کا بناکر بھیٹ کیا گسائیں جی نے خوشی سے مسکراکر کہا کہ تم نے کرشن چندر کی لیلا بہت کہی ہو تھوڑی لیلا رام کی بھی کہو نند داس نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج جو کوئی کسی کی بس میں ہو یا کسی کا داس ہو یا ماتا پتا نے جہاں سونپ دیا اسکا ہو ان سب صورتوں میں کوئی اختیار اپنا نہیں رہتا تا آپ نے میرا نام نند داس رکھا ہے دسرتھ داس نہیں رکھا نہیں تو انہیں کے گن گاتا اور اب تو آپ نے جس سرکار کا مجھکو داس کر دیا ہے اسی کے گن گایا کروں یہی آشیرباد دیجے اسکو سنکر گسائیں جی نند داس کے درڑھ پریم سے بہت خوش ہوئے پر سنا ایشنی تعریف کرنے لگے کہ واہ اسی طرح اپنی اُپاسنا میں درڑھ پریم رکھکر خوب بھجن کیا کرو۔

چھٹواں چرتر بندرابن کے مہنت سے گسائین جی کا اجودھیاپوری کی مہابرنن کرنا

ایک دن گسائین جی کے درشن کے واسطے بندرابن کے مہنت اور سنت لوگ آئے مہنت جی نے کہا کہ ہم اجودھیاپری کی مہماتم سنا چاہتے ہین گسائین جی نے کہا کہ بید شاستر پرانون مین لکھا ہی کہ ساتون پریون مین اجودھیاپری سرومن ہین اور مہما اسکی اپار ہی کہان تک کوئی کہے مہنت جی نے کہا کہ ہم نے تو اجودھیاپری کا درشن کیا ہی کوئی چمتکار اتنا کا نہین دیکھا سواے اسکے کہ دین کہین پڑے ہین وہان بڑے رہتے ہین نہ کوئی راجہ ہی نہ دھنی گسائین جی نے ہنس کر کہا کہ اسی سے اجودھیاپری کی اُتمتا سمجھ لیو کہ اور پریون نے وہی اور راجون کو ٹھہرایا اور دین کہین جنکا کوئی ٹھکانا نہین انکو سرہی اجودھیا جی نے اپنی سرن رکھا اس باعث سے کہ انکی مالک بھی ایسے ہی دینا ناتھ آرت ہرن سیل سندھو کرنا بھون ہین اور کبت پڑھا ناک پال لوک پال بیال پال بھوم پال پالبے کرپال سب ہی کے جیہ کی تھاہ لی ٭ کادر کو آدر کہون نہین دیکھیت سب ہی کو چاہئے سیوا سجان ٹاہلی ٭ تلسی سوبھاے کہی نہین کچھو پچھ پات کون ایس کیو کیس بھالو کہاس ماہلی ٭ رام ہی کے دوار پے بولاے سنمانیت موسے دین دوبرو کپوت کور کاہلی ٭

नाक पाल लोक पाल व्याल पाल भूमि पाल पालिबे कृपाल सबही के जीय की थाह ली। कादर को आदर कहूं नहीं देखियत सबही को चाहिये सेवा सुजान टाहली॥ तुलसी सुभाय कही नहीं कछू पक्षपात कौन ईश किये कीश भालु ख़ास माहली। रामही के द्वार पै बोलाइ सनमानियत मोसे दीन दूबरो कपूत कूर काहली॥

گسائیں جی تو

اور یہ بات تو سنا ہین بہت ہو کہ جنکے پاس سنبل نہین اور کوئی دھن نہین اور ہر النسب جنکو
کسی کا سہارا نہین اور کبھی جا چک بہ تجھ پر تو کوئل نحنت روگی دو کبھی کا یرکامی آو کے نکا آو دھار
آو دھ پُری ہی کرلی ہین اور غریب نواز سرکار کہان ہی دوسرے کس پُری مین سام تھ
ہو کہ اوتار کے ساتھ جاوے اور کس اوتار نے اپنی پُری سے ایسا اشنیہہ مانا کہ ساتھ
لے جاوے یہ بڑائی اکیلے اجودھیا جی کے واسطے ہی اور کون ہین اور میری کیا طاقت ہی
کہ مین اجودھیا جی کا مہاتم کہہ سکون سری مہادیو جی جانتے ہین برھما جی جانتے ہین اونسکا کسا
اور کاک بھُسنڈ۔ وہ چاہین تو کچھ کچھ کہہ سکین رام جی نے کہا ہی۔ جدپ سب بیکنٹھ بکھانا
ؔ وید پران پرگٹ جگ جانا ؔ آودھ سرس پریہ موہ نہ سواؤ ؔ یہ پرسنگ جانئے کو کواو ؔ

चौपाई

यद्यपि सब बैकुण्ठ बखाना। बेद पुराण प्रगट जग जाना॥
अवध सरस प्रिय मोहिं न सोऊ। यह प्रसंग जाने कोउ कोऊ॥

اور ایسا کہا کہ تمام سبہا کو آنند سے مگن کر دیا اسی طرح بہت دن برندابن مین مہاتمون
سے ست سنگ کرکے سری اجودھیا جی مین آ لئے۔

ساتوان چرتر گوسائین جی کا اجودھیا جی مین آن کر رام بھجن مین مگن رہنا اور رینی گیتا ولی رامائن رام جی کے سامنے نرت کرنے والون کو دینا اور رام جی کا الگیا سے گوسائین جی کا کاشی جی مین آنا

گسائین جی نے برنداین سے لوٹ کر جب اجودھیا مین باس کیا پنڈتون سے بید شاستر کہتے سنتے
اور جوگی لوگون سے جوگ کی جگت سمجھاتے اور جو سرکار کے نج واس مین کرم بانی سے تھے تِنسے
رام جی کی بھگت ایسی کہتے جیسے سوکال کی برسات مین میگھا جل کی جھڑی لگا کر سنسار
کو تاپ سے نرمل اور سیتل کر دیتے ہین اور زیادہ تر دن رات یہی کام کرتے اور کہا کرتے تھے دوہا
ؔ سنمپت سارے جگت کی سو آسا سم نہین ہوے ؔ سو سو اسا رگھوناتھ مین
تلسی پرتھا نہ کوے ؔ

दो० । सम्पति सारे जगत की स्वासा सम नहिं होइ।
सो स्वासा रघुनाथ बिन तुलसी वृथा न खोइ॥

کیون کلجگ کی کوچالیون سے کوئی سادہن نہین بتانہ دان ہونہ یگیہ نہ دم نہ دہرم [illegible] جوگ
ہے سمادہی ہے اسواسطے نام کا آرادہن کرنا چاہئے یہی پرم دہرم اور گیان ہے [illegible] کی جڑ ہے
اور نروتیہی کا پہل ایسکے سواے دوسرا کوئی نہین اور جسنے نہین کیا تو جیسے گدہے
لوٹے بہار لادو لاد اور بہونک بہونک کر مرجاتے ہین وہ بہی سنسار سے چلا جاتا ہے
اور جب رام جی کے بہجن گانے مین مستغرق ہوتے اسوقت اوروں کی کیا گنتی ہے راجہ جی
سندرون مین بہی آ جہٹتے یہ دیکہکر او وہ باسی نرتکاریون نے گسائین جی کو آ گہیرا کہ
مہاراج ہم پشت ہا پشت سے یہی روزگار کرتے ہین اور نہین جانتے کہ آپ کیا گان کرتے
ہین کہ جس سے سب موہ جاتے ہین ہم پر بہی دیا درشٹ ہو جاے ایسی [illegible] کہ ہم انکی دیکہ کر
اپنی گیتاولی رامایین انکو دیدی جسکے پاٹ اور گان سے وہ لوگ گانے مین گندہرون سے بڑہ
گئے اور انکے کل مین ابتک گوسائین جی کی دیا ہے جو لوگ گاتے ناچتے ہین انسے سن
لوگون کو آنند ملتا ہے اور دہن دولت بہت خوشی سے بناہ کرتے ہین اور جب بہت کال
اسی طرح گسائین جی کو بیت گیا کچہ کلجگ کی کوچالی ہنسا اور بہگت بادہا دیکہ پڑی تب
گسائین جی نے بڑا رنج مانا کہ ہماری قسمت بڑی ہین یہ اسرتہ ہم سے دیکہا نہین جاتا ہے اور رام
جی کی بینتی کی رام جی نے اگیا دی کہ گسائین جی جگت کا دہرم ہے اگر تمسے انریت نہین
دیکہی جاتی تو کاشی پوری مین باس کرو جسکے چیک سری شنکر سوامی ہین انکی [illegible] سے جم دوت
کانپتے ہین اور کال کرم کی گت روک سکتے ہین اور پاپ دہکون کی طاقت نہین کہ وہان دیکہ سکین
ایسی اگیا سنکر گسائین جی کاشی جی مین آئے۔

۸ آٹھوان چرتر گوسائین جی کا کاشی جی مین پہونچکر رام مندر بنانا اور رام لیلا کا استاد اور رامائین کا چرچا پہیلنا اور پنڈتون کا جہگڑا بہت کہڑا ہونے کی بابت اور پہر سب کا پرمان ماننا

جب گسائین جی اجودھیا جی سے کاشی جی مین آئے تو پُری کی اَدبُھت شوبھا دیکھ کر
خوشی سے راہ کا بسرم بھول گئے بچار کیا کہ کوئی جگہ رہنے کے واسطے تجویز کرنا چاہیے
اور نگر کے باہر سری گنگا جی کے کنارہ بھیدینی گانون مین ٹھہر کر اجودھیا جی کی اتھلیلا
کی اور اشٹ دیو سری رام جی کا سندر بنوایا اسمین رات دن آنند سے رام جی کی لیلا
کا اتساہ شروع کیا جسکی دھوم دھام کا بیان نہین ہوسکتا کیون ایک تو سری کاشی
جی مکت پُری ... کی کھان جہان سورج روپی رام نام کا پرکاش جو سپنے مین بھی جم
کا تراس آنے نہین دیتا دوسرے رام جی کی لیلاؤن کا اتساہ مہاتمون کے
استھان پر جیسے سونا اور سگند سب دیکھنے والے مگن ہوگئے کہ آپ نے ہمارا جنم سپھل
کر دیا اور تمام کاشی جی مین رامائن بھاکھا کا پرچار پھیل گیا جہان دیکھا جاتا ہے گسائین جی
کی رامائن ہو رہی ہے اُسکو دیکھ کر وہان کے پنڈت بید شاستر کے پڑھنے والون نے
رنج مانا اور گسائین جی سے کہا کہ آپ نے یہ کام اچھا نہین کیا بید تتو کو سنسکرت سے
بیان کرنا چاہیے ایسا نہین کہ سب کو سُگم ہو جاوے اسمین پنڈتون کے مان دان
کی ہان ہوتی ہے دوسرے بھاکھا مین کوئی بچار نہین سکتا ناحق آپ نے بید ارتھ کو
نیچ پد دیا اور علاوہ اسکے بھاکھا کا پرمان نہین یہ سنکر گسائین جی بولے — دوہا
ہر ہر جس سر نر گرا برنہہ سنت سوجان ÷ ہانڈی ہاٹک چارو چر رانڈھے سواد
سمان ÷

दो० । हरिहर जस सुर नर गिरा बरनहिं सन्त सुजान।
हाँड़ी हाटक चारु चिर राँधे स्वाद समान ॥

جسکا ارتھ یہ ہے کہ سری بھگوان اور سری مہادیو جی کا جس دیوتا منش سرستی اور سنت
سوجان برنن کرتے ہین سب سے سُکھ اور سپھل ہے جیسے سونے اور مٹی کی ہانڈی
مین بھوجن بنایا ہوا ایک ہی سواد کا ہوتا ہے اسی طرح بھگوان کا چرتر دیو بانی اور
بھاکھا مین سکھ دینے والا اور سواد کا ایک ہی ہے یہ اُن لوگون نے کہا کہ شاستر کا
پرمان دیو کہ بمقابلہ دیو بانی کے بھاکھا کا پرمان ہے گسائین جی بولے ہم اپنا سدھانت

کہ چکے باد بیواد نہین کرتے تہے۔ اُن لوگون نے انکار کیا کہ شاستر ارتھ نہین کر سکتے ہین اب
اُنکا کسی طرح مان بھنگ کرکے آستھا دینا چاہیے اور اسکی صلاح اور بادو کے واسطے
ونڈی راج سری مدہسودن سوامی کے پاس پہونچے کہ آپکی سہایتا ہو جاوے تو ہمکو
کچھ خوف نہوگا یہ ونڈی راج سری شنکراچارج کے گدی نشین جہاں پنڈت و دہرم کے
اُپدیش دینے والے تہے جنکا تیج پرتاپ سنسار مین پراچین ہی اُنسے سب نے کہا کہ
سوامی جی آپکے وقت مین ایک بڑا انرتھ ہوتا ہی گسائین تلسی داس نے بہاکہا ئین
رامائن بنائی ہی اُسی کا پرچار کاشی جی مین ہو رہا ہی معلوم ہوتا ہی کہ بید شاستر پران کی مہما
گھٹانے کے واسطے یہان آئے ہین اور جب بہاکہا کی پوتھیان رائج ہونگی تو دیو بانی
کا مہاتم کیا رہیگا اور جو اُنسے کہا جاتا ہی کہ بہاکہا کا پرمان نہین ہی اور اپرمان کا پرچار
اچھا نہین تو وہ نہین مانتے اور شاستر ارتھ بھی نہین کرتے آپ اگیا دیوین تو وہ کاشی جی
سے استھاوے جاوین یہ سنکر ونڈی جی نے کہا کہ تمکو ایسا کہنا اُنسے کسی طرح سے نہ
ماننا چاہیے تم نے اُنکا مہاتم نہین جانا وہ بید شاستر پران کے مت کا پرچار کرنے والے
اور بہگت کے اوتار ہین انہین کا کام تہا کہ کلجگ سمندر کے واسطے اپنی پابتر کبتائی سے
رام چرترون کے جہاز بنا دیے جنمین چڑہکر سب جیو پار ہو جاوین اور بہاکہا رامائن تو
رام چرتر ہی اُسکا سدا ان پرمان ہوگا لیکن اُنکی جو بات ہی وہ سب پرمان ماننا چاہیے ایسے
رام بہگت اور سنت کب کہین ہمیشہ اوتار لیتے ہین انہین لوگون کے درشن ہونے سے
پرم آنند ہوتا ہی اور یہ اشلوک پڑہا—

श्लो० । परमानंदपत्रं च जंगमं तुलसीतरुः ।
कविता मंजरी यस्य रामभ्रमरभूषितः ॥

جسکا مطلب یہ کہ گسائین جی ایک تلسی کا برچھ ہین اور اُسکے پتے پرم آنند اور منجری اُنکی
کبتائی اور رام جی اُسکے بہونر کہ دن رات اُسی کا پتہ روپی منجری مین باس رکہتے ہین ایسا
ادہک آنند پریم اُنکی کبتائی سے رام جی کو ہی تو جو چیز رام جی کو پیاری ہی اُسکا سہارا اور مین
لوک چودہو بہون مین کوئی نہین کر سکتا ہی تم اور مین کیا ہون اسی مین اچہا ہی کہ اُنکے پاس

جاکر اپنی خطا معاف کراو تب سب کے حوصلے پست ہوگئے اور نہایت لجیا کے ساتھ
گسائین جی کے پاس آئے کہ مہاراج ہم اگیانی ہین آپ کے پربھاو کو نہین جانتے تھے
ہماری بُھول اگیانتا چھما کیجئے گسائین جی نے سب کو سمجھا
دیا کہ کوئی رنج نہین ہے۔

نوان چرتر گوسائین جی کی کاشی سے اُٹھا دینے کے واسطے بھیرون جی کا آنا اور مہابیر جی کو دیکھ کر لوٹ جانا

جب کاشی جی مین گسائین جی کے رہنے سے رام انساہ کی زیادہ دھوم مچی اور ہر طرف رام
رام سیتارام کا شبد اوچارن ہونے لگا تب سری بھیرون جی نے بچار کیا کہ ہم
یہان کے کوتوال ہین اور ہماری شیو پوری مین شیو جی کو چھوڑ کر اور کسی کا انساہ چھایا
نہین لگتا کیا یہ بھی دوسرے کوتوال بنکر آئے ہین کہ اپنا حکم چلاتے ہین انکو نکال دینا
چاہئے اور ایک دن گسائین جی مالا لیئے اکیلے جاپ کر رہے تھے اور سری رام جی کے
چرن کمل کے دھیان مین مگن تھے اسوقت بھیرون جی بڑا بھیانک (خوفناک) روپ رکھ کر گسائین
جی کے پاس آئے اور ڈر دکھانا چاہا پیا ایک کیا دیکھا کہ گسائین جی کے پیچھے سری ہنومان
جی براجمان ہین مہابلوان جنکا تیج سورج نہین سہ سکتے انکو دیکھتے بھیرون جی کانپنے
لگے اور سری ہنومان جی کی بنتی کرکے کہا کہ مہاراج انہون نے شیو نگری مین اپنا دوسرا گھر بنایا جیسا
ایک چھتر راج سری شیو جی کا ہے اور اپنا حکم چلاتے ہین اور مین اس نگری کا رچھک (محافظ) کوتوال
ہون اسواسطے انکو تراس دکھانے آیا ہون کہ جہان یہان سے بھاگ جاوین تب سری
ہنومان جی نے کہا کہ انکے رچھک (محافظ) ہم ہین سری رگھوناتھ جی کی آگیا ہے کہ جو کوئی انکو دُکھ
دیوے اسکا مستک سنپات (کاٹنا) کر ڈالو اسواسطے تم انکے پاس سے بھاگ جاو اسپر
بھیرون جی چل دیئے اور جب گسائین جی دھیان سمادھ سے نبرت (فارغ) ہوئے سری
ہنومان جی ایک برہمن کا روپ ہو کر گسائین جی کے سامنے آئے گسائین جی نے پوچھا
آپ کون ہو ہنومان جی نے کہا کہ ہم تمہارے پرانے بیوہاری ہین تب گسائین جی نے

سری ہنومان جی کو جا کر ساشٹانگ دنڈوت اور بنتی کی کہ مہاراج آج آپنے کہان دیا کی
ہنومان جی بولے آج ہمکو تیرا اس دکھانے کیواسطے بھیرون جی آئے تھے اسواسطے
مین آیا تھا اور اب مجھکو دیکھکر وہ چلے گئے اور پھر تمہارے پاس نہ آوینگے اس بات پر
گسائیں جی کے پریم سے آنسو گرنے لگے اور گدگد ہوکر چرنون مین گر پڑے اور استت
کی جسکا مطلب یہ کہ آپکا سو جس تینو لوک مین پرت ہے جن لوگ بڑے بڑے اور
سے دھیان مین آپکے چرن کمکون کے درشن کی چاہنا کرتے ہین اور سب کو سکھ
نہین اور اس بیچ داس پر ایسی اپار دیا کہ اسکے بچانے کے واسطے آپ آئے مین کیا
استت کر سکون اس استت کے بعد سری ہنومان جی نے گسائیں جی پر دیا درشٹ کی
اور گسائیں جی کے پاس سے سری شنکر جی مہاراج کے پاس گئے اور گسائیں جی کی بابت
کچھ انتر دھیان ہوگئے شیو جی نے اسی وقت بھیرون جی کو بلا کر حکم فرمایا کہ تم گسائیں جی کو ڈرانے
گئے تھے تم سے نہین بنا ہر بھگتون کی مہان بہت بڑی ہے ہمکو بہت پیارے ہین اسکے بھگت
کا حال دیکھکر ورباسا جی کو بھگت کے اپرادھ کرنے سے کہین ٹھکانا نہ لگا اور کسی سے کچھ
کرتے نہین بنی اُسی کوٹ یعنی قسم کے اتنے بھگت رام جی کے گسائیں جی ہین ایسے عنایا یا جیا
کرہنا سے پریت رکھنا چاہیے تب سے گسائیں جی اور زیادہ آنند کرنے لگے۔

دسوان چرتر گسائیں جی کے مندر مین رات کے وقت چورون کا آنا اور سری رام اور لچھمن جی کا درشن پاکر کت کرت ہو جانا

جب کاشی جی مین گسائیں جی نے رام انتاہ دل پرت او کہاٹ بڑی دھوم دہام سے
کینے چورون نے اندازہ کیا کہ انکے مندر مین اپار دھن ہے اسمین چوری کرنا چاہیے اور
رات کے وقت سیڑھی لگاکر مندر کی دیوار پر چڑھ گئے کہ دیوار سے چھت پر اور چھت سے
مندر مین جاوین وہان دیکھا کہ دو پورش ات بلوان مہا سجوان سروپ وان
دھنک بان دھارن کیے کھڑے ہین جیسا کہ اہین کبت لکھا ہے۔ ات سندر
روپ انوپ مہا چھب کوٹ منوج لجاون ہارے ۔ آنجان نکھون سکھان کے

مندر مندر ہون سکے بچاون ہارے ٭ دن نایک ہون نس نایک ہون مدنایک کے
مدناون ہارے ٭ سانور گور کشور بسے چت چورن ہون کے چوراون ہارے ٭

कवित्त सवैया

अति सुन्दर रूप अनूप महा छवि कोटि मनोज लजावनि
हारे। उपमा न कहू सुखमा के मन्दर मन्दिरहू के बचावनि
हारे॥ दिन नायकहू निशि नायकहू मद नायक के मद ना-
शनिहारे। साँवर गौर किशोर बसे चित चोरनहू के चोरावनिहारे।

تب اودھر سے لوٹ کر دوسری طرف پہونچے وہان بھی انہین کو دیکھا پھر تیسری طرف گئے
اور چوتھی طرف غرض ہر جگہ پہونچکر مندر مین پہونچنے سے معذور رہے کچھ چوری نہ کرسکے اور
رات بھر جو بار بار درشن سری رام و لچھمن جیکا ہوا تمام پاپ جنم جنم کے چھوٹ گئے اور دھن
لاگ گئی کہ پھر دیکھین جب صبح ہوئی دونو روپ انتردھیان ہوگئے اور چورون نے سب
سادھون کو دیکھنا اور پہچاننا شروع کیا گسائین جی نے پوچھا تم کون ہو اور کیا دیکھتے ہو تب
چورون نے چرنون مین سر رکھکر کہا جس طرح چوری کے واسطے آئے اور رات گذری
تھی اسکو سنتے ہی گسائین پریم سے اچیت ہوگئے اور چار گھڑی بعد جب اٹھے آنکھون سے
آنسو جاری اور زبان سے بولا نہین جاتا تھا پچھتاوا کرنے لگے کہ میرے پاس کون دھن تھا
جسکی رکھواری سرکار کو کرنا پڑی یا مین ایسے دھن کو رکھکر کیا کرون یہ تو بڑا دکھدائی ہے اور
سب اٹھا دیا صرف دو چار لوٹا برتن رہ گئے اور چورون کو دھنہ دھنہ لکھکر اپدیس دیا جس سے
وہ بھی کرتارتھ ہوگئے

گیارہوان چرتر ایک گنکا کا گسائین جی کی دیا سے بیراگ آجانا

ایکدن گسائین جی صبح کے وقت سری گنگا جی مین اشنان کرکے کمر برابر جل مین
کھڑے جاپ کر رہے تھے اسوقت ایک گنکا یعنی طوائف بہت زیور پوشاک سے آراستہ

گنگا جی کے کنارے شدھ ہونے کے واسطے آئی اور پانی میں گسائیں جی کو دیکھکر یہ بات
کہنے لگی یہ آدمی عقل سے خالی ہے اگہن مہینا جاڑے کا جاڑا دھوپ ابھی نکلی نہیں ہوا شیتل ہے
چل رہی ہے اور یہ پانی میں کھڑا کانپتا اور دانت کڑکڑاتا ہے اسکو اپنا جان عزیز نہیں اور یہ نہیں
جانتا ہے کہ دیہہ کا پالن کچھ نہیں اور سنساری سکھوں کا بھوگ بلاس کیا چیز ہے لوگ دفتروں میں
چاکری کے واسطے اچھے مکان عمدہ بچھونے اچھا کھانا پینا زیور پوشاک اور جو جی چاہتا ہے
موجود اور روز رات عیش و آرام سے بسر کرتی ہیں یہ بات استری جاتی گسائیں جی کو معلوم ہوگئی
افسوس کیا کہ کاشی باس کا پھل اسکو کیوں نہ ملے اور جاپ کے بعد باہر نکل کر اسکے پاس نکل
آئے اور اپنی دھوتی پر اس طرح چھینٹا کہ کوئی بوند اسکا اسپر بھی پڑ جاوے جیسے ہی اس پر
بوند اسپر پڑا کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار سب جاتے رہے و چیتنیہ ہوگئی اور دھرم راج کا
لوک اسکو دکھا دیا کہ دیکھ لوگ کیسے پاپیوں کا اور دنڈ ہو رہا ہے جنہوں نے پر استری سے بھوگ
بلاس کیا ہے انکے واسطے وہاں اشٹ دھات کی استری پرش آگ میں لعل کئے
ہوئے ہیں اور ہر ایک انسان لپٹائے جاتے ہیں اور جسم جلتا ہے مگر انکا اس آگ سے نہیں جلتا
تکلیف سے شور کرتے ہیں اور اوپر سے جم دوت گدا لئے مارتے ہیں اسکے بعد اندھا کوپ
جنمیں سانپ بچھو وغیرہ بھرے ہیں انمیں گرائے جاتے ہیں اسکو دیکھ کر گنگا نے سوچ
کرنا شروع کیا مہاراج مجھکو بچائیے میں تو جنم بھر اسی پاپ میں رہی ہوں میری کیا گت ہوگی یہ
سنکر گسائیں جی نے دیاوشت ہوکے کہا کہ کاشی کا باس اور سری گنگا جی کا اشنان اور
بھجن بیشک تجھے بچا لیوا اور ان پورنا جی آدک دیوتاؤں کا درشن ترا پاپ دور کر کے انکی
اچھا دیوتا کیا کرتے ہیں اور سب کو سکھ دیتے ہیں جیسا مرت لوک والوں کو سکھ ہو اور
ان کی اچھی حالت جو بھوگ بلاس ہیں انکو چھوڑ دینا چاہئے آدمی کی دیہہ چوراسی لاکھ جون بھوگ
کر کے رام جی کی دیا سے ملتی ہے جس میں مکت سادھن کا آپ سے رام جی کا نام آرادھن
کرتا ہے اور بھوگ بلاس جیو کے نشٹ و بینٹے والے نہیں ہیں اور ایسا کہکر گسائیں جی
اپنے استھان پر چلے آئے اور گنگا کو اسی وقت بیراگ آ گیا تمام سامان بیچ کر نام
کا آرادھن شروع کیا جسکی بدولت مکت روپ ہو گئی۔

۱۲ بارھوان چرتر گسائیں جی کا سری گنگا جی کی استُت کرنا اور برہمن کی زمین کا دھارہ سے نکلنا

ایک پنڈت بید شاستر کے پڑھنے والے کاشی جی کے اُس پار کنارہ پر رہتے تھے اور تھوڑی زمین سے اُنکی جیوکا تھی ایک مرتبہ گنگا جی کی دھارہ سے وہ زمین کٹ گئی اور جیوکا نہ رہنے سے نہایت حیران ہوکر گسائیں جی کے پاس آئے اور اپنا حال کہا کہ مہاراج مجھکو بد بدی نے بہت ستایا [illegible] ہوں ہیں سری رام جی بڑے آوار ہیں اور [illegible] ہیں انکا [illegible] ہوتا ہو آپ [illegible] باعث سے آپ کی سرن آیا ہوں کہ مجھکو ایسی [illegible] جس سے کاشی نہ چھوٹے اور سوا آپ کے اور کسی سے مانگتے نہیں بنتا ہی گسائیں جی نے کہا کہ پنڈت جی سنسار کی سمپت سے پایا آتی ہو اور چلی جاتی ہو اور ہونا اسکا بھیجن کو بھلا دیتا ہو اور نہ ہونا دکھ دیتا ہو اس سے یہ چیز کسی طرح سکھ دائی نہیں ہو مگر آپکا منورتھ پورا کرنا ان سب سے زیادہ دکھ دائی ہو اسواسطے سری گنگا جی کی ستُت کرونگا یہ وہ ہیں کی دان دینی والی پاپیوں کی اُدھار کرنیوالی ہیں اور کسی دیس پت یعنی راجہ سے نہ کھوئنگا وہ چینا پراسی ہیں کہ ایک گھڑی دینا کہتے ہیں اور دوسری ساعت نہیں کرتے ہیں ایسے لوگوں کا منہ ورانہ لینا چاہئے ایسا کہہ کر سری گنگا جی کے کنارہ بیٹھ گئے اور سری گنگا جی کو ہاتھ جوڑکر بنتی کرنے لگے ۔ جے جے بھگیرتھ نندنی منی چیت چکور چندنی نر ناگ بیدھ بندنی جے جنہو بالکا ॥ بشن پد سروج جاسی ایس سیس پر بھاسی ترپتھگاسی پن پراس پاپ چھالکا ॥ بمل بپل بہس باری سیتل ترے تاپ ہاری بھور بھارن تر ترنگ مالکا ॥ پرجن پوجو پہار سوبھت سسی تُول دھار بھنجن بھو بھار بھگت کلپ تھالکا ॥ نج تٹ باسی بہنگ جل تھل چر پسو پتنگ کیٹ جٹل تاپس سب سرس پالکا ॥ تلسی تو تیر تیر سمرت رگھو بیر بیر [illegible] وبہر موہ مہا کال کالکا ॥

जै जै भगीरथ नन्दिनि मुनि चित चकोर चन्दिनि नर नाग विबुध बन्दिनि जय जन्हु बालिका। विष्णु पद सरोज जासि ईश शीश पर विभासि त्रिपथगासि पुन्य राशि पाप छालिका

विमल विपुल वहसि बारि शीतल त्रयताप हारि भँवर वि-
हारि नित रत रंग मालिका ॥ पुरजन पूजो पहार शोभित
शशि नवल धार भंजनि भुव भार भक्त कल्प थालिका ॥
निज तट वासी विहंग जल थल चर पशु पतंग कीट
जटिल तापस सब सरिस पालिका ॥ तुलसी सब तीर २
तीर सुमिरत रघुबीर धीर बिचरत मति देहि मोहि मोह म-
हिष कालिका ॥

ایسی چند استُت جو سینچر کا مین شامل ہین جب گسائین جی نے کر کے جاچنا کی کہا تا ان ہمین کو زمین دیجئے جسمین کاشی باس نہ چھوٹے اُسی وقت سری گنگا جی نے اپنی دھارہ ہٹا کر وہ زمین چھوڑ دی تب گسائین جی نے پنڈت کو اُس پار بھیجا پنڈت نے زمین دیکھ کر اندازہ کیا تو پہلے سے تین حصہ زیادہ ٹھہری اُسمین نہایت خوشی اور اطمینان سے ٹھہر کر کھیت بوئے ایسا اناج پیدا ہوا کہ کسی سال مین نہوا تھا اور ابتک سب زمین سے زیادہ اُس زمین مین اناج ہوتا ہے اور ریتا کا پانی بھی وہان نہین جاتا ہے ہین لوگ خوشی سے گذر بسر کرتے ہین۔

۱۳ تیرھوان چرتر کاشی جی مین ایک پنڈت کا گسائین جی سے باد بواد کرکے دُکھ پانا اور گسائین جی کا کاشی چھوڑ کر روانہ ہونا اور شیو جی کی آگیا سے پھر کاشی مین آنا

کاشی جی مین ایک پنڈت بڑے پرتشٹھا والے رہتے تھے انکو لوگ مانتے تھے اہنکار رکھا کر جو کچھ بڑائی سنسار مین ہے وہ سب میرے واسطے ہی دوسرے کو نہین اور وہان جب گسائین جی کی جہان بڑی من مین رنج مان کر بیشنو دھرم کی نندیا اور بیاد و بیاد شروع کیا جسمین کسی طرح انکا اپمان کرا دیوین اور انکی مانتا پرتشٹھا نہونے پاوے یہ بات گسائین جی کو معلوم ہوئی کہ وہ اس طرف سے دُکھی رہتے ہین اسواسطے ایک دوہا انکے بیٹھنے کے استھان پر لکھا
پر ٹپکا ہمت دیکھ کے برتھا جرہ ہن آگ ۔ تلسی ان کے بھاگ تے گئی بھلائی بھاگ ٭

दो० । परसुख सम्पति देखि के वृथा जरहिं बिन आगि
तुलसी ताके भाग ते गई भलाई भागि ॥

اسپر انہوں نے کچھ لحاظ کر کے گسائیں جی سے شاستر ارتھ کیا اور سبھا میں ہار
اسکے بعد ارادہ کیا کہ گسائیں جی ہر روز پچھلی رات سے اٹھ کر گیا وساجنگل کو جاتے ہیں
انکو راہ میں مار ڈالنا چاہیے اور جس راہ سے گسائیں جاتے تھے وہاں اپنی جماعت
لیکر رات کے وقت گاڑ رہے اور جس وقت گسائیں جی وہاں پہونچے سب لوگ
اٹھ دوڑے یہاں کیا دیکھتے ہیں کہ آگے گسائیں جی آتے ہیں اور انکی رکھیا کو
ایک پرش کال کا سروپ جسکا مستک آکاس چھوتے لیتا ہے بڑا بھاری گدا ہاتھ میں لیئے
ساتھ چلا آتا ہی اسکو دیکھ مارے ڈر کے سب گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور پھر جب
ہوش ہوا اٹھ اٹھا کر اپنے اپنے گھروں میں آئے اور سوچنے لگے کہ وہ تو جی ہیں سنا
ہا کہ کوئی گدا مارا چاہتا ہی اپنا کرم سب سے ظاہر کرنا پڑا اور پھر بچار کیا کہ انکے سہائک
شیو نرپت رہتا ہیں بل کرکے اپر چار اور نہ چلنے کا چھل سے انکو نکال دینا چاہئے
اور ایک دن گسائیں جی کے پاس آئے اور بنتی کر کے کہا کہ مہاراج ہم آپ سے کچھ
مانگنا چاہتے ہیں اگر آپ دینے کے واسطے کہو تو ہم کہیں گسائیں جی نے کہا کہ جو کچھ
اچھا ہو کہو جس سے شکست نہ کرونگا پس سبکو پنڈت اور انکے ساتھ والوں نے کہا کہ ہم یہ مانگتے
ہیں کہ آپ کاشی جی سے چلے جاو گسائیں جی نے کہا کہ بہت اچھا ہمکو منظور ہے اور ایک
کبت لکھ کر شیو جی کے مندر میں گئے اور ڈنڈوت کر کے کبت پیش کیا کبت

سیتی تیرو بھارا ہوں تمہارو گانون رام جی کو نام لے لے اور جیبت ہوں ؞
تلسی نہ دیجے جوگ لیت کا ہو سو نہ کچھو لکھیو نہ بھلائی بھال سو نہ کرت ہوں ؞
استے پر جو کرے جورا اور جو کرادا کو روا اور بار گدرت ہوں ؞ پای سکے آرا ہنو ارا ہن
ندو سیکھے مروکا لکد اکاشی ناتھ کہے ہرت ہوں ؞

سुरसरि सेइ त्रिपुरारि हौं तिहारो गाँउ रामही को नाम लैलै

उदर भरत हौं । तुलसी न देवै जोग लेत काहू सो न कछू लि-
ख्यो न भलाई भाल सो न करत हौं ॥ यतने पर जो करै जो
राउर जोर करि बाको रददेव दरबार गुदरति हौं । पाइ कै
उराहनो उराहन न दीजे मोहिं काल्हि कला काशीनाथ
कहे निवरत हौं ॥

اور مندر سے اٹھ کر پھر کوٹ چل دیئے کسی چیز کا موہ نہ کیا یہ بات جانکر وہ لوگ بہت خوش ہوئے اور ابھیشیشر ناتھ مہادیو جی کے مندر میں ڈنڈوت کرنے آئے سری مہادیو جی بھگت وتسل واس پرت پال نے انکو آتے دیکھ کر آکس باد مندر کے پٹ بند کر لیئے اور پٹ سے کر وہ سے بانی ہوئی کہ تم نے بھگوان کے بھگت تلسی داس کا اپمان کیا ہے ابھی اسکا پھل پرلیہ کا انکو دیکھ پڑے گا اپنا بچاو چاہو تو انکو منا کر پھر لاو اسکو سنکر سب ننگے پانون گسائیں جی کو ڈھونڈھنے دوڑے اور گسائیں جی کو جاتے دیکھ کر چرنون میں گر پڑے مہاراج دیا کر کے ہماری رچھیا کیجے تمہارے چلے جانے سے شیو جی مہاراج ہم پر بڑا کوپ کیا چاہتے ہیں اور لوٹا کر پھر مندر میں بیٹھالا اور گسائیں جی سے بیر بھاو چھوڑا اسدن کاشی جی میں شیو مندر کے پٹ بند ہونے سے ہاہا کار مچ گیا تھا جب گسائیں جی لوٹ آئے اور مندر کا پٹ کھلوانے کے لیئے بھولی —

۱۴ چودھوان چرتر ایک ساہوکار مرے ہوے کا گسائیں جی کی دیا سے زندہ ہو جانا

کاشی جی میں ایک بڑا ساہوکار بھگت مارگ کے نند کون کا موکھیا تھا اور گسائیں جی سے وہ آکر ستسنگ کیا کرتا کچھ دن کے بعد اتفاق سے مر گیا اسکے استری پت برتا تھی اسنے ستی ہونے کے واسطے اپنا سنگار کیا اور گھر مال اسباب کو سب پریوار کا موہ چھوڑ کر اپنے پت کے ساتھ چلدی اسی راہ میں گسائیں جی کے رام جی کا مندر تھا اسنے گسائیں جی کو دیکھ کر بھگت بھاو سے ڈنڈوت کی گسائیں جی نے آشیرباد دیا کہ تیرا اہوات بنا رہے اسپر اسنے سر جھکا کر کہا

کہ مہاراج اب میرا اہوات نہین ہے پتی مر گیا اُسکے ساتھ ستی ہونے جاتی ہون آپ مجھکو اوچت اشیرباد اس سمے مین دیجیے گسائین جی نے کہا کہ اسکا سوچ نہ کر سری رام جی اپنے داسون سے جو کہلاتے ہین وہ است نہین ہوتا ہے تیرا پت جیتا ہے مرا نہین اور اُسکے کوٹمب والے اور ساتھیون سے اُسکی رتھی کو لوٹا منگایا رتھی مندر کے سامنے رکھی گئی اُسکو دیکھکر گسائین جی نے کہا کہ سیتا رام کہو اتنا کہتے وہ جی اُٹھا اور انگڑائی لی جیسے کوئی سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہے اور لوگون نے جلدی سے کپڑا اُسکا علیحدہ کر دیا تب اُسنے اپنا حال جانا اور اُٹھکر گسائین جی کے چرنون مین گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ مہاراج مین ایک بڑا پاپی نندکون کا موکھیا رام بمکھ تھا مینے آپ کے ساتھ بھی ہمیشہ اپکار کیا لیکن اب سنسار مین آپ کا کہا جاونگا اسواسطے دیا کرکے مجھکو منتر کا اُپدیش دیجیے اور اپنے ساتھی اور کوٹمب والون سمیت بیٹھ گیا گسائین جی نے سب کو منتر اُپدیش دیدیا جس سے سب جگت اور جنم جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت روپ ہوگئے۔

١٥ پندرھوان چرتر تین لڑکون کا گسائین جی کے نہ درشن پانے سے مرجانا اور چرنامرت سے جی اُٹھنا

جب سے کاشی جی مین گسائین جی نے مرے آدمی کو زندہ کر دیا دیس ودیس مین اُنکا پرتاپ مشہور ہوگیا ہر جگہ سے لوگ درشن کے واسطے چلے اور بڑا ہجوم گسائین جی کے پاس ہونے لگا یہان تک کہ ضرورات مین کوئی وقت ساوکاس کا نہ رہا اسواسطے گوپھا مین جا بیٹھے اور وہان نیم کیا کہ جب بہت آدمی درشن کے واسطے جمع ہوین تب ایک مرتبہ باہر آکر درشن دیوین اُن دنون مین تین لڑکے گسائین جی مین بڑی بھگت رکھتے تھے ایک منوکرنکا گھاٹ پر رہتا تھا اور دوسرا ان پورنا جی کے مندر مین اور تیسرا مہادیو جی کے استھان پر اُنکا نیم تھا کہ روز صبح کے وقت گسائین جی کے درشن کو آتے اور جب تک درشن نہوتا تھا تب تک اُداس وبیکل رہتے ایک دن گسائین جی کے درشن کے واسطے گوپھا کے قریب بہت جماؤ ہوا برہمچاری گرہست بانپرست سنیاسی لیکن وہ تینون لڑکے

نہ آئے گسائین جی نے انکا نہ آنا جان کر کہہ بھیجا کہ مین آج نہ آؤنگا وے لڑکے آتے ہوتے تو آتا یہ سنکر سب لوگ آپس مین کہنے لگے کہ ہم سب ان لڑکون کے برابر بھی نہ ٹھہرے کہ جنکے نہ آنے سے ہمکو درشن نہ دیا انہین پریم کی کون آدہکتا ہوگی اور لوٹ کر اپنے اپنے کام مین مصروف ہوئے اور جب دوسرا دن ہوا اسی طرح سب لوگ پہونچ گئے اور لڑکے بھی آئے تھے گسائین جی نے بچار کیا کہ یہ لوگ ہر بھگتون کا پریم ایسا سمجھتے ہین انکا سندیہہ مٹا دینا چاہیے اسواسطے کہہ بھیجا کہ ہم آج بھی باہر نہ آوینگے سب کو لوٹ جانا چاہیے ایسا سنتے سب لوگ لوٹ کر اپنے اپنے معمولی کام مین مصروف ہوئے اور لڑکون کا یہ حال کہ جیسے مچھلی پانی نہ پانے سے بیقرار ہوجاتی ہے نہایت بیقرار اپنے گھر پر آئے اور اپنا جینا بیکار تھا اور دیہکار کے لائق مان کر گر پڑے دینہہ کی خبر نہ رہی اور تیسری دن جب پھر جاد ہوا گسائین جی نے لڑکون کا حال پوچھا معلوم ہوا کہ آج نہین آئے اپنے سیوکون کو آگیا دی کہ انکو بولا لاؤ جسوقت بولانے والے آئے انکو بدہہ پایا مردہ پڑے ہین کہا کسی نے جاکے اور سب چیلون نے بہت شور غل کر کے جگانا چاہا لیکن انمین دم نہ آیا تب لوٹ کر حال کہا کہ مہاراج کل درشن نہ پانے سے انہون نے یہان سے لوٹ کر اپنی دینہہ چھوڑدی گھرون پر پڑے ہین اسوقت سب کو گیان ہوا کہ گسائین جی نے انکو جو ہم سب سے زیادہ پریمی مانا تھا یہی سبب ہے اور ہمارا اگیان تھا جو انکو اپنی برابر سمجھا اور گسائین جی نے لڑکون کا حال سنکر سچ مانا پھر کہا کہ چرن امرت رام جی کا لے جاؤ اور انکے منہہ مین چھوڑکر میرا نام کہہ دینا کہ انہون نے بولایا ہے اسی وقت سیوکون نے انکے گھرون پر جا کر چرن امرت منہہ مین چھوڑا اور گسائین جی کا پیام کہا تینو اٹھ بیٹھے اور گسائین جی کے درشن کے واسطے آئے اسوقت گسائین جی نے سب کو درشن دیکر سمجھایا کہ یہ لوگ درشن کے لایق ہین تب سے سب لوگ انکا درشن بھی کرنے لگے۔

۱۶
سولھوان چرتر ایک سدہ جوگی کی آگیا سے دلی کی راج سبھا مین کنٹھی مالا فقیرون سے اترنا اور گسائین جی کی بدولت پھر واپس ملنا

کاشی پوری مین ایک مرتبہ بیشنوون اور جوگیون سے بڑا جھگڑا ہوگیا جوگیون کو بیشنوون نے
ہرا دیا اسپر انکے گرو نے اپنے جوگ بل سے دہلی کے بادشاہ کو تخت سمیت اٹھوا منگایا
اور بادشاہ سے کہا کہ کچھ خوف نہ کرے تجھکو بلایا ہے اور پھر تجھکو وہین پہونچا دیونگا ضرورت
بلانے کی یہہ ہوئی کہ تیسرے راج مین بیراگی کنٹھی مالا اسلیے بہت بڑھ گئے ہین یہہ پاکھنڈی اور
فقیری کا بھیک بنائے ٹھگ ہین انکا کوئی دھرم نہین اور نہ کوئی جوگ تپ کرتے ہین تو حکم
دے کہ سب کے کنٹھی مالا چھین لیے جاوین یا اپنی کوئی کرامات دکھاوین اور اسی وقت بادشاہ
کو دہلی مین بھیجدیا بادشاہ نے جوگی کے خوف سے صوبہ داران کے نام حکم جاری کیا کہ سب کے
کنٹھی مالا چھین لیے جاوین یا اپنی کرامات دکھاوین ایسا حکم ہوتے ہر جگہہ کنٹھی مالا اترنے لگے اور
گاڑیون مین بھر بھر کر دہلی کو روانہ ہوئے اور جہان جہان حکم نہ مانا مار پیٹ کی گئی اس حکم سے
جب کاشی جی مین اودھم دھوندھا جوگی نے صوبہ دار سے کہا کہ یہان بیراگیون کا سرگروہ تلسی داس
ہے پہلے انکے پاس جا کر لانا چاہیے صوبہ دار نے کہا کہ وہ مہاتما اور بڑے مشہور ہین وہان
ہمارے ساتھ آپکو چلنا چاہیے اسنے منظور کیا اور آگے اپنی جماعت اور پیچھے بادشاہی
فوج لیکر گسائین جی کے مندر پر چڑھ دوڑا جسوقت مندر کے قریب لوگ پہونچے یکایک
سب کے پاؤن بندھ گئے کہ کسی طرح آگے بڑھا نہ گیا اور ایک بڑا اسر وکرال
ایسا بھیانک دیکھ پڑا جسکی لمبائی چوڑائی نگاہ مین نہین سماتی بڑا بھاری پہاڑ ہاتھ مین
لیے آتا ہوا اسکو دیکھتے بھگدڑ مچ گئی کسی کو سنبھار نہ رہا کہ کس طرف بھاگین جسنے جہان راہ پائی
گرتے پڑتے بھاگ گیا اور جوگی بھی کانپتا ہوا اپنے استھان پر آ کے گرا مارے ڈر کے اچیت
کسی بات کا ہوش نہین اور کنٹھ روندھ یعنی سانس کا روکاوٹ ہونے لگا اور معلوم ہوا کہ کوئی
گلا گھوٹ کر جان نکالے لیتا ہے اسوقت سری رام جی کی استت کی کہ مہاراج آرت
ہرن میرا پران بچایئے اور بہت رویا تب بانی ہوئی کہ جب تک تلسی داس کی شرن جاویگا
اور کنٹھی مالا پھیر دینے کا حکم نہ دیگا تیری یہی درد ساری ہی گی تونے میرے داسون کا اپمان بچار
کیا جسکی تیجان سو اسکے انکے کوئی نہ کریگا ایسا سنتے اسی وقت بادشاہ سے حکم کنٹھی مالا
پھیر دینے کا جاری کرا دیا اور آپ گسائین جی کے پاس جا کر گسائین جی کے چرنون مین گر پڑا

اور بڑی بنتی کی کہ مہاراج میرا پران بچایئے اب ہم سے ایسی خطا نہو گی یہ دیکھکر گسائین
جی نے دیا کرکے اسکو اٹھا لیا اور ایسی دیا درشٹ کی کہ اچھا ہوکر اپنے استھان پر
آیا اور کتنی مالا فقیرون کو پھیر سکے اور زرد کٹ لوک سنتون کی سو توقف ہو لی۔

ستر ہوان چرتر اجودھیا پری کے ایک چوہڑے سے گسائین جی کا ملاقات کرنا

ایک مرتبہ ایک چوہڑا اجودھیا جی کا رہنے والا غریب اور قرضدار ہوکر پردیس مین چلا گیا
اور پھرتے پھرتے کاشی جی مین پہونچا یہان جھاڑو دینے کا کام شروع کیا ایک دن کرکٹ
کوڑا لیئے پھینکنے جاتا تھا اور اُس طرف سے گسائین جی گنگا اشنان کرکے آتے تھے
اُسنے انکا کچھ لحاظ دباو نہ مانا برابر چلا گیا تب لوگون نے اُس سے کہا کہ تو نے بڑی خطا
کی یہ گسائین تلسی داس بڑے مہاتما ہین جنکو دیس دیس کے راجہ نمسکار کرتے ہین اور
تو انکے سامنے برابر کوڑا لیئے چلا گیا یہ سنکر اُسکو خوف ہوا اور دوڑکر گسائین جی کے چرنون
مین گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج مینے آپ کو نہین جانا تھا میرا گھر اجودھیا جی مین ہے
یہان تھوڑے دن سے آیا ہون اور سڑک پر جھاڑو دیکر پیٹ پالتا ہون اس نام کو
سنتے گسائین جی کے آنسو بہنے لگے اور ایسا پریم مین مگن ہوگئے کہ بات پوچھتے نہ بنی ہا
کہا اودھ پری کو ڈومرا اور گانون کو بھوپ ۔ بدت سکل سنسار مہہ یہ اکھیان انوپ ۔

दो० । अवधपुरी को चोहरा और गाँउ को भूप ।
विदित सकल संसार महँ यह उपखान अनूप ॥

اور چوہڑے سے لپٹکر ملاقات کی اور ہاتھ اُسکا پکڑے اپنے ساتھ مندر مین لائے
اور اُسکا حال پوچھکر بڑی خاطر سے مہمانی کی اور بہت دھن دیکر رخصت کیا اور کہا دی
کہ اب پھر تم اجودھیا جی مین جاکر جنم کا پھل لیو یہ پری دھنیہ ہے اور چوپائی بڑہی ۔ کو نہو جو
اودھ بسے جوئی ۔ رام پراین سو پھر ہوئی ۔

चौ० । कौनिउ जून अवध बसै जोई ।
राम परायन सो पुर होई ॥

اٹھائیسوان چرتر گسائین جی کا کاشی جی سے جنک پور مین آنا اور ہنومان جی کی دیا سے برہمنون کے گانون معاف کرا دینا اور جنک پور کا حال

کاشی جی مین گسائین جی نے ایک مرتبہ دوہا کہا - سرد رین بن چندرمان سروسے نہ امرت نیر ٭ تلسی جنک کمار بن جے سمرت رگھوبیر ٭

दो० । शरद रैन बिनु चन्द्रमा श्रवै न अम्रत नीर ।
तुलसी जनक कुमारि बिन जे सुमिरत रघुबीर ॥

اور بچار کیا کہ جنک پور سری جانکی جی کا جنم استھان ہے جسکی اپار مہمان بید شاستر پران کہتے ہین اُسکا درشن اور پرکرمان ضرور کرنا چاہئے اور کاشی جی سے جنک پور چل دیئے چلتے چلتے جب جنک پور کی راج مین آئے لبسالا پوری کے راجہ نے سُنا کہ گسائین جی آتے ہین اُنکی پیشوائی کے واسطے آیا اور بڑی نمرتا سے ڈنڈوت پرنام کرکے اپنے مکان پر لا یا اور پوجن بیدوا بدھ سمیت کرکے اپنے بھاگ کی سراہنا کی کہ مہاراج مین دھنیہ ہون جو آپ نے درشن دیا اور میرا استھان کرتارتھ ہو گیا جو آپ کے چرن کمل یہان آئے اب میری اچھا ہے کہ کچھ دن یہان باس کیا جائے لیکن گسائین جی اُسکے پریم سے رات بھر رہے اور صبح کے وقت چل دیئے راجہ کسی طرح روک نہ سکا اور گسائین جی کے چلے جانے سے بہت رنج اور پچھتاوا کرنے لگا اُسوقت ایک دواریال نے راجہ سے عرض کیا کہ آپ کچھ سوچ نکرین مجھکو حکم ہو تو مین گسائین جی کو روک لیون ایسے پریمی مہاتما کا ٹھہرانا کون مشکل ہے اور ممکن نہین کہ میرا کہنا گسائین جی نہ مانین راجہ نے کہا اچھا اُسی وقت جا اگر کوئی اُچیت اُپاے کر اور وہ دواریال راجہ کے پاس سے چلکر جسطرف گسائین جی جاتے تھے آیا اور پکار کر کہا کہ گسائین جی آپ انترجامی ہین مین جنک رائے کا دواریال آتا ہون ٹھہرو کچھ سن لیو یہ سنکر گسائین جی مگن ہو گئے اور جنک رائے کا دواریال جانکر بڑے پریم سے ملکر پوچھا کہ کیا کہتا ہے اُسنے کہا کہ آج یہان ٹھہرو کل مین تمکو راج دوار مین لئے جاؤنگا گسائین جی نے کہا کہ

بہت اچھا تمہاری اگیا تو ہمارے بڑون نے مانی ہے اور آسکے ساتھ راجہ کے پاس لوٹ
آئے راجہ بہت خوش ہوا اور گسائین جی سے اپدیس لیا اسکے بعد دوارپال کو ساتھ لیکر
گسائین جی جنک پور چلے راہ مین ایک جگہ میتھل برہمنون کی سماج دیکھ پڑی انہون نے
گسائین جی کو سمجھایا کہ یہ اودھ باسی ہے اور ہمکو بھی ندھ مہاراج کی طرف سے اسکے ساتھ ہنسی کرنا
چاہیے اور ہنس کر گسائین جی کو گالی دی گالی مین سسر جی یا سالے کہا گسائین جی نے کہا
کہ ہمکو یہ گالی تمنے بیٹے سمجھے دی پوتر اور اس مین اپتر نہین ہوتا ہے ہم تو سری جانکی جی کے واسی
ہین تم سے ہمارا ناتا بھائیچارہ کا ہوتا ہے اسکو سنکر انہون نے بڑا آنند مانا اور کہا یہ ناتا سچ ہے تو ہمارے
گھر چلکر ہماری پہونائی قبول کرو اور گسائین جی کو اپنے گھر پر لاکر بڑی مہمانی کی اور پاس بیٹھکر اپنا حال
کہا کہ ہم لوگ تمہارے گھر کے پروہت تھے جب سری رام جی بنواس مین آئے تھے تب
ہمکو ہالاپور آدک بارہ گانون سنکلپ مین دیئے تھے اور تامبے کے پتر پر معافی کی سند لکھدی
اور سری ہنومان جی وغیرہ کی ساکھی ہے اسی سے ہمارا پیرت پال ہوتا رہا اور پتر کا درشن کرایا
اُسکو دیکھکر گسائین جی نے اپنی چھاتی مین لگا کر بہت سکھ پایا کہ اسکا درشن ہونا ہمکو بڑا لابھ
ہے تب اُن لوگون نے کل جگ کی چال کی کتھا کہی کہ مہاراج اسکے پرتاپ سے پٹنہ کے
صوبہ دار جمن راج نے ہمارے سب گانون ضبط کر لیئے اس باعث سے ہماری جیوکا جاتی
رہی اور کہا کہ ترہت کی راج مین چار ندی ہین ــ ناگ متی ــ ساگیشری ــ کملیشری ــ
دو گنک یہ سری جانکی جی کی سہچری ہین انمین کملیشری کی مہمان یہ ہے کہ انکی بنا پوجن
کیئے جو کوئی کنوان تالاب کھدواتا ہے یہ وہان پہونچکر اسکو مٹا دیتی ہے چاہے جتنی دور ہو ایک
مرتبہ ایک گانون کے زمیندار نے انکی بنا پوجن کیئے تالاب کھدوایا وہان بیس کوس سے ایک
رات مین پہونچ گئی اور تالاب کو کاٹ لیا اسوقت ایک جمن نے ابھمان کر کے کہا کہ تمکو
پانی کو کملیشری جانکر ڈرتے ہو مین اس دھارہ کو پھلانگے آتا ہون اور دھارہ مین جاکر
باہر نکل آیا اور ہنڈیا کرنے لگا اسی وقت جل سے ایک لہر آمنڈی اور گھوڑا سمیت اسکو
بہا لیگئی پتہ نہ ملا کہ کہان بہہ گیا اور اسکے کنارہ جنگل مین بہت گانون بستے ہین انکی
استریون کا نیم تھا کہ روز صبح کے وقت اشنان کرنے آتی تھین ایک دن جنگل سے باگھ

سنکر انکے پیچھے دوڑا عورتون نے شور کرکے کہا کہ گیلیشری ماتا ہم تمہاری شرن مین ایسا
کہتے جل دھارہ سے ایک ہنکار کی آواز بڑے زور سے آئی جس سے باگھ ڈر گیا اور بہاگ
پانون اسکے بندھ گئے اور عورتون کو سن پڑا کہ تم بالکل بے ڈر رہو تمکو کبھی باگھ کا ڈر نہوگا اسدن
سے اتبک باگھ بہت جنگل مین رہتے ہین لیکن اس آن کو مانتے ہین کہ کسی انسان کرنیوالے
سے نہین بولتے اور اتبک جو کوئی نیا گانون بسایا چاہتا ہے اُن استریون کے گھر سے ایک استری کو
بلا لے جاتا ہے وہ گیلیشری کا جل منگا کر گیلیشری کا استھاپن کرتی ہے اسکے بعد گانون بسایا جاتا ہے اور
وہان پھر کبھی باگھ کا ڈر نہین ہوتا اسی طرح ناگیشری کا حال ہے کہ تینو تاپ کو مٹا دیتی ہے اور
ناگ متی کا حال یہ ہے کہ ایک مرتبہ بارہو گانون کے برہمنون مین بٹوارہ کا جھگڑا ہوا اور جب
آپس مین جھگڑا نہ مٹا سب برہمن ناگ متی کے کنارہ پر جا پڑے اور برت کرکے
کہا کہ ماتا یہ جھگڑا ہمارا سوا تمہارے کوئی نہین مٹا سکتا ہے اتنا کہتے جل سے آواز آئی
کہ تم سب اپنے اپنے گھر پر جاؤ کل صبح کے وقت تمہارا بٹوارہ ہو جائیگا یہ سنکر برہمن اپنے اپنے
گھر پر آئے اور رات کیوقت دھارہ گانون مین ہوکر نکلی بارہو گانون مین تین تین تھوک
علیحدہ علیحدہ بنا دیے جیسا سب چاہتے تھے وہ تینو تھوک اتبک براجمان ہین مگر اب
ہم لوگون سے کچھ کرتے نہین بنتا۔ یہ حال سنکر گسائین جی نے بچار کیا کہ ان برہمنون کا پوجن ہمارے
اشٹ دیو نے کیا ہے اور انکو بارہ گانون جیو کا کیواسطے دیے جس سند پر سری ہنومان جی
کی ساکھی ہے پھر اسکا چھین لینے والا جمن راج یا سرشٹ بھر مین کون ہے انکو ملنا چاہیے اور
دس برس یہانکے تیرتھون کا پیچھے ہوگا ایسا بچار کر برہمنون کیواسطے رامائن کی پارائن بدھ سے
شروع کردی اور نیم کیا کہ جب تک سری ہنومان جی دیا کرکے انکے گانون ملنے کا بردان
نہ دیوین اسن سے نہ اٹھون اسمین چھہ دن گذر گئے گسائین جی نے ان جل نہین کیا
اور نراہار برت سے پاٹھ کیے گئے تب سری ہنومان جی ایک برہمن کا روپ رکھ کر آئے
ایک تھارہ مین کند مول پھل لا کر گسائین جی سے کہا کہ آپ اسکو پرشاد پا لیجے ایسا
کٹھن برت نہ سادھنا چاہیے کلیگ مین ان گت پران ہے گسائین جی نے کہا کہ ہم تو ان جل
تب کرینگے جب انکے بارہو گانون سری ہنومان جی دلوا دیوین اور نہین تو ہم دیہہ چھوڑ

دیوینگے ہمارے اسطرح جینے سے کون کام ہی کہ ہمارے راجہ جی کی معافی دی ہوئی جسمین
سری ہنومان جی کی ساکھی ہی چھین رلے لیے اور آسکی ہٹ ملے ہماری ہتیہ ملے
ہنومان جی سنے کہا کہ تمکو یسواس ہی کہ انکی معافی سرشٹ بھر مین کوئی نہین لے سکتا ہی
تو مل جاویگی ایسا کٹھن برت کیون کیا جاتا ہی اور دیوتا وٗن کا درشن کلجگ مین ہمیشہ
نہین ہوتا لیسواس سے دیوتا دیا کرکے کام بنا دیتے ہین گسائین جی نے کہا کہ مجھکو سب
لیسواس ہی درشن دیوینگے اور معافی دلواوینگے آپ اپنا درشن دیکے گھر لیے جاو اسوقت
سری ہنومان جی نے اپنا مہا بیر روپ دھارن کرکے درشن دیا گسائین جی اور برہمن
چرنون مین گرے اور بڑی استت کی اور مہابیر جی نے دیا کرکے اپنی پونچھ سے دو روان
برہمنون کو دیکر کہا کہ ایک اگن روپ ہی اور دوسرا شانت روپ انکو صوبہ دار کے
پاس لیے جاکر کہو کہ ہماری سند پر جنکی ساکھی ہی آنہون نے معافی ملنے کے واسطے
دو روان دیئے ہین ایک اگن روپ کہ جسکے چھوڑنے سے اگن پرگٹ ہوگی اور دوسرا
شانت روپ ہی کہ اسکو جب چھوڑینگے اگن شانت ہو جاویگی اگر وہ اس تمہاری
بات کا یسواس مانکر گانون دیدیوے تو اچھا اور نہین ایک روان چھوڑ دینا پھر
آپ ہی دیدیوے گا اور انتردھیان ہوگئے اور برہمن لوگ اپنے گھرون سے چلکر جہان
صوبہ دار کے پاس پہونچے اور اپنا حال کہا اسنے ان باتون کا کچھ اعتبار نہ مانا تب
برہمنون نے ایک روان چھوڑ دیا اس سے اگن پرگٹ ہوئی اور ایسی جوالا بڑھی کہ تمام
بادشاہی مکان فیل خانہ رتھ خانہ اصطبل بازار شہر سب ایک ساتھ جلنے لگا
لنکا کا ایسا شور غل کہ کسی طرف بھاگنے کی راہ نہین اسوقت صوبہ دار نے تراہ تراہ
کہکر پکاری اور برہمنون کے چرنون مین گرکر کہا کہ بینے بارہ گانون دیئے اور بہت
قسمین لکھکر سند پیش کی اسپر برہمنون نے دوسرا روان چھوڑا اسی وقت اگن
شانت ہوگئی اور برہمن لوگ خوشی سے لوٹ کر اپنے گھر آئے اور گسائین جی کو دھنیہ
دھنیہ کہکر بارہو گانون پر قابض ہوئے اور خوشی سے بسر اوقات کرنے لگے اور اجتک
چنانکہ صوبہ داران برہمنون کا مان دان کیئے جاتے ہین اور گسائین جی اسکے بعد

پھر استھانون کا درشن پرشن کر کے جنک پور مین آئے اور جنک پور کا مہاتم اسمرن کر کے پریم مین مگن ہو گئے کہ یہی استھان مہاراجہ جنک جی کا ہی جہان سری جانکی جی نے اوتار لیا اور دھنک جگہ مین گرو بسہ امتر کے ساتھ سرکار آئے مہاراجہ جنک کو درشن دیا پھلواری دیکھی شہر دیکھا پور باسیون نے درشن پائے دھنک توڑا بیاہ کیا یہ لیلا کسی لوک مین نہین ہوئی جنک پور دھنیا اور یہان کے رہنے والے دھنی ہین اور ایک استھان مین ٹھہر کر طرح طرح کے اتسو جنم اور بیاہ کے بڑی دھوم سے شروع کیئے جنکو دیکھ کر جنک پور باسیون کو وہی آنند ملا جیسا مہاراجہ جنک جی کے وقت مین تھا اور بہت دن تک جنک پور مین باس کر کے پھر کاشی جی مین آئے

اونتیسوان چرتر گسائین جی کا کاشی جی مین ایک پریت کو درشن دیکر مکت کر دینا اور برکھنڈی برہمن کے ساتھ نیمھار کے تیرتھون کا استھاپن کرنا

ایکدن کاشی جی مین ایک آدمی آکاس مارگ پر کھڑا دیکھ پڑا سب لوگ بڑے چرچ کر بہت بانس بہت سیناسی دیکھنے دوڑے اور اسکو دیکھ کر بچار ہونے لگا کسی نے کہا کہ جیسی کبھی کبھی کیت نکلتا ہی اسی طرح اسکو بھی سمجھنا چاہیے کچھ اتپات ہوگا دوسرے نے کہا کہ کیت وغیرہ کا نکلنا بہت اونچائی پر آکاس مین ہوتا ہی اور رات کے وقت دنکو نہین دیکھ پڑتا یہ تو کوئی دیوتا یا اسر یا گندھرب ہی تیسرے نے کہا کہ دیوتا وغیرہ نہین ہی کسی نے سوانگ تماشے کے طور پر آدمی بنا کر اڑا یا ہی چوتھے بولے کہ یہ تو زندہ آدمی صاف دیکھ پڑتا ہی جوگ بل سے آکاس مارگ مین بے سہارے کھڑا ہو کر اپنی سمرتھا ظاہر کرتا آخر یہ ٹھہری کہ گسائین جی سے دریافت کرنا چاہیئے اور سب لوگ گسائین جی کے پاس آئے اور حال کہا کہ مہاراج اسکو دیکھ کر بڑا ڈر معلوم ہوتا ہی یہ کون ہی اسکو سنکر گسائین جی نے ہنس کر کہا کچھ ڈر نہین ہی یہ ایک آدمی ہی جسکو ایک پریت اپنی مکت ہونے کے واسطے کاشی جی مین لایا ہی تھوڑی دیر مین مکت ہو جاویگا اور تم سب کو اسکا حال معلوم ہوگا ایسا کہکر جہان وہ دیکھ پڑتا تھا گسائین جی آئے جیسے گسائین جی نے اسطرف دیکھا ادھر سے پرنام

اور گسائین جی کی طرف سے جے سیتا رام کہتے مین آیا اور ایک ڈوبتا ہوا بچا کر ٹیکت
کنڈل بہت اندر دھارن کئے اُسی جگہ پرگٹ ہوا اور یہان پرچند ہ کر دو لوگون کو جلدیا اور وہ
آدمی ہوتا ہوا گسائین جی کے پاس کھڑا ہو گیا گسائین جی نے اُسکو اپنے ساتھ
استھان پر لاکر بڑا آدر سنمان اُسکا کیا تب لوگون نے اُس سے پوچھا تم کون ہو کہان
رہتے ہو تمکو کون آکاس مارگ مین لے گیا اسپر اُس آدمی نے کہا مین برہمن ہون بھگوتی
میرا نام ہے اور بیتو ہوم نکھار مین رہتا ہون جہان دیوتا مُنی سادھو ہمیشہ رہا کرتے ہین اور
ہر جرچا و برات اچھی ہوا کرتی ہے اُسی جگہ پر ایک درخت بڑا پرانا ہے اُسپر ایک پریت رہتا
تھا اُسنے گسائین جی کے حالات سُنکر ابھلاکھ کی کہ مجھکو اُنکا درشن ہوجاے تو مین اسی
دینہ کو چھوڑ کر مکت ہوجاون لیکن اُنکا درشن اوچھے پن والے کو ہو سکتا ہے مجھکو
نہین کیون اگر مین اُنکے سامنے جانا چاہون تو اُنکے تیج پرتاپ سے جلجاون ہو واسطے
کوئی سہارا ملتا تو اچھا ہوتا کہ وہ اُسکے باعث سے مجھکو دیکھ دیتے ایسا سوچکر اس درخت
پر سے پکارتا تھا کہ کوئی مجھکو گسائین جی کا درشن کراوے اُسکو سُنکر سب ڈرتے تھے ایکدن
میرے جی مین آیا کہ مین اسکو گسائین جی کا درشن کرا دیون اور یہ پریت ہے اسکو ہر جگہ کا دھن
دیکھ پڑتا ہے مین اس سے خزانہ پوچھ لیون اور خزانہ سے یہ کام کرون کہ نکھار مین ساڑھے
تین کرور تیرتھ ہین جنکو دیوتا و مُنی نے تین لوک سے لا کر ایکر استھاپت کیا تھا اور
اب معلوم نہین ہوتے ہین اُنکو سودھ سودھ کر پھر استھاپت کرون ایسا بچار کر مین اُس
درخت کے نیچے آکر بیٹھا اُسوقت وہ پریت بھی دینہ دھارن کرکے میرے پاس آیا اور
کہا مین پریت ہون میرا ادھم بھاو ہے جیتے آدمی کی دینہ پاکر اچھا آچرن نہین کیا ہمیشہ
نکلے بھوگ مین رت بڑا کامی کُٹل کپٹی پیرا یا دھن لینے والا کو مارگ چلنے والا لوبھی جھوٹھا
سب کا دروہی کرودھی نندک کو ترکی نندک سب کا دوکھ کہنے والا دھن کے مد سے
متوالا دیا دھرم سے کچھ تھا اُسکے پھل سے یہ ادھم جون ملی اب رات دن نرک مین پڑا
رہتا ہون مل موتر کا بھوجن ہے اور یہ نہ کھاون پیون تو بھوکھ پیاس سے تڑپتا ہون
اور میرا جو دھن اوروں کے ہاتھ لگا ہے اسکو دیکھکر دکھی ہوتا ہون کہ ہائے میرے

کیسی مصیبت کاٹی جو مین خرچ نہ کیا جو آج میرے کام آتا اور کہان تک اسمین مصیبت کا حال کہون اب اگر مجھکو تم گسائین تلسی داس کا درشن کرا دیو تو مین تمکو بہت دھن گڑا ہوا بتا دیون اور جہان وہ ہوین مین تمکو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر بہت جلدی پہونچا دونگا اسپر پریت نے خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا پہلے مجھکو دھن بتاؤ اوسنے اسی وقت جنگل مین لیجا کر خزانہ بتلا دیا اور مجھکو پیٹھ پر چڑھا کر پہلے سب تیرتھون پر لے گیا اور بعد اسکے یہان لا کر آکاش مارگ مین آ اڑا اور جب انکا درشن پایا دیوتا ہو کر دیو لوک چلا گیا جسکو تم سب نے دیکھا اور مین زمین پر آ گیا ایسا کہکر پھندی کچھ دن گسائین جی کے پاس رہا اور گسائین جی کو ساتھ لا کر نیمکھار مین ٹھہرا اور خزانہ نکال کر گسائین جی کے سب بتائے تیرتھون کا سو دھن اور استھاپن کیا جسکو پکریان مین سب لوگ درشن پاتے ہین اسکے بعد گسائین جی نیمکھار سے پھر کاشی جی مین آئے

بیسوان چرتر گسائین جی کا سری ہنومان جی سے رام جی کے درشن پانے کی اچھیا کرنا اور ہنومان جی کا الٹا دینا کہ چترکوٹ جاؤ درشن ہوگا اور سری شیو جی کا گسائین جی کو درشن دینا اور گسائین جی کا بندھیاچل کے راجہ کو قید سے چھوڑانا اور اسکو ست سنگ سے کرتارتھ کر دینا

اسمرتبہ گسائین جی نے بہت دن کاشی جی مین رہکر اچھیا کی کہ مجھکو سری رام جی کا درشن ہو اور ہنسا باجا کر منہ سے اور سب آسا چھوڑ دین جیسے پپیہا اپنے سواتی کے جل کی آسا رکھتا ہو اور جل نہین چھوتا اسی طرح نرانتر دھیان اور درشن کے آسرے مین بیٹھے کچھ دن بعد سری ہنومان جی نے انکا پریم اور دڑھتا سو اس دیکھ کر آگیا دی کہ چترکوٹ جاؤ وہان درشن ہوگا اسکو سنکر پریم مین مگن کاشی جی سے چلدئے تھوڑا دور چلے سنگے کہ سری شیو جی مہاراج ایک وندی کا روپ رکھکر راہ مین ملے اور گسائین نکا

کہا کہ اب تم کہین نہ جاو جو تمہاری اچھا ہے وہ یہین پوری ہوگی گسائین جی نے کہا کہ مجھکو چترکوٹ جانے کی اگیا ہوئی ہے اس باعث سے جاتا ہون تب شیوجی ات دیال کرپال نے اپنا روپ انوپ گسائین جی کو دکہایا جنکی مستک مین چندرمان براجمان اور سری گنگا جی سوبھایمان ہین اسکو دیکھ کر گسائین جی پریم سے چرنون مین گر پڑے اور استت کی کہ منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون کا داس ہون یہ بروان چاہئے اور آپ نے کرپا کرکے جو مجھکو درشن دیا اب بسواس ہوگیا کہ میرا منورتھ پورا ہوگا سری رام جی کا بچن ہے — جاپر کرپا نہ کرہہ ترپوراری ✣ سو نہ پاوے نر بھکت ہماری ✣

चौ०। जापर कृपा न करैं त्रिपुरारी।
सोन पाव नर भक्ति हमारी॥

اسپر شیوجی نے خوش ہوکر اتو مست کہا اور دیا کرکے اگیا دی کہ سری گنگا جی اترکر کنارہ کنارہ جاو اور چترکوٹ سے پھر یہان چلے آنا اور انتردھیان ہوگئے اور گسائین جی گنگا جی اترکر آگے چلے جب چنارگڈھ مین پہونچے راجہ نے سنا کہ گسائین جی آتے ہین آگے ایکر بڑے پریم سے لا اور استھان پرلے جاکر بڑی سیوا پوجن سے رکہا اتفاق سے اسی وقت راجہ کی طلبی کے واسطے بادشاہ کا حکم آیا اور راجہ کو استھان سے لے جاکر قیدخانہ مین قید کردیا یہ حال جانکر سب لوگ سوچ کرنے لگے کہ بادشاہ کا دربار بڑا کٹھن ہے نہین معلوم کیا ہو اگر راجہ اپنے استھان پر ہوتا تو گسائین جی کے ست سنگ سے بڑا آنند ہوتا اسکا منورتھ پورا نہ ہوا اسپر گسائین جی کو دیا آئی اور ایک منتر سری ہنومان جی کا کاغذ پر لکھا اسکو لکھتے بادشاہ کو معلوم ہوا کہ اس راجہ کے پکڑنے سے میرا اولٹ پلٹ ہوا چاہتا ہے اسی باعث سے بہت جلدی راجہ کو قیدخانہ سے دربار مین بولایا اور بڑی خاطر سے بدا کردیا تب اسکا خوف مٹا اور راجہ نے اپنے استھان پر آکر گسائین جی کی چرن بندنا کی اور بڑا اتساہ کیا اور گسائین جی کے ست سنگ سے سب طرحکا آنند لیا — ایک دن راجہ نے گسائین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھگوان کے داسون کا کیا لچھن ہے پنڈت لوگ

بید پوران سے طرح طرح کے اچار اور دھرم بتاتے ہین آپ دیا کر کے سنچھیپ بتا دیجے
گسائین جی نے کہا کہ جسکے ست سنگ سے بھگوان کے چرن کملون مین پریت ہو جاے
وہ ہر واس ہین اور کبت پڑہا۔ پنڈت بید پوران کو اپنو اپنو مت بھاکھت ہین ؛ بدہ کے
بل سے چھل چھدر کرین بہو آچھر بھید بکھانت ہین ؛ چت کی برت ڈولت گھاتن مین ان
باتن مین ہر مانت ہین ؛ تلسی مکھ سے کن لاکھ کہو من کی رگھونندن جانت ہین ؛

पंडित वेद पुराणान को अपनो अपनो मत भाषत हैं।
बुधि के बल से छल छिद्र करैं बहु अक्षर भेद बखानत हैं।
चित की वृत्ति डोलत घातन में इन बातन में हरि मानत हैं।
तुलसी सुखते किन लाख कहो मन की रघुनन्दन जानत हैं॥

اسکو سنکر راجہ خوش ہو گیا۔ اور ایک مرتبہ راجہ نے بچار کیا کہ گسائین جی تپسیا سے بہت
دوبلے ہو گئے ہین ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ انکا سریر پشٹ ہو جاے اور طرح طرح کے
پکوان میوہ جات ایک ایک گھڑی کے بعد بھگوان کا بھوگ لگانا شروع کیا کہ اسکے باعث
گسائین جی بھی ضرور پرشاد پاوینگے اور سریر پشٹ ہو جائیگا اسمین کتنے دن گذر گئے اور
گسائین جی نے بھگوان کا بھوگ لگایا ہوا پرشاد بھی پایا مگر ذرا بھی بدن موٹا نہوا اسی طرح
دوبلے بنے رہے تب ایکدن راجہ گسائین جی کی طرف دیکھ کر من مین سوچ کرنے لگا
گسائین جی نے پوچھا کیا سوچ کرتے ہو کہا مہاراج میری اچھا تھی کہ آپ موٹے ہو جاتے
لیکن آپ موٹے نہین ہوتے دوبلے ہوتے جاتے ہین اسکا کیا سبب ہے گسائین جی نے کہا کہ راجہ دیہہ کی پشٹتا
اندریون کے دوارہ ہوتی ہے جیسے جب اندریان من مانا کھانا پینا کرتی ہین تو من خوشی
ہوتا ہے اور من کے خوش ہونے سے دیہہ پشٹ اور کام کرودھ مد لوبھ تسرا انکا مرگا
روپی بنتے ہین یہان تک کہ دیہہ انہین کا استھان ہو جاتی ہے اور جہان ہر ساعت
اندریون کی روک ٹوک سے من کی اپشتتا کسی رسون سے نہین ہے وہان دیہہ کیسے
پشٹ ہو سکے اسمین اندریون کے ایس بھگوان سنگامہ روپ براجمان رہتے ہین اور

کام کرودھ آدک مرگا سنگھ کے سامنے نہین جا سکتے دوسرے بھگوان کے بھوگ لگائے پرشاد پانے سے بھجن کرنیکا بل بڑھتا ہی و نہہ نہین بڑھتی اور اُسکو پشٹ کرکے ہم لوگون کو کیا کرنا ہے اسسے راجہ کو بیراگ آگیا اور سری رام جی کے چرن کملون مین پریت بڑھا کر جنم کا پھل پایا۔

اکیسوان ۲۱ چرتر گسائین جی کی دیا سے ایک راج کنیان کا پتر ہو جانا

پیدھیاچل کی ترائی مین دو راجہ آپس مین زیادہ محبت رکھتے تھے اُنہون نے یہ صلاح کی کہ ہمارے تمہارے گھرون مین لڑکی لڑکا پیدا ہوین تو اُنکا بیاہ آپس مین کیا جائے جسمین سنبندھ ہونے سے ادہک پریت ہوا سکے کچھ دن بعد ایک راجہ کے گھر مین لڑکی پیدا ہوئی اُسنے اُس راجہ کو اطلاع دی اور دوسرے راجہ کے گھر مین بھی ایشر کی اچھیا سے لڑکی پیدا ہوئی مگر اُسکو اُس راجہ کے گھر مین لڑکے کا بیاہ کرنا بڑا ارمان تھا اسواسطے اُسنے لڑکا ظاہر کیا اور کہہ بھیجا کہ میرے گھر مین لڑکا پیدا ہوا ہی یہان تک کہ دونو سیانے ہوئے اور بیاہ ہوگیا کچھ دن بعد جب گونا ہوکر لڑکی سسرال مین آئی اُسکو معلوم ہوا کہ یہ بھی لڑکی ہی اور پیا راجہ نے چھل کرکے میرے ساتھ گھات کی نہایت رنج سے اُسنے چٹھی اپنے پتا کے نام لکھ بھیجی اُسکو چٹھی دیکھ کر نہایت بڑا رنج ہوا اُسی وقت اپنی فوج لیکر لڑنے کے واسطے چڑھ دوڑا اور تمام راج اُسکی چھین لی اور یہ راجا لڑکی کو لیکر بھاگا اُسنے بھاگتے مین بھی پیچھا کیا جسمین بچ سکے اور جہان ملے اُسکو ضرور مارنا چاہیے تب وہ راجہ گسائین جی کی شرن آیا اور اپنی بپتا کا حال کہکر کہا کہ اب میرا کسی طرح بچاؤ دنیا مین نہین ہی اور لڑکی کو چرنون مین ڈالدیا گسائین جی نے شرناگت دھرم پالن بچار کرکے چرن امرت اور شیشٹ پرشاد رام جی کا دیا اور کہا کہ چرن امرت اور شیشٹ پرشاد بھگوان کا بڑے بڑے دکھ مٹا دیتا ہی یہ لڑکی بھی استری دہ سے چھوٹ کر پورش ہوجاویگی کچھ فکر مت کرو اُسکو لڑکی نے جیسے پایا راجہ جی کی دیا سے پورش ہوگئی اُس وقت گسائین جی نے اُس راجہ کو بولا کر کہا کہ یہ لڑکا ہی تم کوئی جھگڑا نہ کرو یہ سنکر راجہ نے اُس لڑکے کو دیکھا اور لڑکی نے دیکھا سب خوشی ہوگئے اور گسائین جی کو دھنیہ دھنیہ کہکر اپنے گھرون مین آئے اُسوقت گسائین جی نے دوہا کہا ہے

تلسی رگھوبر سیوتہ مٹ گئے کالوکال ٭ ناریلٹ سونر بھوایسے دینڈیال ٭

दो०। तुलसी रघुबर सेवतहि मिटिगे कालौ काल।
नारि पलटि सो नर भयो ऐसे दीन दयाल॥

بائیسوان چرتر گسائین جی کا پراگ جی مین آنا اور مُراری داس جی سے مُلاقات ہونا اور مُراری داس اور ملوک داس کا حال

جب یہ راجہ کی لڑکی رام جی کی دیا سے لڑکا ہو گئی گسائین جی رام جی کی دیا اسمرن کرتے ہوئے آگے چلے اور تیرتھ راج پراگ جی مین ٹھہرے یہان مُراری دیو جی سے بڑا آنند اُپس مین ہوا یہ مُراری دیو جی بڑے بھگت مہاتما شیا مانند جی کے چیلے ہین ایک مرتبہ اُنکے گرو دیو جی کی معافی بادشاہ نے ضبط کر لی گرو جی نے بچا کیا کہ بادشاہ کے پاس جانے لائق مُراری دیو ہمارے چیلے ہین انہون نے بادشاہی سرکار کا کام کیا ہے اور دربار کے قاعدہ سے واقف ہین اور چٹھی مُراری دیو کے نام اپنے ہاتھ سے لکھی ــ چترا ایسا کام آ پڑا ہے کہ بدون تمہارے آئے بن نہین سکتا ہے ایسی جلدی اپنے آنے مین کرنا کہ بھوجن وہان کرتے ہو تو آچمن یہان کرو ــ اور ایک سیوک کے ہاتھ مُراری دیو کے پاس روانہ کی اتفاق سے یہ سیوک اُسوقت مُراری دیو کے مکان پر پہونچا جب بیٹھے بھوجن کرتے تھے سُنا کہ گرو جی کی چٹھی آئی ہے لانیوالے کو اپنے پاس بولا کر چٹھی پڑھوائی جیسے یہ مطلب سُنا ہو کے سے اُٹھ کھڑے ہوئے جو کور ہاتھ مین تھا وہ ہاتھ ہی مین لئے چل دیئے اور اُنکے مکان سے گرو استھان کا فاصلہ اٹھارہ کوس کا تھا اُسی طرح برابر چلے آئے اور بہت جلدی پہونچ گئے گرو جی نے یہ دیکھا کہ پاس تھال لیا اور اگیا دی کہ ان دیوتا کو پرشاد پاسے لیوا اور جل سے آچمن کرایا اسکے بعد گانون کی بابت دلّی مین بادشاہ کے پاس جانے کے واسطے کہا اُسی وقت مُراری دیو جی کچھ شیشون کو ساتھ لیکر روانہ ہوئے اور دلّی مین پہونچے دربار مین اطلاع ہوئی وہان دستور تھا کہ جو ہندو فقیر آتا اُس سے کرامات دکھانیکا حکم ہوتا اور قید خانہ مین بھیجکر تکلیف دی جاتی اُنکے واسطے حکم ہوا کہ رمنہ والی کوٹھی مین حاضر ہون مُراری داس جی ایک پالکی پر سوار پرشاد کا تھال لیئے روانہ ہوئے جب بادشاہ کی نگاہ

پڑی کہ مُرار داس آئے ہین ایک مست ہاتھی خونخوار چھوڑ دیا یہ دیکھکر دربار کے ہندو لوگ جی مین
ڈر گئے کہ بابا بھاگ جاوینگے تو پکڑ قید ہونگے اور ہاتھی سے نہ بھاگ سکینگے تو مارے جاوینگے
غرض وہ ہاتھی سیدھا پالکی کیطرف دوڑا اُسکو دیکھتے کہار پالکی رکھکر بھاگ گئے اور ساتھیون مین
کوئی وہان نہ رہ گیا اکیلے مُرار دیو پالکی مین بیٹھے رہ گئے اور ہاتھی نے پالکی کے پاس پہونچکر چاہا
کہ سونڈ سے پالکی سمیت اٹھاکر پٹک دے مُرار دیو نے اٹھکر کہا کہ بھگوان کے بھجن کرنے سے
جڑ دینہہ ہاتھی کی پائی اور اب کو کرم کرکے تیری کیا گت ہوگی کرشن چند کا بھجن کر اتنا سنتے
مہاتمون کے بچن پرتاپ سے ہاتھی کانپنے لگا اور مُرار دیو کے سامنے بار بار متھا ٹیکا اور
پیکر ہان کی مُرار دیو نے تُلسی چندن نکال کر اُسکے متھے مین بڑا لمبا چوڑا ٹیکا بشنون کا ایسا
بنا دیا اور کئی کنٹھیان ملاکر ایک بڑی کنٹھی اُسکے گلے مین باندھ دی اور گوپال داس نام
کہکر لگے آپ چلے اور پیچھے ہاتھی اور بادشاہ کے پاس پہونچے بادشاہ یہ سب حال دیکھ چکا تھا
بہت خوشی ہوا اور انکی معافی کے علاوہ چند گانون اور معاف کیئے اور کہا کہ کچھ اجازت
خدمت کیواسطے اپنے منہہ سے ہمکو دیجئے مُرار دیو نے کہا کہ یہ ہاتھی تمھارے کام کا نہین ہے
ہمکو دیدیا جاوے اور بادشاہ سے سند معافی اور ہاتھی لیکر روانہ ہوئے اور سب بشنون کے
ساتھ مین گوپال داس ہاتھی ٹیکا مستک مین لگائے کنٹھی باندھے آگے ہوا ہر گانون
اور بازار مین سادھون کا بھنڈارہ اور سیکڑون ہزارون کو منتر اپدیش ہونے لگا ایکدن
ایک گانون مین سادھون کی جماعت پہونچی وہان کوئی گرو منتر لیے ہوئے نہ تھا اور بچار یہ کہ
نگرے کے ہاتھ سے جل پان نہو اور ایسی جگہ ٹھہرنا نہ چاہئے اسواسطے تلاش کی گئی کہ کوئی
منتر لیے ہوئے ہو کسی نے کنٹھی لینا منظور نہ کیا ایک بوڑھا آدمی بیماری سے مرتا تھا
اُسنے کنٹھی بندھوالی مہاتمون کی دیا سے وہ اُسی وقت اچھا ہوگیا تب سب گانون والون نے
منتر لیا۔ اور ایک گانون مین دیکھا کہ ایک سدابرتی اپنا تالاب کھدواتا ہے اُسمین ایک
بیشنو مٹی ڈھو رہا ہے مُرار داس نے کہا کہ بیشنون کی یہ بیگار کہ مٹی ڈھولا کر سدابرت
دیتے ہو اُسنے کہا کہ مہاراج ایک پیشہ دوسرے کاج اُنکا بہت ال ہوتا ہے اور تالاب بھی
کھدوا لیا ہے یہ سنکر مُرار داس جی نے سادھو کو اُٹھا دیا اور کہا بیٹھکر بھجن کرو تمھاری مٹی

آپ ہی آپ نکل آوینگی ایسا کہتے تالاب سے آپ ہی آپ مٹی کنارہ پر جمع ہونے لگی تب
سدا ہری جی چیلون مین گر پڑا اور اُسدن سے سیوا پوجن سنتون کی لیے محنت لیئے کرنے لگا
۔ اور ایک مرتبہ ماگھ مہینہ کے اشنان مین بڑا جماو سادہون کا پراگ راج مین ہوا انہین
ہزار روپیئے بھنڈارہ کیا عین وقت پر روپیہ چک گیا فکر تھی کہ کیا بندوبست ہوگا یہ بات
ملوک داس جی مرار دیو کے پیارے بھگت کو معلوم ہوگئی وہ کڑا مانک پور مین گنگاجی کے
کنارہ پراگ سے بیس کوس پر رہتے تھے اور سری گنگاجی کے ایسا شک ایسے رکھتے تھے
کہ اپنی اشٹ دیو مانکر کبھی اسمین اشنان نہین کرتے اس بچار سے کہ انپر پاؤن کیسے رکھون
انہون نے توڑون مین روپیہ اشرفی بھروا کر اپنا نام اور مرار داس جی کا نام لکھوایا
اور سری گنگاجی کے کنارہ جاکر بنتی کی کہ ماتا تم انکو اسی وقت مرار دیو جی کے پاس
پہونچا دیو اور کسی مین ایسی جلدی پہونچانے کی طاقت نہین ہی اور توڑے جل مین پھینک
دیئے اسوقت مرار داس گنگاجی مین اشنان کر رہے تھے وہ توڑے بار بار پاؤن مین
لگنے اٹھوا کر دیکھا تو اپنا نام اور ملوک داس کا نام لکھا تھا اٹھوا کر استھان پر لائے
اور بڑی خوشی سے خوب خرچ کیا بھنڈارہ اچھی طرح ہوگیا اور ملوک داس جی کا یہ حال
ہوا کہ گنگاجی مین اشنان نہ کرنے سنے اُنکے گرو جی سے لوگون نے کہا گروجی نے بھگتون کا
مہاتم دکھلانے کے واسطے جل مین کھڑے ہوکر ملوک داس سے انگوچھہ مانگا اُسوقت سیوکون
کے پیر ان رکھنے والے رام جی نے گنگاجی کے دھارہ پر ایسے کمل کے پھول جما دیئے
کہ ان پھولون پر ملوک داس آئے اور لوٹ گئے ۔ اب پھر گسائین جی کا ذکر شروع
کیا جاتا ہی کہ پراگ جی مین مرار دیو سے بدا ہوکر گسائین جی چترکوٹ پہونچے ۔

تیسوان چرتر گسائین جی کا چترکوٹ مین پہونچنا اور سری کامتا ناتھ جی کا درشن اور سری رگھوناتھ جی کی نت لیلا ہر گیا بہار دیکھنا اور پھر گنگاجی کے کنارہ گوپھا مین گسائین جی کا بیٹھنا

چترکوٹ سری رام جی کی نت لیلا کا بہار استھان ہے گسائیں جی نے سری کامتا ناتھ
کے پاس پہونچکر کسی کو ساتھ نہین رکھا دن رات سری رام جی کے چرن کملون کا
دھیان اور زبان سے رام نام کا اُچارن اور پہاڑ پر پھرنا شروع کیا جیسے کوئی
اپنے پرم اِشٹ متر کو تن من لگائے ڈھونڈھتا ہے روز صبح اُٹھکر چلتے تھے اور جہان
شام ہوئی ٹھہر جاتے نہ کسی کا ڈر اور نہ کوئی فکر دو چار سادھو جنکو گسائیں جی کے درشن کا
نیم تھا وہ ساتھ ہو لیتے تھے کہ یہ پکرمان کرتے ہین ہم بھی ساتھ مین جاکر پکرمان
کرین ایک دن سری کامتا ناتھ جی نے گسائیں جی کو اکیلے پاکر درشن دیا گسائیں
جی نے چرنون مین سر رکھکر استت کی اور کہا کہ مہاراج اور کون میری سودھ لیگا
آپ دیا کرکے وہ استھان بتائے جہان رام جی کی نت لیلا کا بہار ہوتا ہے کامتا ناتھ
نے کہا کہ تمہارے ساتھ ایک کھوٹا آدمی لگا رہتا ہے اُسنے ہمارے استھان سے ایک
جڑی بوٹی چرالی ہے اگر اوسکا ہاتھ دیکھنے کی آگیا ہوگی تو نہ معلوم کیا اَنرتھ کرے پہلے
اسکا بندوبست کرو تب تمکو سب لیلاون کا درشن ہوگا اور انتردھیان ہوگئے
جب گسائیں جی کے پاس وہ سادھو آئے گسائیں جی نے پوچھا اُنمین سے ایک
سادھو نے اقرار کیا کہ ہان مہاراج مینے ایک جڑی بوٹی اوکھاڑلی ہے جس سے
سونا بنتا ہے اور میرے پاس ہے اسپر گسائیں جی کو بڑا رنج اور پچھتاوا ہوا سب جڑی
بوٹی پھنکوا دی اور اُس سے اقرار کرایا کہ اب پھر کبھی کوئی چیز یہان کی نہ چھوونگا
اور اسکے بعد گوسائیں جی پھر تنہا پھرنے لگے ایک جگہ پر بیٹھ گئے اُس دسا مین یہ
حالت کہ آپ ہی آپ انند سے انگ پھولے آتے ہین اور پریم بڑھتا آتا ہے اور بن کی
طرف دیکھا تو ہرن بڑے زور سے چوکڑی بھر بھر کر بھاگے آتے ہین اور اُنکے پیچھے
دو پورش اَت سُندر شیام گور کریٹ مکٹ کنڈل دھارن کئے دھنک بان ہاتھ
کسی سبز کپڑے شکاری پہنے گھوڑے اوڑائے آتے ہین ایک گھوڑا سبزا
آگے ہے اور دوسرا کمیت رنگ پیچھے انکی ٹاپون کی آواز سے پیرا ہٹ سُن
پڑتی ہے اور دیکھنے مین اچھی طرح نگاہ نہین جمتی اور سوارون کے نکھار سندر کی شوبھا

سے کروڑون سورج کا ایسا پرکاش ہے جس سے تمام بن مین اُجیالا پھیلا ہوا اور دیکھتے دیکھتے ایک ہرنی بجلی کی طرح جست مارتی ہوئی گسائین جی کے سامنے آ کے نکلی اور سبزہ رنگ گھوڑے پر سوار سری رام جی بان چڑہائے اور پیچھے کمیت گھوڑے پر لچھمن جی دیکھ پڑے اُسوقت گسائین جی کو ڈھوکھا ہوا کہ یہ کوئی راجہ ہین اور انکے بان سے ہرنی نیچے گر پڑی مارے دیا کے گڑبڑا کے جھٹ پٹ آنکھین بند کر لین اُسی وقت وہ سب لیلا انتردھیان ہوگئی اور تھوڑی دیر بعد جب گسائین جی نے آنکھ کھولی وہان کچھ نہ دیکھ پڑا تب سری ہنومان جی پرگٹ ہوئے اور پوچھا کہ سرکار کا درشن کیا یہ سنکر گسائین جی اچیت ہوکر گر پڑے اور دیر کے بعد جب پھر چیت مین آئے کہا کہ مہاراج مین پاپا مین بھول گیا جب نزدیک سواری آئی مجھے خیال ہوا کہ کوئی راجہ شکار کھیلتے ہین اور اُسوقت اِس ہرنی کو بان سے مار ڈالین گے اس وجہ سے مینے آنکھین بند کر لین اچھی طرح نہین دیکھا اور ہنومان جی کے چرنون مین سر رکھ کر بڑا بلاپ کیا کہ اب کیا اوپاون اور کیا دیکھون ہنومان جی نے اگیا دی کہ آٹھو اور رام گھاٹ پر جا کر رہو وہان تمکو پھر درشن ہوگا اگی مرتبہ خوب سچیت رہنا مین بھی ساتھ اونگا دھوپ دیپ اگر چندن کستوری کیور سب سامگری پوجن کی تیار رکھے رہنا ایسا اپدیش کر کے ہنومان جی انتردھیان ہوئے اور گسائین جی رام گھاٹ پہونچکر ایک گوپھا مین بیٹھکر بھجن کرنے لگے —

چھبیسوان چرتر گسائین جی سے سوامی دریانند کا ملنا اور گوپھا سے باہر بیٹھنے کی صلاح دینا

سوامی دریانند بڑے مہاتما سنسار مین مشہور ہین ایک دن کسی جگہہ دیتا مین گئے تھے وہان ایک مہاتما سے جل مانگا انھون نے کہا آپ تو دریانند ہین ہم سے کیا جل مانگتے ہین اور نہ دیا سوامی جی نے سری گنگا جی کا اسمرن کیا

دھارہ بڑے زور شور سے نکلی جس سے معلوم ہوا کہ یہ مندر بھی گرا چاہتا ہے تب
انھوں نے بنتی کی اور سوامی جی کی دیا سے دھارہ کا پرواہ وہاں سے ہٹا یہ سوامی جی انکے
گسائیں جی کے درشن کے واسطے گوپھا کے پاس آئے اور بڑی دیر تک بیٹھے رہے
گسائیں جی نے گوپھا سے نکلکر انکو درشن نہ دیا اور بہت دکھ سے جب لگھو شنکا کی ضرورت
ہوئی پٹ کھول کر باہر آئے اور بعد فراغت پھر جا کے بیٹھے اور پٹ بند کر لیا تب
وریانند نے کہا کہ گسائیں جی آپ لگھو شنکا کے واسطے گوپھا سے باہر آئے اور سنتوں کے
درشن کے واسطے نہیں آتے معلوم ہوتا ہے کہ سنتوں کی مریاد لگھو شنکا سے بھی کم ہے یہ سنکر
گسائیں جی بہت جلدی گوپھا سے باہر آئے اور بڑا خوف کہا کہا کہ مہاراج چھما کیجے اور پاس
بیٹھکر آنند سے باتیں کرنے لگے اور یہ ٹھہر گئی کہ اب گوپھا میں نہ رہو ایک بڑا اونچا مچان
گنگا جی کے کنارہ بنا کر بیٹھا کرو جسمیں سنت لوگ درشن سے محروم نہ رہیں اس دن سے
گوپھا چھوڑ کر ایک اونچے مچان پر بیٹھنے لگے اور سادھ سنتوں کا درشن پرسن ہونے لگا

پچیسواں ۲۵ چرتر گسائیں جی کا رام گھاٹ پر بیٹھنا اور سری رگھوناتھ جی کا درشن دینا

جب گسائیں جی گوپھا سے نکلکر مچان پر رام گھاٹ کے کنارہ بیٹھے ہر گھڑی پریم سے
بیہبل آنکھوں سے آنسو جاری رام رام کی رٹ کیا کرتے اور جو سادھ سنت آتے
انسے یہی بات چیت ہو جاتی لیکن بنا یا جا کر منا سے وہی دھیان اور روز اشنان جپ
کرکے سب سامگری پوجن کی لیکر بیٹھے تھے کہ آج سرکار کا درشن ہوگا اور جب شام ہو جاتی
نراس ہو کر ادھیر یعنے بیقرار ہو جاتے جیسے مچھلی پانی نہ پانے سے بیقرار رہتی ہے اسی طرح کچھ دن
بعد ایک دن صبح کے وقت اشنان پوجن کرکے بیٹھے تھے کہ آپ ہی آپ اتساہ میں بہت
امنڈنے لگا سیتل مند سوگندھ پون جسکا نام سنتے تھے معلوم ہوئی پھر چمپا اور لیلا بن
کے پھول پھل سے لدے بڑی سوبھا والے دیکھ پڑے سامگری پوجن کی جو اسکے
بیٹھے تھے اسکو بھی ادبھت دیکھا نہیں معلوم کیسی سوگندھ چندن اور پھول وغیرہ
میں آگئی اور جب طرف نگاہ کی ایک نیا چمتکار نظر آیا اور سب با آرت سے الگ دیکھ پڑا

اور اسکے ساتھ ہی ایک اَدبھت بمان آتا دیکھا اُسپر سری رام جی دھنک بان لیے
بیٹھے ہین بائین طرف سری جانکی جی پیچھے لچھمن بھرت سترگھن چھتر چامر آدک لیے
اور آگے سری ہنومان جی کھڑے - اور اُس بمان کے پیچھے ہر طرف سے بہت بمان
دیوتاؤن کے چلے آتے ہین اب گسائین جی سری ہنومان جی کی آگیا سوچ کر سچیت
ہو کر بیٹھے اور چندن گھسنے لگے اُس وقت سرکار نے گسائین جی پر دیا کی بمان سے
اوتر کر میدان پر آئے اور یہان ایک دِبیہ سنگاسن رتن جڑت موجود ہو گیا اُسپر پانون
مین دھنک بان لئے اور آگے دو ترکش رکھے اپنی سماج سمیت آے بیٹھے اور اپنے
ہاتھ سے چندن لیکر مستک مین لگایا اُس وقت سرکار کی چھب اور سماج کا سکھ کوئی نہین کہہ سکتا
ہے گسائین جی نے لکھا ہے - یہ سو بھا سماج سکھ کو کہہ سکے کھگیش ۞ برنے شارد
شیش سرت سو سکھ جانے مہیش ۞

दो० । यह शोभा समाज सुख कोकहि सके खगेश।
वरणे शारद शेष श्रुति सो सुख जाने महेश॥

اِسکے بعد ہنومان جی نے استت شروع کی اور سب دیوتاؤن نے استت کی
اور پھول برسائے جے جے کا شبد دساؤن مین بھر گیا اور گسائین جی کی یہ دشا
کہ دیکھ دیکھ کر سکھ دینہی مین نہ سما سکا بدیہ ہو کر ٹک ٹک رہ گئے تب سرکار نے دیا
کر کے اپنے مکھار بند سے کہا گسائین ہمکو دھیان مین دیکھا کرو اور انتر دھیان ہو گئے
اُس دن سے گسائین جی دھیان مین نت درشن کرتے اور ہر ساعت اِس سماج
کا سکھ نگاہ مین لیے رکھتے وہ ہاؤلی مین کہا ہے - رام گھاٹ مندا کنی بھی بمانن بھیر ۞
تلسی داس چندن گھسے تلک دیت رگھوبیر ۞ -

दो० । रामघाट मन्दाकिनी भई बिमानन भीर।
तुलसिदास चन्दन घसे तिलक देत रघुबीर॥

اور اُس استھان پر بہت دن رہ کر اسی آنند مین بہت کچھ بھگت بھاؤ
کو کہا ہے -

چھبیسوان چرتر ایک برہمن غریب کا گسائیں جی کی بدولت مرنے سے بچنا اور دردر موچن شلا کا درشن کراکے اُسکا دردر دور کردینا

چترکوٹ کے پاس ایک برہمن رہتا تھا نہایت غریب کہ بھیک مانگنے سے بھی پیٹ بھر
بھوجن نہین پاتا اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے اور ہر دن
مرنے یہ دکھ نہ سہے گا اور ایک دن گنگا جی کے کنارہ لکڑیون کا چتا بنا کر جلنے پر مستعد
ہو گیا یہ حال دیکھ کر گانوں والے اور جنھنے سُنا آکر سمجھایا مگر اُسنے کسی کا کہنا نہ مانا اُس وقت
گسائیں جی دیا کر کے وہان گئے اور برہمن سے بولے کہ تم دھن کے نہ ہونے سے اپنا جان
کھوتے ہو آتم ہتیا کا پاپ بڑا کٹھن ہے کبھی نہ کرنا چاہئے دوسرے دھن کے واسطے جان دیتے
ہو جسکی نندیا بید شاستر پوران مین لکھی ہے اور تم بھی سمجھ سکتے ہو کہ دھن سب طرح سے
آدمی کا دکھ دینے والا ہے پہلے تو ملنے کے واسطے دکھ دے اور ملنے پر رات دن بچانے کا
دکھ کرو ماتا پتا بھائی متر سے بیر کرا دے کام کرودھ لوبھ شتر انکا بڑھا دے سب سے
لڑائی جھگڑا کرنا پڑے اور انکے سوا سب سے بڑا جگر دکھ یہ ہے کہ رام جی کے چرن کمل سے بمکھ کرے
اسپر برہمن بولا گسائیں جی مہاراج یہ بچار گیانیون کا ہے اور میرے بچار مین دردری کو ایکدن
آگ مین جلکر مرجانا آتم ہتیا نہین ہے ترس ترس کر اپنی دیہہ کا ناش کرنا یعنے دردری کی آگ سے
جلانا آتم ہتیا ہے دوسرے دریہ مین سب گن ہوتے ہین دریہ پانے سے اُسکے پانیکا دکھ
معلوم نہین ہوتا اور بچانیکا دکھ اپنا کو نہین ہوتا بچانیوالے اُسکو بچا لیتے ہین گرو ماتا پتا متر اور
سب سے ہیت بیوہار کام کرودھ ادک کا شانت کرنا بیریون سے جیت دان دھرم دیا یگیہ
جگیہ اور جو کچھ سوارتھ پرمارتھ ہے دھن سے ہوتا ہے اور کسی سے نہین اور کبت پڑھا —
دریہ ہی تے دیو پوجا دھن دھرم دریہ ہی تے کچھ نہ کام دام بنا نور کھ نکام ہے ۔
بنا دریہ دارا سُت بھراتا پت سب ارسے لگات بدہ ہون گیت بام ہے ۔

بناورہتہ ڈرجن نہ جیتو جاسے آدر ناکا ور کہاوے شدھ بدھ سب کہام ہے
بناورہتہ کسو کون کی وساہنیکی سرے جان نشچے کر ورہتہ ہی مین بام ہے

क० । द्रव्यही ते देव पूजा धन धर्म द्रव्य ही ते कुछु न काम दाम
बिना द्रव्य निकाम है ॥ बिना द्रव्य दारा सुत भ्राता पितु सब धीर
से तगात विधिहूं गति बाम है ॥ बिना द्रव्य दुर्जनन जीतो जाइ
आदर न कादर कहावै सुधि बुधि सब खाम है ॥ बिना द्रव्य कहौ
कौन की प्रशंसा है नीकी मेरे जान निश्चय कारि द्रव्य ही में बास है ॥

تب گسائین جی نے بچار کیا کہ یہ اپنی ہٹھ بناورب پاے نہ چھوڑے گا کہا اچھا
یہان کے مالک سری کامتا ناتھ اور سری گنگا جی ہین انکے پاس چلو اور سری
کامتا ناتھ جی کے پاس جاکر مندا کنی کے کنارہ بیٹھ گئے اور استت کرنے لگے
تب یکایک سری گنگا جی کی دھارہ سے ایک شلا بلور پتھر کا سورج ایسا چمکتا پرگٹ ہوا ہے
دیرورموچن شلا ہے اوپر سری رگھناتھ جی کے چرن کمل کا چنہہ ہے جسکی مہما پرانون مین
لکھی ہے اسکو دیکھتے برہمن کا سب دریدر دور ہوگیا جہان دیکھتا ہے دھن دکھہ پڑتا ہے نہایت
خوشی سے اپنے گھر مین آیا یہان بھی دھن کا ڈھیر ہر جگہ دیکھا اور تمام عمر بڑی مالداری
سے بسر کی اور ابتک اسکے نسب والے برہمن چترکوٹ کے پاس رہتے ہین انکے
گھرون مین دھن کی کمی نہین ہوتی اور وہ شلا درشن دیکر پھر جل مین گپت ہوگیا اس وقت
سے اس گھاٹ کا نام دریدر موچن کہا جاتا ہے اور جیسا نام ہے ویسا گن ظاہر ہے اور گسائین جی
پھر چترکوٹ مین رہا کیے

ستائیسوان چرتر گسائین جی کا دلی کے بادشاہ کے پاس سے طلب ہونا اور گسائین جی کا چترکوٹ سے چلکر جمنا کے کنارہ پر ایک راجہ کو ساودھ بنا دینا

جب گسائین جی کی اُدبھت لیلا دیش ودیش مین مشہور ہوئی کہ گسائین تلسی داس نے اپنی کرامات سے ایک مرے آدمی کو زندہ کر دیا اور ایک لڑکی کو لڑکا بنایا اور چمتکار اُنکے ظاہر ہوتے ہین وہ اُدبھت اور سنسار سے نرالے ہین اسکو دلّی کے بادشاہ نے سنکر صوبہ دار کے نام حکم بھیجا کہ تلسی داس ہندو فقیر جسکے ایسے حالات سُنے جاتے ہین فوراً حضور مین روانہ کرو ایسا حکم پہونچتے صوبہ دار نے گسائین جی کی طلبی کی اور دنیا مین مشہور ہوگیا کہ گسائین جی کے پکڑنے کا حکم بادشاہی جاری ہوچکا سب کو رنج ہوا اور بوندیلے چندیلے بھدوریہ بگھیلے راٹھور اپنی اپنی جماعت لیکر اکٹھا ہوئے کہ ہم اپنی راج سے گسائین جی کو نہ لیجانے دینگے چاہے بادشاہی فوج سے لڑکر مرجاوین کیون دنیا مین ہم کو کتنا بڑا اجس ہوگا کہ ہماری راج سے گسائین جی پکڑ گئے اور لڑنے پر مستعد ہوگئے ادھر بادشاہی فوج تیار ہوگئی اب گسائین جی نے بچارا کہ اگر بادشاہ کے حکم نہ ماننے مین بڑا انرتھ ہوگا لڑائی مین سیکڑون ہزارون آدمی مارے جاوینگے اور دیس اُجڑ جاویگا اس باعث سے لیکے میرا جانا اچھا ہے اور سب کو سمجھا کر چترکوٹ سے دلّی چل دیے کسی طرح کا ڈر نہ مانا خوشی سے رام بھجن کرتے سادھون کی جماعت لیے چلے جاتے تھے جب جمنا جی کے کنارہ پہونچے وہانکے راجہ نے سنا دوڑکر آگے آنے ملا اور کہا کہ مہاراج میرے استھان پر چلو مگر سادھون نے منظور نہ کیا تب راجہ اداس ہوکر لوٹ گیا اور اپنے من مین سوچا کہ گھاٹ پر اوترنے کے واسطے ناو نہ دی جاوے اور کہا جاوے کہ محصول کا فیصلہ راجہ کے پاس ہوجاوے تب پار اوترنا ہوسکیگا اُس وقت میرے پاس ضرور آوینگے اور درشن پرش کا سکھ مجھکو ملیگا یہ بات اپنے کارندے نوکرون سے کہدی اُن لوگون نے ناوین نہ دین گسائین جی نے دیکھا کہ اسیکا اِچھا کچھ پورا کرنا چاہیے سادھون کو آگیا دی کہ راجہ کے پاس چلو اور راجہ کے پاس آئے اُسنے اپنا مکان اچھی طرح سودھ کرکے بچھونے بچھوا کر بڑے آدر بھاو سے بٹکایا اور گسائین جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر شاشٹانگ ڈنڈوت اور آرتی پوجن کی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج میری چوک چھما کیجیے اپنا استھان پاک ہونے کے واسطے یہ کیا تھا کہ ناوین نہ ملین گی وہ منورتھ میرا آپکی دیا سے پورا ہوا

اب میری اچھا ہی کہ مجھکو اپنے واس ہونے کا مرتبہ دیجے اور بھی کی تب گسائین جی نے اسکا سچا پریم دیکھکر منتر اپدیش دیا اور رادھا بلبھ بھگوان کی اوپاسنا بتائی اور ایسی دیا کی کہ وہ تھوڑے دنون مین برکت سے بھگوان کا بھگت ہوگیا جمنا جی کے کنارہ پر ایک بڑا مندر بنوایا اسمین رادھا بلبھ بھگوان کو استھاپت کیا اور پریم سے بھگوان کی لیلا مین بہت پد بنائے جنکو سنکر سادھو لوگ خوش ہوتے ہین اور ابتک اُس مندر مین سیام بھگوان براجمان ہین اور سادھون کو سیوا پوجن سے سکھ ملتا ہی اور اس راجہ کے پاس سے چلکر گسائین جی جمنا اوتر اور اندرپرست دلی مین پہونچے۔

اٹھائیسوان چرتر گسائین جی کا بادشاہ کے دربار مین آنا اور بادشاہ کو کرامات دکھانے سے جیلخانہ مین قید ہونا اور ہنومان جی کی دیا سے چھوٹنا اور پرانی دلی کا اجڑ کر نئی دلی آباد ہونا

بادشاہ کو جب معلوم ہوا کہ گسائین جی آئے ہین حکم دیا کہ میرے پاس لاؤ اور دربار مین بلا کر کہا کہ ہم نے تمھاری کراماتون کا حال سنکر بلایا ہی کوئی کرامات اپنی ہم کو دکھلاؤ گسائین جی نے کہا کہ ہم اپنا پیٹ پالنے کے واسطے رام رام کہا کرتے ہین اور کچھ نہین جانتے اور نہ کوئی کرامات ہم مین ہی کیا دکھاوین اسپر خفا ہوکر حکم دیدیا کہ قیدخانہ مین لیجا کر قید کرو اور ڈرانے کے واسطے بڑے درشن کہے اسکا جواب گسائین جی نے نہین دیا اور نہ کچھ ڈر مانا کبت پڑھے

کال تب بھو دھر بار بار ذو اوکھ بیاد ھ مہا گھیرے ۔ سنکٹ کوٹ تہان تلسی جمنا سات بیا ست بند ہو پھرے

کہو بے بہو رام کرپا کے ہنومان سے سیوک ہین جو گھیرے ۔ ناگ رسا تل بھو تل مین گھونا ایک ایک سہا ایک ہر کے

شے کی سمراج رجا ایش نے موندے چلین جب باندھ شاہ و سناست گھور بکار رٹ آرت کون جنے ہو واڑ ذشیانے

ایک کرپال تہان تلسی دسرتھ کے نندن تبد کیتا ۔ تات ہ نات نہ سو ام سکھا سنت بند لسال ہیتا

ہے جہان ہم جانا گھور ندی جب کو سلج جرت ٹو بنا ۔ ذھار بچا کر وار نہ پار نہ پو بہت ناو بہت کھو سیا

تلسی جنہ مات پتا نہ سکھا نہین کو کہو ران و کتبہ ٹو بتیا ۔ تہان بن کارن رام کرپال بسال بھوجا گہکا رہ لیو بنا

पहिला

कानन भूधर बारि बयारि दवा दुख ब्याधि महा अरि घेरे।
संकट कोटि तहाँ तुलसी जहँ मातु पिता सुत बन्धु न नेरे॥
राखिहैं तहँ राम कृपा करिकै हनुमान से सेवक हैं जेहिकेरे।
नाक रसातल भूतल में रघुनायक एक सहायक मेरे॥ ॥

दूसरा

जबही यमराज रजायस ते मोहिं लै चलिहैं भट बाँधि नटैया।
सासति घोर पुकारत आरत कौन सुनै बहु बार डटैया॥
एक कृपाल तहाँ तुलसी दशरथ के नन्दन बन्दि कटैया
तातन मातन स्वामि सखा सुत बन्धु बिशाल बिपत्ति बटैया

तीसरा

जहाँ यमजातन घोर नदी भट कोटि जलच्चर दन्त टेवैया
धार भयंकर वारन पारन बोहित नाव न सीत खेवैया॥
तुलसी जहँ मात पिता न सखा नहिं कोउ कहूँ अवलंब देवैया
तहाँ बिन कारन राम कृपाल बिशाल भुजा गहि काढ़ि लेवैया

اور دربار سے اُٹھکر قید خانہ مین چلے گئے وہان جو کی پہرہ والے سب مسلمان سوا آٹھ پٹھان تھے وہ کیا جانین یہ کون ہین اونہون نے ایک تنگ کوٹھری میلی مین بند کر دیا اور بہت سی تکلیف دینا چاہی تب گسائین جی نے دیکھا کہ یہان استھان پوجن کا نہیم اور دھرم نہ رہیگا اسواسطے سری ہنومان جی کو مستک نواسے کر استت شروع کی —

بشن پد

تو ہنسنہ ایسی لیجیے ہنومان ہٹھیلے ؛ صاحب کہون نہ رام سے تم سے نہ وسیلے ؛
تیرے دیکھت سنگھ کے سسو میڈک لیلے ؛ جانت ہون کل تیرا و منو گن گن کیلے ؛
ہانک سنت دس کنٹھ کے بسے بندھن ڈھیلے ؛ سو بل گیو کدھون ہجوا اب گربہ گہیلے ؛

سیوک کو پردا پھٹے تم سمرتھ سیلے | ادھک آپ تے آپنو سنمان سہیلے
سانست تلسی داس کی سن سجس تو ہیں لے | تہوں کال تنکو بھلو جے رام رنگیلے
سمرتھ سون سمیر کے رگھوبیر پیارے | مو پر کی بی تو ہی جو کر لیہہ بھیا رے
تیری مہما تے چلے چنچنی چیارے | اندھیارو میری بار کیوں تربھون اجیارے
کیہہ کارن جن جان کے سنمان کیا رے | کیہہ اگھ اوگن آپنے کر ڈار دیا رے
کھائی کھونچی مانگ میں تیرو نام لیا رے | تیرے بل بل آج لوں جگ جاگ جیا رے
[illegible] | [illegible]
تو سون گیان ندھان کو [illegible] پیارے | ہو بھاوت سائیں دوہ کی [illegible]
تیرے سوامی رام سے سوامنی سیا رے | تلسی کہ کون کو کاکو تکیا رے

विनयपद

तोहि न ऐसी बूझिये हनुमान हठीले ॥ साहेब कहूँन
राम से तुम से न उसीले ॥ तेरे देखत सिंह के सिसु मेंढुक
लीले ॥ जानत हौं कलि तेरऊ मनो गुन गन कीले ॥ हाँक
सुनत दसकंठ के भय बन्धन ढीले ॥ सो बल गयो किधौं भ-
यो अबगर्व गहीले ॥ सेवकाको परदा फटै तुम समरथ सीले ॥
अधिक आपुते आपुनो सन्मान सहीले । साँसति तुलसी दास की सुनि
सुयशु तुही ले ॥ तिहूँ काल तिनको भलो जे राम रँगीले ॥

दूसरा

समरथ सुवन समीर के रघुबीर पियारे ॥ मोपर कीबी तोहि जो कर
लेहि भियारे ॥ तेरी महिमा ते चलै चिंचिनी चियारे ॥ अँधियारो मेरी
बार क्यो त्रिभुवन उजियारे ॥ केहि कारन जन जानि कै सनमान कि-
यारे ॥ केहि अघ अवगुन आपने करि डारि दियारे ॥ खाई खोंची
माँगि मै तेरो नाम लियारे ॥ तेरे बल बलि आजु लौं जग जागि जियारे ॥

जीतो सो हो तो फेरो हेत हियारे ॥ तो क्यों बदन देखाव तो कहि
वचन इयारे ॥ तोसो ज्ञान निधान को सर्वज्ञ बियारे ॥ हौं समुझा
वत साँई द्रोह की गति छारक्षियारे ॥ तेरे स्वामी राम से स्वा-
मिनी सियारे ॥ तहूँ तुलसी कह कौन का को तकियारे ॥

جیسے گسائین جی یہ دو سرا پد بنائے چکے یکایک سری مہابیر جی پرگٹ ہوسے جنکا تیج
دیکھا نہین جاتا ہے اور اگنیت سینا بندرون کی پرگٹ ہوئی اونھون نے پہلے تمام جیلخانہ
مین گر سب قیدی چھوڑ دیئے چوکی پہرہ والون کو طمانچہ دانت نکوٹون سے زخمی کرکے نکال
اور بادشاہی محلون کے کھمبھے کنگورے دروازہ توڑ ڈالے شیشہ آلات کپڑے بچھونے کی توڑ
پھاڑ کی لڑکا جوان بوڑھا مرد عورت جو سامنے پڑا مار پیٹ کوٹ کاٹ کر دی بیگمات کے
کپڑے گہنے سر کے بال نوچ لیے بادشاہ کے کپڑے پھاڑ کر ننگا کر دیا ہر طرف ہاے ہاے
کے سواے اور کچھ کسی سے کرتے نہ بنا تب بادشاہ گرتے پڑتے گسائین جی کی پاس آئے
اور بیگمات روتی شور کرتی گسائین جی کے چرنون مین گر پڑین بادشاہ نے کہا کہ مینے جو کنا
کیا اسکا نتیجہ پایا اب مجھ پر رحم کرکے یہ آفت مٹائیے اور بیگمات نے ہاتھ جوڑ جوڑ کر کہا گسائین جی
اپنے رام کی خیرات مین ہماری جان بخشی کیجے ہم سب بے ستر آپ کے سامنے کھڑی ہین
اور ہمارے بال بچے مارے جاتے ہین سواے تمھارے کوئی بچانیوالا نہین ہے اور گسائین جی
نے نگاہ اٹھا کر بادشاہی محلون کی طرف دیکھا تو پرلے کا ایسا اُت پات دیکھ پڑا اُس وقت
دیا سے پھر شانت ہونے کے واسطے استت کی تب مہابیر جی نے چھنسا نہ کی محلون مین شور غل مچا
رہا تب گسائین جی نے بڑی دینتا سے یہ بشن پد بنایا—

اتِ آرت اتِ سوارتھی اتِ دین دکھاری ٭ انکو بلگ نہ مانئے بولیہ نہ بچاری ٭
لوک ریت دیکھی سنی بیاکُل نر ناری ٭ اتِ برکھیو اُن برکھیو دیہہ دیوہ گاری ٭
ناکہاسے رام سون بھی ساشت بھاری ٭ کر آئے کی بی چھما نچ اور نسارہی ٭
سے ساکرے سمر سے سمرتھ بہت کاری ٭ سو سب بدھ اُپکار کریہ ابراودھ بساری ٭
بگری سیوک کی سدان صاحب سدھاری ٭ تلسی پہ تیری کرپا ترا ہ پاودھ نہاری ٭

کہو کہیے گاڑھے پڑے سن سمجھ سسائیں ؛ کرہہ ان بھلے ہو بھلو آپنی بھلائی ؛
سمرتھ سوبھی جو پائیے پیرے پیر پرائی ؛ تاہہ تکیو سب جیون ندی باردہ بولائی ؛
اپنے اپنے کو بھلو چہے لوگ لوگائی ؛ بھاوے جو جیہہ تیہہ بھجے سبھ اشبھ سگائی ؛
باہنہ بول دے تھاپئے جو نج برآئی ؛ بن سیوا جو پالیے سیوک کی نائی ؛
چوک چلت سیرہی تو بڑو بڑائی ؛ ہون لو آدر تیتھ ہون اَت نیچ نچائی ؛
بندی چھوڑ بردوالی نگم آگم گائی ؛ نیکو تلسی داس کو تیری نکائی ؛

اور یہ آرتی گائی

منگل مورت مارت نندن ؛ سکل امنگل مول نکندن ؛ پون تنے سنتن ہت کاری ؛
ہردے براجت اودھ بہاری ؛ مات پتا گر گنپت شارد ؛ شیو سمیت شمبھو شک ناردہ ؛
چرن بندہ بنوون سب کاہو ؛ دیہو رام پد نیہہ نباہو ؛ بندون رام لکھن بیدیہی ؛
جے تلسی کے پرم سنیہی ؛ —

अति आरत अति स्वारथी अति दीन दुखारी ॥ इनको बि-लग न मानिये बोलहिं न बिचारी ॥ लोक रीति देखी सुनी व्या-कुल नर नारी ॥ अति बरषेहु अनबरषेहु देहिं दैवहि गारी ॥ ना कहि आये राम सो भइ साँसति भारी ॥ करि आये कीबी क्षमा निज ओर निहारी ॥ समय साँकरे सुमिरिये समरथ हितकारी । सो सब बिधि उपकार करय अपराध बिसारी ॥ बिगरी सेवक की सदा साहिबहि सुधारी ॥ तुलसी पर तेरी कृपा निरुपाधि निहारी ॥

दूसरी

कहु कहिये गाढ़े परे सुनि समुझि सुसाईं ॥ करहि अन भले को भलो आपनी भलाई ॥ समरथ सुभी जो पाइये देरै पीर पराई ॥ ताहि तक्यो सब ज्यों नदी बारिदन बुलाई ॥ अपने अपने

को भलो चहै लोग लोगाई ॥ भावै जो जिहि तेहि भजै शुभ अशुभ सगाई ॥ बाँह बोल दै थापिये जो निज बरिआई ॥ बिन सेवा जो पालिये सेवक की नाई ॥ चूक चपलता मेरई तू बड़ो बड़ाई ॥ हौं तो आदर ढीठ हौं अति नीच निचाई ॥ बंदि छोर बिरदावली निगमागम गाई ॥ नीको तुलसीदास को तेरई निकाई ॥

आरती

मंगल मूरति मारुत नन्दन ॥ सकल अमंगल मूल निकन्दन ॥ पवन तनय सन्तन हितकारी ॥ हृदय बिराजत अवध बिहारी ॥ मात पिता गुरु गणपति शारद ॥ शिवा समेत शंभु शुक नारद ॥ चरण बन्दि बिनवौं सब काहू ॥ देहु राम पद भक्ति निबाहू ॥ बन्दौं राम लखन बैदेही ॥ जे तुलसी के परम सनेही ॥

اسپر ہنومان جی شانت ہوکر انتردھیان ہو گیے اور بادشاہ نے اپنے کپڑے لتے سنبھال گسائین جی کو بڑی بھگت سے اشنان کرایا اور چرن دھلا کر چرن امرت لیا اور تمام محل مین چھڑکایا اور بہت اشرفی روپیہ جواہرات کشتیون مین بھر کر پیش کیے کہ آپ اسکو قبول کرین گسائین جی نے کہا کہ ہم کیا کرینگے ہمکو یہ چیزین نہین چاہیے اور دوہا پڑھا — تین ٹوک کوپین مین ارو بھاجی بن لون ٭ تلسی رگھوبر ار بسین اندر باپرو کون ٭

दो० ॥ तीनि टूक कोपीन में अरु भाजी बिन लोन।

तुलसी रघुबर उर बसें इन्द्र बापुरो कौन ॥

لیکن یہ الہام ہوا کہ یہ استھان سری ہنومان جی کے چرن کمل سے انکت اور پاک ہو گیا ہے اب اسمین تمہارا رہنا اچھا نہین یہان سری ہنومان جی کی چوکی رہیگی اور تم اور مکانات

اپنے رہنے کیواسطے بناویہ شکر اُتر طرف جمنا جی کے کنارہ باندھو گدھ مین بادشاہی
مکانون کا بنانا شروع ہوگیا اور اپنے لڑکے شاہ جہان کے نام سے آباد کرکے شاہجہان آباد
نام رکھا اور گسائین جی سے چلتے وقت یہ مانگا کہ مجھکو کبھی کبھی آپ کے درشن کی اگیا
ملجاے گسائین جی نے کہا کہ اسکا مضایقہ نہین اور چل دیئے۔

۲۹ ونتیسوان چرتر گسائین جی کی دیا سے ایک گوال گاسے چرانیوالے کا سدھ ہوجانا

گسائین جی جب بادشاہ سے رخصت ہوئے اپنے سہج سوبھاو سے اکیلے چل دیئے
اور شام کے وقت ایک جنگل مین ٹھہر گئے وہان آبادی بالکل نہ تھی جنگل مین ایک گوال
اپنی گوؤین چراتا تھا اُسنے گسائین جی کو دیکھ کر ڈنڈوت کی اور بڑے پریم سے ایک دوہنی
مین دودھ لاکر گسائین جی کے سامنے رکھا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج رام جی بن مین
کول بھیلون کے پھل پھول قبول کرتے تھے آپ بھی دیا کرکے اسکو قبول کرو اسپر گسائین
جی نے خوش ہوکر دودھ لیا اور دیا درشٹ سے اُسکی طرف دیکھ کر اپنے ہاتھ سے اُسکو
پرشاد دیا اور اگیا کی کہ تم بھی رام جی کا بھجن کیا کرو جنھون نے کول بھیلون پر دیا کی یہ سنتے
اُسکی بدھ نرمل پاپ رہت اور رام جی کے پریم مین لین ہوگئی اُسی وقت اپنے ساتھیون کا
ساتھ چھوڑ کر ایک جگہ پر سمادھ لگائی اور تین دن تک جگہ سے نہ اُٹھا یہ حال دیکھ کر اور گوالون
نے اُسکو بہت سمجھایا مگر اُسنے کسی کی بات نہ سنی سب کو جواب دیدیا کہ مجھکو اب رام جی
کے بھجن کے سوا اور کسی سے کوئی کام نہین ہے مجھکو گسائین جی نے اپنے اُپدیس
سے سنساری مایا جال سے چھوڑا دیا اور ایسا سدھ ہوگیا کہ جسنے بھگت کا
مارگ چلایا اور اب تک وہ جگہ یادگار ہے اور گسائین جی رات کے بعد وہان سے اُٹھکر بندرابن کیطرف چلے

۳۰ تیسوان چرتر گسائین جی کا بندرابن مین پہونچکر بندرابن کے مہاتما سے رام کرشن کی بابت بات چیت اور سب کو کرشن چندر کا

درشن کرانا

جب گسائین جی بندرابن مین پہونچے رام گھاٹ کو ڈنڈوت کرکے وہان قیام کیا اور بڑی خوشی سے سمرن بھجن کرنے لگے یہ حال جان کر سادھ سنت جوگی جتی تپشری سناسی پنڈت گرہست دھنی غریب آنے لگے گسائین جی نے جے سیتا رام کہکر ان لوگون سے ملاقات کی اسپر بندرابن کے بیشنوون نے اپنی اپاسنا کی ریت سے جے رام سیتا رام کہنا ٹھیک نا مانا کہ اسیا نام کی جگہہ پر جے کرشن کہتے تو اچھا تھا اس باعث سے کسی نے رام رام کا جواب اور دیا اور نہ رام رام کہا تب گسائین جی نے دوہا پڑھا۔

آنک ڈھانک سب کہت ہین آنب گھاس ارو کیر ٭ تلسی برج کے لوگ سے کہا رام سے بیر ٭

दो०। आँक ढाँक सब कहत हैं आँव घास अरु बेर।
तुलसी ब्रज के लोग से कहा राम से बैर॥

اسکے بعد بندرابن کے ایک مہنت گوسائین جی کے پاس آئے اور کہا کہ رام اور کرشن مین بھید نہین ہی دونو روپ داسون کے سکھ دینے والے ہین کیون کرشن چندر بھگوان نے رام چندر کو دھنک دھاری اور برمٹہ اور انیہہ اور امان کہا ہی اور اوتارون کی بات سدھانت ہی کہ کرشن روپ پربان ہی اور سروپ بھوت سکے الوبان ہین معلوم نہین کہ آپ کا بچار اسمین کیا ہی دیا کیجے ہمکو بتلائے اسپر گسائین جی نے ہنسکر کہا کہ ہمارا سدھانت اور گیان بھی یہی ہی کہ کرشن روپ پنج روپ ہی اور بھوت الوبان پربان ہین اور ہم تو آج تک رام جی کو دسرتھ مہاراج کا پتر جانتے تھے اب آپ سے آتما اور ہک سنا کہ جو روپ جگ بندنیہ ہین اور دوہا پڑھا۔

جو جگدیس تو اتِ بھلو جو مہیش بڑبھاگ ٭ تلسی چاہت جنم پرت رام چرن انوراگ ٭

दो०। जो जगदीश तो अति भलो जो महीश बड़भाग।
तुलसी चाहत जन्म प्रति रामचरण अनुराग॥

مطلب یہ کہ رام جی سنسار کے ایس ہین تو نہایت اچھا اور پرتھی کے ایس ہین تو بڑی خوش نصیبی دونو صورتون مین تلسی چاہتا ہی کہ ہر جنم مین انہین رام جی کے چرن مین

انراگ رہے دوسرے سے واسطہ نہو اور اس اُپاسنا کی دڑھتا مین ایسا کہتے
مگن ہوئے کہ تمام سبھا کو سنتشٹ کر دیا مہنت جی اور سب بیشنو گسائین جی کی اننیہ اُپاسنا
اور اپار بودھ سے بہت خوش ہوئے اِسکے بعد ایک مہاتما نے گسائین جی سے کہا کہ جب
نشچے ہو کہ رام اور کرشن ایک ہین اور دونو نام سنسار کے دکھ کو چھڑا دیتے ہین
تو کیون کرشن کرشن نہین کہا جاتا ہے گسائین جی نے کہا کہ اُپاسنا کی ریت یہی ہے کہ
دوسری طرف نگاہ نہ جائے اور دوہا پڑھا۔

انراگ روکھ گن دوکھ کو ساچھی ہردیہ سروج ۔ تلسی بگسیت متر لکھ سکچت دیکھ منوج ۔

दो०। राग रोष गुरा दोष को साखी हृदय सरोज।
तुलसी बिगसत मित्र लखि सकुचत देखि मनोज

اس باعث سے مجبوری ہے اور منا پا جا کر منا سے کوئی ورود نہین رکھتا پھر یہ بات بولی
کہ اب رام گھاٹ پر کیون ٹھہرے ہو بندرابن کے کنجون مین جہان کرشن چندر نے بہار
لیلا کی ہو وہان ٹھہرو گسائین جی نے کہا کہ ہم رام جی کے داس ہین ان بہار استھانون مین
نہین ٹھہر سکتے ہین وہان ہر ساعت وہ اپنی سماج لیے بسا جان ہین اور رام گھاٹ کی
بیرج کی بھوم مین ہے اس باعث سے یہان اُتر کر جانا ہوگا اب سب نے جانا کہ گسائین جی
رام روپ کے اننیہ اپاسک ہین اس وجہ سے رام گھاٹ چھوڑ کر کنجون مین نہ ٹھہرینگے
جہان انکی خوشی ہو رہین اور اپنے اپنے استھانون سے گسائین جی کے واسطے میدہ
گھی شکر دودھ وغیرہ کھانیکا سامان بھیجا کہ آپ اسکو بھوگ لگاوین گسائین جی نے کہا کہ
ہم جو نشٹھے پدارتھون کا بھوگ نہین لگاتے ہین سب لوٹا لے جاو اور تمام چیزین پھیرین
لوگون نے جانا کہ ہمارے استھانون کی چیزون سے پرہیز کرتے ہین انکو بازار سے منگا کر
دینا چاہیے اور بازار سے مول لیکر لائے انھون نے پھر وہی کہکر لوٹا دیا تب تو سب لوگ
گسائین جی کے پاس جمع ہوئے اور کہا کہ ہماری چیزون کو آپ جو نشٹھی اور اسودھ کہکر
لوٹا دیتے ہین کیا ہم سب کو آپ اسودھ جانتے ہین گسائین جی نے کہا کہ اس جگہ کی چوری
[illegible] سی بات ہو کہ جو نشٹھی چیزین بھیجین اور پھر اقرار نہین کرتے الٹے ہمکو گناہ لگاتے

آئے اس پر شیو دون نے کہا کہ گسائین جو بات غمی دلگی کی نہین ہو آپ نے کہا ہی سب سے کٹھن جات اپمانا ن —

सब ते कठिन जाति अपमाना ॥

اب ہمارے آپکے رنج ہو جاینگا گسائین جی نے کہا کہ یہ بھی ویسی ہی بات ہی کہ سچی بات کو دلگی ملتے ہو اور کہا میرا کہنا تم کو دیکھ نہین پڑا اور سب کے ساتھ اوٹھکر چلے کہا کہ جہان سے تم نے چیزین لی ہین وہ بتاو کسی نے حلوائی کی دوکان بتائی اور کسی نے بنیے کی دوکان غرض جس جگہ سے چیز لی تھی وہان گسائین جی نے دکھایا کہ کرشن چندر بال روپ بیٹھے پکوان کھاتے ہین سب نے بھگوان کا منوہر روپ درشن کرکے استت کی اور گسائین جی کے چرنون مین گر پڑے کہ مہاراج آپ ایسی ہی مہاتما تارن ترن ہین یہ لابھ ہم کو آپ کی بدولت ہوا جسکو جوگی لوگ دھیان مین نہین پاتے ہین اسکی بعد گسائین جی پھر رام گہات پر آئے اور دوہا کہا

تلسی متھرا رام ہے جو کرجانے دوسے پد جگ اتھر کے مدھیہ سوتا کے مکھ مان ہو ⁂

दो० । तुलसी मथुरा राम है जो जाने करि कोइ ।
थुरा अक्षर के मध्य सो ताके सुख ते सोइ ॥

یعنے اے تلسی متھرا رام ہو کیونکہ نام روپ لیلا دھام ایک ہین اور جو کوئی انکو ایک نمانے دو جانے اسکے فقرہ مین متھرا لفظ کے درمیان کا حرف ہو — سے جسکا خلاصہ یہ کہ اسکے فقرہ مین تھو ہو اور کچھ دن تک یہان ٹھہر کر اور لوگون کو سکھ دیکر پھر چترکوٹ مین آئے اور طرح طرح کی لیلا رگھوناتھ جی کی کرتے اور دیکھتے

اکیسوان چرتر سوامی نندلال کا حال اور گسائین جی سے ملکر رام چرتر چھپا پڑھنا اور رامائن اور مورت سالگرام جی کی پانا

سوامی نندلال سری رام جی کے اوپاشک سندیلہ مین رہتے تھے ایک مرتبہ سری اجودھیا جی جانے کے واسطے سندیلہ سے چلکر ملیح آباد کھوٹے شہر کے قریب پہونچے یہان پٹھانون کا

دستور تھا کہ جسکو کنٹھی مالا تلک سمیت دیکھتے اسکو کسی طرح ضرور تکلیف دیتے مجال نہ تھی کہ کوئی سادھو سنت اُس راہ ہوکر خیر صلاح سے چلا جاوے اور وہانکے ہندو لوگ نہ کبھی کوئی پوجا کرنے پاتے نہ اچھی طرح سنکھ بجا سکتے اور سوامی نندلال کے ساتھ سادھوون کی جماعت تھی اُن سب نے کہا کہ مہاراج اس شہر کی راہ چھوڑ کر چلنا چاہیئے یہ جگہ جانے لائق نہین ہے سوامی جی نے کہا کہ رام سب جگہ ہین اور کیا ایسا اندھیر ہے کہ کوئی راہ بھی نہ چلنے دیوے اور ملیح آباد کی راہ مین ہو کر نکلے وہان ایک پٹھان صاحب اپنے مکان مین بیٹھے تھے انکی نگاہ پڑ گئی کہ ہندو فقیر جاتے ہین لوگون سے حکم دیا کہ انکو لاؤ وہ دوڑکر آیا اور سوامی جی سے کہا کہ چلو تم سب کو خانصاحب نے یاد کیا ہے سوامی جی نے جواب دیا کہ ہمارا کوئی کام اُن سے نہین ہے اپنی راہ جاتے ہین کیون آوین یہ اُس آدمی نے لوٹ کر کہدی کہ وہ نہین آتے ہین اسپر حکم دیدیا کہ پکڑو جانے نہ پاوین اُسی وقت بہت آدمی ہتھیار بند دوڑ پڑے اور گھیر لیا دھر پکڑ شروع ہوگئی اور خانصاحب کا یہ حال ہوگیا کہ خون کی قے کرکے سنڈی کی طرح سر اپنا زمین اور دیوار مین پٹکنے لگے یہی بکتے ہے کہ مین مرا جاتا ہون مجھکو فقیر بابا کے پاس لے چلو اور پلنگ پر پڑے ہوے سوامی جی کے پاس آئے پکار کر کہا کہ میرا قصور معاف کیجے اور گھر والون نے سادھوون کی دھر پکڑ بند کرکے بڑی عذر خواہی کی سوامی جی نے دیا درشٹ سے دیکھکر کہا کہ رام جی بھلا کرین اُسوقت وہ اچھے ہوکر اپنی جماعت سمیت گھر پر آئے اور اس بکھیڑے سے سادھوون کو آگے چلنے کا دن نہ رہ گیا تھا اسواسطے بستی کے باہر ایک جگہ ٹھہر گئے وہان شام کے وقت بھگوان کی پوجن آرتی مین سنکھ بجایا گیا اسپر بہت لڑکے جمع ہوکر کے مارنے دوڑے اُنمین سے ایک لڑکا سوامی جی کی طرف کھڑا ہوگیا اور سب لڑکون سے کہا کہ ان فقیرون سے جو کوئی بولیگا ہم سے اُس سے بگاڑ ہوگا اور سب کو منع کرکے لوٹا دیا اور آپ سوامی جی کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر بندگی کی سوامی جی نے آشرباد دیا کہ تم دھن دولت زمین سے اچھی طرح سکھ پاؤگے اور ہمیشہ اپنے دشمنون سے تم کو جیت ملیگی سادھو سنتون کو کبھی نہ ستانا اور اپنے یہان گو بدھ نہونے دینا اُسی لڑکے کا نام سنجر خان ہوا اور دھن دولت زمین سے اچھی طرح سکھ پایا جنکی گدی ابتک موجود اور اُنکے گھر مین کوئی بد رسمی نہین ہوتی —

اور سوامی جی کا نیم تھا کہ رامائن کا نت پاٹھ ضرور کرتے پوجن کے بعد رامائن پاٹھ کرنے لگے ایک وقت
ایک بھاٹ نے انکے ساتھ ہنسی کرنے کیواسطے دو تھوڑی آٹے کی ایک کپڑے مین لپیٹ کر پوتھی چڑھا دین
سوامی جی نے کہا کہ یہ چھپت ہے اسکی بھوگ پر ریچ نہ کرنا چاہیے اور تھوڑیان علیحدہ کر دین مگر وہ سنتوں
سے چھپت یعنے سہری ہوگیا اور ایک سکھ سوامی جی کا اسی جوار مین رہتا تھا اسنے اپنے گھر مین برہمنوں کا
نیوتا کیا اتفاق سے بہت برہمن جمع ہوگئے اور سامان کم تھا اسنے سنا کہ سوامی جی ملیح آباد مین آئے ہین تو روتا
ہوا سوامی جی کے پاس آیا اور حال کہا کہ اب مجھ سے کچھ کرتے نہین بنتا ہے اسواسطے گھر چھوڑ کر بھاگ آیا ہون سوامی
جی نے کہا کہ کچھ اندیشہ نہ کرو رام جی سب کا پرت پال کرتے ہین وہ برہمنون کو بھوجن دیو دینگے
اور تمہاری لاج رکھینگے اور ایک انگوچھا اپنا دیکر رخصت کر دیا کہ اسکو پکوان کے اوپر بند
کر کے بھوجن دینا شروع کر دو کم نہو گا اسنے اسی طرح انگوچھا رکھکر بھوجن کرانا شروع
کیا سب لوگ پرشاد پا گئے اور بھوجن کم نہوا اسکی بعد سوامی جی ملیح آباد سے چلکر اجودھیا جی
مین پہونچے سنگھ دروازہ کے پاس ایک مندر مین دیال داس بیشنو اچھے مہاتما رہتے
تھے اور رام جی کے جنم اوک اتساہ بڑے پریم سے کرتے تھے جس دن جنم اتساہ تھا
سوامی جی بھی انکے ٹھاکر دوارہ مین درشن کے واسطے گئے لیکن وہان بڑا ہجوم تھا انکی
پہونچ نہ سکی دروازہ پر پانچ سات بیت اوپر پڑے یہ پریم مین مگن تھے دروازہ کے
سامنے پڑے رہے اٹھ کر کہین نہ گئے جب دوسرا دن ہوا اور پوجاریون نے ٹھاکر جی کو
اشنان کرانا چاہا بدن مین بیت کے برتون کا نشان دیکھ پڑا سب ڈر گئے کہ یہ کیا معاملہ ہے
اسی وقت بانی ہوئی کہ نندلال ہمارے پارکھد کو تم لوگون نے مارنا چاہا تھا وہ بیت ہمنے
اپنے اوپر لیے ہین اور ابتک وہ ہمارے دروازہ پر پریم مین مگن پڑے ہین جب تک وہ
نہ اوینگے ہم اشنان بھوگ نہ کرینگے یہ سنکر سب دوڑے اور انکو اٹھا کر بڑی بنتی کی اور اپنے
ساتھ مندر مین لے جا کر درشن کرایا — اسکے بعد کچھ دن اجودھیا جی مین رہکر گسائین جی کے
درشن کیواسطے چترکوٹ چلے رستہ مین کڑا مانک پور ملا وہان ملوک داس سے ملاقات
ہوئی آپس مین گیان بھگت کا سمباد اچھی طرح ہوا اسی عرصہ مین ایک بیراگی ملوک داس
کے سدابرت سے کھانے پینے کی چیزین لیکر ملوک داس کے پاس آئے اور غصہ کر کے

کہا کہ ملوک داس تو بڑا جھوٹھا ہے تو نے ایک پد مین کہا ہے کہ سنتون پر تن من دھن نچھاور کرنا
چاہیے تو وہ تن من دھن تیرا ابھی ایک سیر آٹا دال ہے یہ سنکر ملوک داس بولے کہ مہاراج
ہمنے سنتون پر تن من دھن نچھاور کرنا کہا ہے آپکے اوپر نہین آپ اپنے من مین انصاف
کیجے اور ان سنتون کو آپ نے نہ دیکھا ہو تو نند لال سوامی آئے ہین انکا درشن
کر لیجے کہ جو کیول پرمارتھ کے واسطے سادھو بنے ہین سوارتھ کے واسطے نہین اسپر
بیراگی شرمندہ ہوئے اور کہا کہ سچ کہتے ہو سنتون کی مہما ایسی ہی ہے اور سوامی جی کو
ڈنڈوت کر کے چلے گئے اسکے کچھ دیر بعد سوامی جی او ملوکداس ایک جگہ پر بیٹھے ملوکداس
نے کچھ اپنا حال کہا کہ میرے اوپر بادشاہ نے آپدرو کیا تھا اسمین سری رام جی نے
دیا کی اسپر سوامی جی مسکرائے ملوک داس نے پوچھا مہاراج آپکو اسوقت ہنسی کیون
آئی کہا کہ اس ذکر مین اپنی کیرت کی باسنا ہے اسکو اپنے مونھہ سے نہ کہنا چاہیے ملوکداس
بہت خوش ہوئے اور ہاتھ جوڑ کر استت اور بڑائی کی کہ مہاراج یہی سچائی من کی نباسنگی
آپ ایسے مہاتمون کے نہین ہوتی ہے اور چند دن ست سنگ ہو کر سوامی جی چترکوٹ چلے
اور چترکوٹ پہونچکر گسائین جی کا درشن کیا گسائین جی نے بڑا آدر کر کے اپنے پاس ٹھہرایا
ایکدن سوامی جی نے گسائین جی سے اچھا کی کہ آپ دیا کر کے ہم کو رام چرتر پڑھا دیجے
گسائین جی نے خوش ہو کر اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی رام چرتر اور رامائن دی اور ایک
سالگرام جی کی جنکا نام رام سندر تھا دی اور رام چرتر اور رامائن کو اچھی طرح پڑھا دیا
جس سے بھگت کا رہسیہ بھاو سوامی جی نے جانا اور چہ مہینہ تک گسائین جی کے
پاس رہے —

بتیسوان چرتر گسائین جی کے پاس ایک آدمی کا منتر لینے کیواسطے آنا اور گسائین جی کی دیا سے اسکا سدھ ہو جانا

ایک آدمی گسائین جی کے پاس روز آکر کہتا کہ مہاراج میری اچھا ہے کہ آپ سے
منتر لیکر اپدیش ہوون گسائین جی نے منظور نہین کیا تھا ایکدن گسائین جی کے پاس

سادھو سنت بیٹھے تھے اور شام کی آرتی کے بعد ست سنگ ہوتا تھا اُسی وقت حیدرکو
کی رانی نے اپنی سکھی سہیلیوں سمیت آکر گسائین جی کا درشن کیا اور بہت طرح کے
پدارتھ بھینٹ پوجا میں سامنے رکھے اور وہ آدمی منتر اپدیش لینے والا بھی بیٹھا تھا
اُسنے چراغ کی بتی زیادہ تیز کر دی جسمیں اچھی طرح اس رانی کی صورت مجھکو دکھائی پڑے
گسائین جی اُسکا منسوبہ سمجھ گئے کچھ نہ بولے جب رانی درشن کر کے چلی گئی اُس سے پوچھا کہ
تم سمجھا کی اچھا رکھتے ہو اور من کی چنچلتا ابتک نہیں گئی اور نند لال جی کی طرف دیکھکر کہا
کہ ہونہار بروان کے ہوتے چکنے پات نند لال جی نے کہا کہ مہاراج جس پر آپ دیا کرو
وہ ہونہار ہو جائے اور اُس آدمی کو ایسی حیرت ہوئی کہ اُسی وقت سنسار کی واسنا اُٹھا
اور جنم جنم کے پاپوں سے چھوٹکر مکت ہو گیا۔

چھبیسواں چرتر گسائین جی کا چترکوٹ سے اجودھیا جی میں آنا اور ایک آدمی کو سونے کی اجودھیا دکھا دینا

جب بہت دن چترکوٹ میں بیت گئے گسائین جی کو سمری اجودھیا جی کی یاد آئی
اور چترکوٹ سے چلکر اجودھیا جی میں آئے اور یہاں رام جی کی لیلا و نکا اُتساہ اور بھجن
پاٹھ و استوتر کرنے لگے ایک دن رام گھاٹ کا اشنان کر کے کنارہ پر جاپ کر رہے تھے
ایک آدمی بہت خوش ہنستا ہوا انکے پاس آیا اور ایک سونے کی اینٹ دکھلائی کہ مہاراج
یہ اینٹ میں نے رام گھاٹ پر پائی ہے گسائین جی نے اجودھیا جی کا دھیان کر کے کہا کہ یہ
پوری لچھمی جی کا سروپ ہے یہاں سب عمارتیں مکانات سونے کے ہیں جنکو دیکھکر
اندر پوری لجاتی ہے تم اسکو وہیں رکھ آؤ اور یہاں کی کوئی چیز کبھی نہ لینا یہاں کے رہنے
اور درشن کا پھل لینا چاہیے وہ اپار دھن ہے اُسنے کہا مہاراج مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ کسی
آدمی کی ہے جو یہاں مجھکو پڑی ملی اور یہ پوری کی نہیں ہے اور اگر ان اینٹوں کی عمارتیں ہوتی
تو مجھکو بھی دکھائی پڑتیں مجھے آپ کی بات سے بسواس ہے لیکن بے درشن کیے بودھ
نہیں ہوتا ہے تب گسائین نے اجودھیا جی کی مہما سنائی اور جسطرح مہاراجہ کشن نے

نے اسکو پھر استھاپت کیا ہے وہ کتھا کہی اور ایک برہمن کا حال کہا کہ ایک برہمن غریب
مکلٹی مین رہتا تھا اسنے اجودھیا جی کا سروپ سُنا کہ سوبرن میہ ہے جسکے دیکھنے سے درد
چھوٹ جاتا ہے اُسکو اچھا ہوئے کہ مین چلکر ضرور درشن کرون اور اپنے گھر سے چلا بہت
دنون مین بڑی مصیبت اور تکلیف راہ کے بعد اجودھیا جی مین پہونچا یہان ہر طرف پھر کر
اُسنے دیکھا کہین سوبرن میہ روپ نہ دیکھہ پڑا بڑے رنج اور راوداسی مین پچھتانے لگا کہ محنت
ناحق ہوئی جیسے اور شہر بستی ہین یہ بھی ہے اور لوٹ کر گھر چلا اُسی جگہہ ایک بوڑہی استری راہ مین
ملی اُسنے پوچھا کہ برہمن تم کہان کے رہنے والے ہو اور تم کو کیا دُکھ ہے اودھ پوری مین آکر اداس
تم ہی دیکھہ پڑتے ہو یہ سُنکر وہ بہت خفا ہوا کہ دُکھ کے سواے اور یہان کیا رکھا ہے اور دکھن
سے مہاتم یہان کا سُنکر اپنے آنے اور نہ کچھ دیکھنے کا حال کہہ گیا تب اُس استری نے کہا
کہ اجودھیا پوری دراصل سوبرن میہ اور دُکھ ہرنیوالی ہے لیکن کلجُگ کے پاپون سے جن آدمیون
کے من ملین ہین وے اُسکا درشن نہین پاتے اور جنکو وید شاستر مین بسواس اور من سودھ
ہے اُنکو درشن ہوتا ہے اُسنے پھر جواب دیا کہ ایسی او بہت بات کا بسواس مجھکو اب نہین ہے اگر
ہزار کی جگہہ پر ایک بھی دیکھتا تو مانتا اُس وقت اُس استری نے کہا کہ اچھا یہ کنکر پتھر جو راہ
مین پڑے دیکھتے ہو انہین سے کچھ اُٹھا لاؤ مجھکو تو سب سونا دیکھہ پڑتے ہین وہ برہمن غصہ
سے بہت کنکر پتھر چادر مین بھر کر اُٹھا لایا اور کہا کہ دیکھاو سونا کہان ہے جیسے چادر سے
زمین مین گرائے سب سونا دیکھہ پڑے اور وہ استری انتردھیان ہو گئی اُس وقت
برہمن نے جانا کہ مجھہ پر اجودھیا پوری نے دیا کر کے درشن دیا اور اودھ پوری کا مہاتم
سچا ہے کہ درشن ہونے سے سب پاپ اور دریدر اور دُکھ چھوٹ جاتے ہین اور
وہ سب سونا لیکر اپنے گھر آیا اور بڑی خوشی سے عمر بسر کر کے لوک پرلوک کا سُکھ پایا
یہ حال گسائین جی سے سُنکر وہ آدمی زمین پر اینٹ رکھہ آیا گسائین جی نے کہا کہ پھر اُٹھا لاؤ
اُسی وقت اُسکو مٹی کی اینٹ دیکھہ پڑی بڑے سندیہہ مین ہو گیا تب گسائین جی نے
دیا کر کے اُسکو اجودھیا پوری کا درشن کرایا جس سے اُسکے جنم جنم کے پاپ اور سب
ہاستنا سنسار کی دور ہو گئین —

چوتیسواں۳۴ چرتر گسائیں جی کا گتامن سادھو کو مہاتما کر دینا

سری اجودھیا جی میں سنگھدروازہ پر ایک سادھو گتامن رہتے تھے انکو نند لال سوامی سے سکھا بھاو تھا انہوں نے ایک پد رگھوناتھ جی کے سین کرنے کے کا بنایا جب سری رام جی نسبت رت میں اپنے بھائیوں اور سکھاون کو لیے سبھا میں ناچ رنگ دیکھتے تھے اور آدہی رات ہونے پر سری مہارانی کوشلیا جی نے ایک اپنی ٹہری کو بھیجکر بولایا ہے

لشن پد راگ بہاگر

سین کرہو رگھوبیر پیارے ۞ ہوں پٹھئی آئی کوشلیا بڑے بھوپ اُٹھ سدن سدھارے
جگل جام جامن بیتی ہے نینن نیند بھرے رتنارے ۞ پرپھلت سر وکوک ند مانو سند سمیر ملیہ کر دھارے
رتن جٹت من مے مندر مہن سیج بچھائی تیارے ۞ گگن چرت سبھری سیان لگی چت سب سونج سنوارے
رت آلس جت بھئے ہین بھرت لکھن لال رپہن اجیارے ۞ سنت سکل دے پان بدا کر اُٹھے داس مکتا جن وارے

सैन करहु रघुबीर पियारे। हौं पठई आई कौशिल्या बड़े भूप उठि सदन सिधारे॥ जुगल जाम जामिन बीती है नयनन नींद भरे रतनारे। प्रफुल्लित सरद कोक नद मानो मंद समीर मलय कर धारे॥ रतनजटित मणिमय मंदिर महं रचि सुचि सोभित जनक सुताते। ममजीवन लछिचरी सिया की सैन उचित सब सौंज सँवारे भ्रति आलस जुत भये हैं भरत जू नलषण लाल रिपुहून उजियारे। सुनत सकल दै पान बिदा करि उठे दास मुक्ता जन वारे ॥ ३ ॥

اسکو سنکر گسائیں جی انکے بھاو اور پریم سے بہت خوش ہوئے اور گتامن کے پاس آکر بڑی خوشی سے ملے اور ایسی دیا اُنپر کی کہ پریم سے اُت پریمی اور بھگت سے اُت بھگت اپنا شریر بنا دیا۔

پینتسوان چرتر گسائین جی کا اجودھیا سے نیمکھار چلنا اور لکھنؤ مین ٹھہرنا

گسائین جی اجودھیا مین کچھ دن رہکر سنتون کے ساتھ نیمکھار چلے پہلے روناہی مین مقام
کیا جہان سری رامچندر مہاراجہ نے راون کو ہرایا تھا اور روناہی سے چلکر سور کھیت جو اجودھیا جی
سے بارہ کوس ہے پہنچے اسی جگہہ نرسنگھ داس گرو سے گسائین جی نے رام کتھا سنکر گیان
پایا ہے یہ اناد تیرتھ ہے یہان سری نارائن جگت پت نے براہ اوتار دھارن کیا جبکے گھر گھر اشبد
سے گھاگھرہ کی دھارہ پرگٹ ہوئی جسمین دیوتا چھ گند ہرپ منگھ اشنان کرکے آنند پاتے
ہین اور سور کھیت سے چلکر بیسکا مین قیام ہوا یہ جگہہ اجودھیا جی سے چوبیس کوس ہے یہان
کچھ دن تک وید پوران کا چرچا رہا اور یہان سے چلکر سیہ بار نام گانون مین آئے بڑے پریم سے
گانون کی سیر و چھنا کی یہان سیتا جی کا دھام تھا اور ایک کنوان ابتک بنا ہے جسکا نام سیتا کوپ
ہے بڑا میٹھا جل آنے جانے والون کو بہت سکھ دیتا ہے اور اس گانون سے چلکر راستے مین
تیرتھ استھانون کا درشن پرشن کرتے ہوئے لکھنؤ کے پاس ہنومان جی کے استھان پر پہنچے
درشن پوجن استت کی اور یہان سے جب لکھنؤ مین آئے لچھمن لال کا استھان دیکھا بار بار
پریم کے آنکھون سے آنسو بہنے لگے بچار کیا کہ اس پوری کا بھی سیون کرنا چاہے اور لکھنؤ مین
ٹھہر کر اپنا بھجن بھاو اور رامائن کا پاٹھ اور اچھے اچھے رام بھگتون کا ست سنگ کرنے لگے
جس سے ارتھ دھرم کام موکش چار وید ارتھ لوگون نے پائے ہندی مین لکھا ہے
کہون دینن کو پرت پال کرے ٭ کہون سادھن کو من مود بھرے ٭ کہون لچھمن لال کے
چرت بچے ٭ کہون پریم مگن ہو آپ نچے ٭ کہون رامائن سوبھ گان بچے ٭ کہون اتساہ
کولاہل مچے ٭ کہون آرت جن کو دکھ ہرے ٭ کہون اگیانن پر گیان دھرے ٭

कहुँ दीनन को प्रति पाल करै। कहुँ साधुन को मन मोद भरै॥ कहुँ लछमन लाल के चरित रचै। कहुँ प्रेम मगन ह्वै आपु नचै॥
कहुँ रामायण सुभ गान मचै। कहुँ उत्साह कुलाहल भौर मचै॥
कहुँ आरतजन को दुःख हरै। कहुँ अज्ञानन पर ज्ञान धरै॥ ८०॥

چھتیسوان ٣٦ چرتر گسائین جی کی دیا سے ایک غریب بھاٹ کا کبیسر ہونا اور دھن دولت اچل پانا

لکھنؤ مین ایک بھاٹ بڑا غریب کنگال رہتا تھا اُسنے بچار کیا کہ میرا ٹھکانا اب کہین نہین لگتا ہی چلکر گسائین جی سے اپنا منورتھ کہون یہ پورن کام مہاتما ہین اور ایکدن ایکے چرنون مین سر رکھ دیا کہ مہاراج مجھپر دیا کیجے مین لکھن لال کا بھاٹ ہون مگر اب میرے پاس کچھ دھن نہین ہی اور نہ کوئی سہارا گسائین جی نے کہا تم دھنیہ ہو اس سرکار کے بھاٹ ہو جنکو بیدون نے دھنیہ مانا اور اس گھر کے آسرا والون کو کبھی کوئی دکھ نہین ہوتا ہی رام رام سیتارام کہا کرو یہی سب سکھ کی جڑ ہی اسی کا سہارا اسون کو رکھنا چاہیے اسکے باعث سے دریدر بھاگ جاتا ہی اور سب گن ونیہ مین باس کرتے ہین تمہارا دکھ بھی دور ہو جائیگا اور کبتائی کی سامرتھ رام جی دینگے جو تمہارا خاص کام ہی اور اپنے ہاتھ سے کچھ دھن دیدیا یہ سنتے اور دھن پاتے اسکو ایسا معلوم ہوا کہ کسی نے کایا پلٹ کر دیا اسی وقت کبتہ مین گت ہو گئی اور دھن سے گھر بھر گیا اسکی کبتائی سننے سے معلوم ہوتا ہی کہ گسائین جی کے بنائے پد ہین اور اسنے تمام عمر اپنی دھن دولت کے سکھ سے بسر کی اور اسکے گھر والون مین آج تک گسائین جی کی دیا سے کبتائی اور دھن موجود رہتا ہی —

سینتیسوان چرتر گسائین جی کا لکھنؤ سے چلکر ملیح آباد مین آنا اور ایک بھاٹ کو اپنی رامائن دینا

لکھنؤ کے پاس منڈیاؤن مین لالہ بھیکم سنگہ قانونگو بڑے بھگوان کے بھگت رہتے تھے انہون نے رام چندر کی نکھ سکھ سو کبتا مین کچھ کبتائی کی ایکدن گسائین جی کی سبھا مین اُسکا چرچا ہوا گسائین جی سنکر بہت خوش ہوئے اور بھیکم سنگہ کی ملاقات کے واسطے اُسطرف ہوکر چلے جب لکھنؤ سے تین کوس جنہٹ مین پہونچے ایک کنوے پر بیٹھکر پانی پیا جو سمرا اسکے نیچے کی راہ

مین ابتک موجود ہی یہان حال سنا کہ بھیکم سنگہ ٹھاکُر ہین اور برہمن لوگ چودھری انکے آپس مین آج
کل بڑا جھگڑا ہوتا ہی گسائین جی نے بچار کیا کہ ملاقات کا اوسر نہین ہی ست سنگ جھگڑے بکھیڑے
مین نہو سکیگا اسواسطے اسی جگہہ سے لوٹکر ملیح آباد چلے گئے وہان ایک بھاٹ بڑا بشنو رہتا تھا
اُسنے بڑے پریم سے ٹھہرا کر اچھی طرح سے سیوا پوجن کی گسائین جی نے اُسکی بھگت رام جی مین دیکھکر
اپنے ہاتھ کی لکھی رامائن اُسکو دی جسکو پاکر پاٹھ کرتے کرتے وہ کرتارتھ ہوگیا اور وہ پوستک ابتک
ملیح آباد مین موجود اور ہر بھگتون کو درشن سے سُکھ دیتی ہی

اٹھتیسوان چرتر گسائین جی کا ملیح آباد سے چلکر رسول آباد کے پاس کوٹرہ گانون مین اننّیہ مادھو بھگت سے ملنا اور اُنکا حال

گسائین جی نے بچار کیا کہ سری گنگا جی کے بٹھور گھاٹ پر سری بالمیک جی کا استھان ہی جہان
سری جانکی جی نے نیواس کیا تھا اُسکا درشن کرنا چاہیے اور ملیح آباد سے چلکر بٹھور جانے کیواسطے
رسول آباد مین آئے رسول آباد کے پاس ایک گانون کوٹرہ ہی سنا کہ اسی گانون مین اننیہ
مادھو رام جی کے بھگت رہتے ہین جنکا حال یہ ہی کہ لڑکپن مین اپنے ننہال کوٹرہ گانون مین آکر
رہے تھے یہان کھریان بچانے کے واسطے کھیت پر بھیجے گئے اُنھون نے وہان پہونچکر بچار کیا
کہ اُن دانون بہت اچھا ہوا اور سادھو سنت ابھیاگت اور جانور جو آسرا لگا کر آتے ہین انکو دینا
بڑا پاپ ہی اسواسطے سب اناج سادھو سنتون کو دیدیا اور جانورون کو کھلایا پھر سوچا کہ
اناج کے نرہنے سے گھروالے آدمی مجھکو مارینگے اب اُنسے بھاگ کر کہین چھپ رہنا چاہیے اور
کھیت کے قریب جنگل مین ایک پُرانا درخت املی کا تھا اُسکے کھوڈل مین بیٹھ رہے وہان سری
بھگوان کے دھیان مین من لگایا کہ وہ تو سکل بادھا اور بڑے بڑے ڈر سے چھڑاتے ہین
مجھے بھی اپنی دیا سے بچالیوینگے اسطرح بھگوان کے دھیان مین مگن رہے اور اُنکے گھروالے
ڈھونڈھنے کیواسطے جابجا ڈھونڈھے کہین پتہ نہ لگا اتفاق سے اُنکی ماتا روتی ہوئی اُسی
درخت کے پاس نکلین وہان بڑے زور سے روئین اننیہ مادھو باہر نکل آئے دھیان کے
پرتاپ سے رام جی مین درڑھ پریت ہوگئی تھی اور سمنا رہے پر اگ باہر نکلتے ماتا سے کہا

کہ کیون روتی ہو سنا ہین کوئی کسی کا لڑکا اور پتا ماتا سکھ دینے والے نہین ہین اکیلے رام جی سب
کے سکھ دینے والے ہین انکا دھیان اسمرن کرنا چاہیے اور بشن پد سنایا۔

ایسو شوچ نہ کرئیے ماتا ۔ دیولوک سُر دیہہ دھری جن کن پائی کشلاتا ۔ پڑا کرمی کو بھیکھ
سو کرن دان سو واتا ۔ جن کے چکر چلت ہین انہون گھڑی نہ کبھیو بلاتا ۔ مرت باندھ راون
بس راکھی کھبر و گرہ بھیر و پاتا ۔ تے اواڑ آڑ بھئے کال بس جیون ترو کے پاتا ۔
سُن جنی اب سا دھان ہو سے پرم پورا تم پاتا ۔ مادھو اشنیہ داس رام کیو کون کاہ سو ناتا ۔

[illegible] पद

ऐसी पोच न करिये माता। देवलोक सुर देह धरी जिन कि-
न पाई कुशलाता। पाक्रमी कोभी समसो करी दानि सै
दाता॥ जिन के चक्र चलत है ऋजहूं शीन भयो बिलाता।
मृत्यु बांधि रावण वसि राखी भरी गर्भ भरे द्वाथा॥ ते उड़ि
उड़ि भये काल वसि ज्यों तरिवर के पाता॥ सुनि जननी अब सावधा-
न है परम पुरान मधाता॥ माधो अनन्य दास रामकियो कौन
काहि से नाता॥ ५॥

اسطرح ماتا کا سنمان اور گیان ودھ کر کے بدا کیا اور آپ رام جی کے گُن گان کرنے لون چت
لگا کر بیٹھ رہے اور پھر وہان سے اٹھکر کسی کے پاس نہین آئے اکیلے رام جی سے کام
رکھا انکا ٹھاکر دوارہ ابتک بنا ہوا اور دوا سون کو سکھ دیتا ہے۔ اسکے پیچھے گسائین جی
اشٹ مادھو کے درشن کو گئے اور ایک پد بنا کر بڑے پرم سے بھینٹ کیا۔ بشن پد
مین ہر پتت پاون سُنے ۔ ہون پتت تم پتت پاون دوا و بانک بنے ۔ بیادھ
گنکا گج اجامل سا کھ نگم انگم بھنے ۔ اور پتت انیک تارسے جات کا پے گنے ۔
جان نام اجان لینو نرک جم پرسنے ۔ داس تلسی شرن آئے راکھ لے اپنے ۔

मैं हरि पतित पावन सुने। हौं पतित तुम पतित पावन
दोउ बानक बने॥ व्याधि गणिका गज अजामिल साखि

निगमागम भने ।। और पतित अनेक तारे जात सो कापै गने
जानि नाम अजानि लीन्हो नरक यमपुर मने । दास तुलसी
सरन आयो राखिये तिन आपने ।।

یہ پد سنکر اتیہ پرسن ہو گئے گسائیں تلسی داس ہیں اٹھکر بڑے پریم سے ملے اور اپنا شعر پڑھ
گانے لگے۔ تب سے کہا پتت نر رہیو ۔ جب سے گرو اپدیش دیو نام تو کا گہیو ۔
لوہ جیسے پرس پارس جام کنچن کہیو ۔ کس نکس کس لیہو سوامی اجن چاہت جہیو
اوبھر آیو بارہ بانی مول مہنگے بکیو ۔ چھیر نیر تے بھیو نیارو نرک تے نربہیو
مول ماکھن ہاتھ آیو تیاگ سب بر بہیو ۔ اننیہ مادھو داس تلسی بھو جلدھ تر بہیو

तब ते कहा पतित नर रह्यो । जब ते गुरु उपदेश दीन्हो नाम
तब का गह्यो । लोह जैसे परसि पारस जात कंचन कह्यो ॥
कसन कसि कसि लेहु स्वामी अजन चाहत चह्यो । उभरि आयो
बारह बानी मोल महँगे लह्यो । छीर नीर ते भयो न्यारो नर्क ते निर्बह्यो
मूल सार बन हाथ आयो त्यागि सर बरस ह्यो । अनन्य माधो दास
तुलसी भवजलधि निर्बह्यो ॥

اسکے بعد گسائیں جی کو اپنے پاس ٹھہراکر کچھ دن آپس میں ست سنگ کا سکھ لیا۔

۳۱ وان اکتیسوان چرتر گسائیں جی کا انتیادھو کے استھان سے بالمیک جی کے استھان پر پہونچنا

گسائیں جی انتیادھو سے بدا ہو کر برتھا ورت گھاٹ سری گنگا جی پر پہونچے سری
گنگا جی کو ڈنڈوت کر کے بالمیک جی کے استھان اور اس جگہ کی پرتھی کو دیکھ دیکھ بارمبار
بار ڈنڈوت اور پرکرما کی گسائیں مگن ہو گئے اس بچار سے کہ سری جانکی جی نے اپنا استھان
پر باس کیا ہے یہ پرتھی انکے چرن کملوں سے انکت ہے اور اسی جگہ سری مہاراج کمار کس
و لو جی نے جنم لیا اور یہاں چرتر کئے جب بہت دیر کے بعد ساودھانی ہوئی سری گنگا جی

کا اشنان پوجن کرکے بھجن بھاو مین بیٹھے اور اچھی طرح برمھاورت کا پرکھان کرکے سندیلہ مین آئے

چالیسوان چرتر گسائین جی کا سندیلہ مین ایک برہمن کے مکان کو ڈنڈوت کرنا کہ اس گھر مین کرشن چندر کا ساکھا جنم لیوے گا

گسائین جی نے سندیلہ مین ایک برہمن کے دروازہ پر جاکر اسکے مکان کو ڈنڈوت کی اس وقت وہ برہمن گھر مین نہ تھا اسکی عورت موجود تھی اسنے جانا کہ یہ جاچک سادھو ہین میرے گھر پر ٹھہرینگے اور کچھ مانگنے آئے ہین خفا ہوکر بولی کہ یہان لمبی ڈنڈوت کرکے ٹھہرنے کا ارادہ نہ کرنا گسائین جی نے ہنس کر اسکو کچھ جواب نہ دیا آگے چل دیئے اور تلاش مین ہوئے کہ کسی جگہ ٹھہرین ایک آدمی نے کہا کہ مہاراج اس بستی کے پاس ایک رام باغ ہے وہان ٹھہرنے لایق جگہ بہت اچھی ہے یہ سنکر نہایت خوش ہوئے کہ ہماری سرکار کے نام کا باغ موجود ہے تو اور جگہ رہنا نہ چاہیے اور باغ مین جاکر ٹھہرے اسی عرصہ مین وہ برہمن اپنے گھر پر آیا اور گسائین جی کا اپنے گھر پر آنا اور اپنی عورت کی نالایقی سے لوٹ جانیکا حال سنکر نہایت رنجیدہ ہوا اور باغ مین پہونچکر گسائین جی سے بہت ہاتھ جوڑے کہ مہاراج میرا گھر پاپتر کیجیے مین مارے شرم کے مرا جاتا ہون کہ آپ میرے دروازہ پر دیا کرکے گئے اور لوٹا دیے گئے گسائین جی نے خوش ہوکر اسکا بودھ کیا کہ اسمین کوئی رنج اور شرم نہ مانو ہم جس کام کے واسطے گئے تھے وہ کام ہمارا پورا ہوگیا ہمارا منورتھ تھا کہ تمہارے گھر کو ڈنڈوت کرین اس باعث سے کہ اس گھر مین سری کرشن چندر کا ساکھا اوتار لیوے گا تب وہ برہمن اپنے گھر پر آیا اور گسائین جی رام باغ مین بھجن بھاو کرتے رہے اور اس لڑکے کی بابت گسائین جی نے جیسا کہا تھا وہی دیکھنے مین آیا اسکا حال بیالیسوین چرتر مین لکھا جاوے گا۔

اکتالیسوان چرتر گسائین جی کا سندیلہ سے چلکر راستہ

مین ایک ٹھاکر زمیندار کا رام جی کو اٹھکر نمسکار نہ کرنے سے زمینداری سے خارج ہو جانا اور کایتھون کو آشرباد دینا اور ایک برہمن کا گسائین جی کے نرآدر کرنے سے غریب ہو جانا اور جولاہون کا گسائین جی کا آشرباد سے مالدار ہونا

گسائین جی سندیلے سے چلکر ایک گانون مین نکلے وہان ایک زمیندار ٹھاکر اپنی سماج
لیئے بڑے اونچے آسن پر بیٹھا تھا اسنے دیکھا کہ گسائین جی سری رام جی کا سنگھاسن
لیئے چلے آتے ہین مگر وہ اپنی جگہ سے اٹھکر رام جی کو ڈنڈوت کرنے نہ آیا اور نمسکار پرنام کیا
گسائین جی نے کہا کہ سری رام جی کو سنگھاسن آتے دیکھ کر درشن کے واسطے جو اپنے آسن
سے نہین اٹھا معلوم ہوتا ہی کہ زمین کو چھوڑ بیٹھا ہی اور راہ راہ چلے گئے اسی وقت اسپر
دوسرا علاقہ دار اپنی گول لیکر چڑھ آیا اور مارپیٹ کرکے اسکے علاقہ مین دخل کر لیا اور
کوئی تدبیر اس سے نہ بن پڑی زمین بالکل چھوٹ گئی اور اس گانون کے آگے ایک جگہ
کایتھ لوگ بیٹھے تھے انہون نے دیکھا کہ گسائین جی آتے ہین اٹھکر بڑی بھگت سے
ڈنڈوت پرنام کی اور گسائین جی کے ساتھ ہوکر چلے گسائین جی نے انسے پوچھا کہ تمہارا
جیوکا کیا ہی انہون نے کہا کہ مہاراج یہانکے زمیندار راجپوت ہین انکے علاقہ مین ہم لوگ
کام کرتے ہین اور گذر ہوتی ہی گسائین جی نے کہا وِسّیون مین تھوڑی جیوکا کی
نوکری مین رہنا اچھا ہی بھگوان تمہارا بیوپار زمیندارون سے اور جیوکا پرمیشر دینے والا ہین
اس آشرباد سے آجتک کایتھون اور زمیندارون سے راہ رسم چلی آتی ہی اور انکی
گذر خوشی سے ہی اور یہان سے آگے چلکر گسائین جی نے ایک گانون مین ٹھہرنے
کا بیچار کیا اور ایک برہمن کے دروازہ پر اچھی صاف جگہ دیکھکر ٹھہرے مگر اس برہمن نے
آکر کہا کہ ہم تمکو یہان نہ ٹھہرنے دینگے ہمارے پاس دھن دولت بالکل نہین ہی کہان سے
تمہاری سیوا پوجا مین لگاوین گسائین جی نے کہا کہ ہمکو سیوا کرانے کی ضرورت نہین ہی

صرف

صرف رات بھر رہنا چاہتے ہین اسیر کی سے تو بانات گسائین جی اٹھکر آگے چلدیے اور یہ دوہا کہا
برسیکے کھن ہرکچھ کر ہرے جگت کی ترا س ٭ تلسی مج دو کھ تے جل تے جرے جو اس ٭

बरषिबिस्व घन हर्षि करिहौ जल की चास ।। तुलसी निज
गुरा दोष ने जल ने जरै जवास ।।

اسی دن سے اسکے گھر کی دولت ضایع ہونی لگی اور بالکل بیدولت ہوگیا اور اسی جگہ کچھ جولاہا
پالی کرہے تھے وہ گسائین جی کے پاس اپنا کام چھوڑکر آئے اور کہا کہ مہاراج آپ ہمارے ساتھ
چلیں ہم آپکو اچھی جگہ ٹھہرا دینگے اور ایک اچھی جگہہ پر لیجاکر ٹھہرایا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج
آپکی دیا سے ہمارے گھر مین سب کچھ موجود ہے حکم دو ہم سیوا پوجن کرین گسائین جی نے کہا تمہارے گھر
مین سب کچھ رام جی بنا رکھین ہم تمہاری بات چیت اور نیکی سے نہایت خوش اور تریپت
ہوگئے اور کچھ ہم کو نہ چاہیے اور یہ دوہا پڑھا
برگھٹ کر گھٹ آپ ہی ہر کھیت انجل بھان ٭ تلسی چاہین سنت سر آتے سنیہہ سمان ٭

नरपत बन पल आपु ही हरषित अंजुलमान । तुलसी
चाहै सम सुर जानि सनेह समान ।।

اس وقت سے وہ جولاہے دولت سے مالدار ہوگئے اور گسائین جی وہانسے چلکر ٹیکمار
مین پہونچے اور جہان او وہ پورہی کی استھا پنا تو وہان ٹھہر کر بھجن سیوا کرنے لگے

بیالیسوان چرتر سندیلہ مین کرشن چند سے کرشنا کا جنم اور اسکا حال

سندیلہ مین گسائین جی نے برہمن سے کہا تھا کہ تیرے گھر کا ہم نمسکار کرنے آئے تھے
اسمین ہم کرشن چند کا سکھا جنم لیوے گا اسکے کچھ دن بعد برہمن کے گھر مین لڑکا پیدا ہوا
شرا سندر اور تیجوان برہمن نے اسکا نام بنسی دھر رکھا اسی عرصہ مین ایک برہمن کو جی
جگناتھ جی کے درشن کو جاتا تھا اسکو جگناتھ جی نے سپنے مین کہا کہ تو وہان نجا سندیلہ
مین ایک لڑکا بنسی دھر ہے اگر وہ اپنا بھوگ لگایا ہوا پرشاد تجھکو دیوے تو تیرا روگ
میٹ جاوے لیکن سپنے کی بات سمجھکر اس برہمن کو یوہو نہوا پھر آگے چلا دوسری

رات مین کیا دیکھا کہ جگناتھ جی کہتے ہین کہ تمکو سندیلہ جانے کی کیا ضرورت ہی تم اسیوقت وہان جاؤ اور ہم
سری کرشن لیلا کرتے تھے وہ ہمارے ساتھ تھا اور منسکھا اُسکا نام ہی اور اب اُسنے یہان برہمن کے
گھر مین جنم لیا ہی بنسی دھر نام ہی اور تم جب وہان جانا منسکھا نام لیکر پکارنا اور وہ لڑکا تمھارے پاس آوے
اُس سے تم اپنا حال کہنا اور اُسکا دیا ہوا پرشاد لینا اور برہمن کے گھر کا پتہ دیا تب برہمن کو سنیچ
نیاد سے لوٹ کر سندیلہ مین آیا اور جو پتہ سپنے مین سُنا تھا اُسی ذریعہ سے برہمن
کے دروازہ پر پہونچ گیا اور منسکھا نام لیکر پکارا اُسوقت وہ لڑکا اپنے گھر مین دودھ
چاول کھا رہا تھا جب سُنا باہر نکل آیا اور پوچھا مجھکو کس نے پکارا ہی برہمن دوڑکر
پاؤن پر گر پڑا اور اپنا حال کہا کہ جس واسطے آیا تھا اُسنے کہا کہ اچھا جلدی کچھ مٹھائی لاؤ
وہ برہمن بتاشے لے گیا اُس مین سے دو بتاشے اُسنے کھا لیے اور باقی اُس برہمن کو دیدیے
جیسے اُسنے کھائے سب روگ دور ہو گیا پھر اُسنے برہمن سے کہا کہ اب یہان سے چلا جا
اور یہان کسی سے اسکا ذکر نہ کرنا اور آپ گھر مین چلا گیا اور لڑکپن کے بعد جب سیانا ہوا
کرشن چندر کی لیلا پریم سے گاتا اور ناچنے لگتا اور کوئی بیوہار دنیا سے اُسکو واسطہ نہین
اور جب کسی سے بات چیت کرتا تو یہ اُپدیش کہتا — چوپائی —

سُت بت ناری بھون پروارا ۔ دکھ روپی تو ہین سب سنسارا ۔ جہ تو گن سو کام نہ ایہے ۔
ابھون جراوت تہوں جریہے ۔ کبت ۔ جنھے تو گن تیرے تنھے تاک دیکھو نگن کے
نکارکے چڑھایبے کو جیتا ہی ۔ سپنے کی سمپدا سو لبھ ساتھ سب ہی کے سولی ہت
لاگیو ہر نام ان ہیتا ہی ۔ کیے ہر سیتی وہر کیسون نہ ال مت جیسے جھون جھون بھرا لی
لگاوے گیتا ہی ۔ جیت نا ہین ہے گو بے تری تا کے چلو ہوا سیتا رام جب لے جم جات بیتا ہی

सुतवित नारिभवन परिवारा। दुखरूपी तोहिं सब संसारा
जेहि तू सयान सो काम न ऐहै। अजहुँ जरावत नरहुँ जरैहै

कवित्त

जिन्हैं तू सयान तेरे तिन्हैं ताकि देखो नवान के निकार के
चढ़ाइबे को जीता है। स्वप्न की संपदा दुर्लभ साथ सब ही के सोइ

हित लायो हरि नाम अन हीता है। वाहे सिगिर वंसी धर कवहूं न आई मति जैसी चहूं छहूं हठ राई गावै गीता है ॥ चेत नाहीं परैगो पै मरी ता कै चलो हो अव सी ता राम जपि ले जनम जात बीता है ॥

اور گسائین جی کے دوہے پڑھتا ۔ ہرے چرے تاپہ برسے پھرے پسارہ ہاتھ ॥ تلسی سوارتھ میت سب پرمارتھ رگھوناتھ ॥ ۔ تلسی مطلب نہ کیجے پیچ لیجے رگھوبیر ॥ تن ترکش تے جات ہین سو انس سار کے تیر ॥ ۔

हरे चरहिं तापहिं वरे फरे पसारहिं हाथ ॥ तुलसी स्वारथ मीत सब परमारथ रघुनाथ

اور یہ دوہا بار بار پڑھتا ۔ کاشی بس بدھ تن تجے ہٹھ تن تجے پیراگ ॥ تلسی جو پھل سو سلبھ رام نام انراگ ॥

कासी बसि बुध तन तजै हठ तन तजे प्रयाग ॥ तुलसी जो फल सो सुलभ राम नाम अनुराग ॥

اسی طرح بھجن بھاو کے آنند مین رہتا تھا اور پچھلے دوہے کا مطلب رام نام انراگ اپنے اوپر پورا دکھا دیا کہ ایک دن بمقام سندیلہ سوامی دیال داس کے ٹھاکردوارہ مین رہس ہوا اسمین اچھے اچھے سادھ سنت بیٹھے تھے اور بینی دھر بھی گیا تھا رہس دھاریون نے کرشن چندر کی خوب لیلا دکھائی سب خوش ہو گئے اور بینی دھر پریم مین مگن بدستور بیٹھا رہا اتنے مین رہس دھاری نے یہ کبت پڑھا جسمین سری کرشن چندر کا اور سری رادھکا جی کا بیراگ برنن ہے سدھ کرت کمل دل نینن کی ॥ وے دن بسر گئے موہن کو بات سیے سینن کی ॥

सुध करत कमल दल नयनन की । वे दिन बिसर गये मोहन को बात उसी से सयनन की ॥

اسپر بینی دھر کو ضبط نہو سکا اسی دھیان مین اپنا داہنا ہاتھ پھیلا کر پران چھوڑ دیا

یہ حال دیکھ کر سب نے دھنیہ دھنیہ کہا اور تیرآباد مین سدھا حلوائی بڑے بھگت
رام جی کے سبھا مین بیٹھے ہوے رامائن بانچا کرتے تھے انھون نے سبھا والون
سے کہا کہ اسوقت رہس مین بھگوان کے پریم مین منسی دھر نے اپنا پران تیاگ کیا ہے
اور یہان ہین چڑہا بھگوان کے لوک کو جاتا ہے یہ سندیلہ مین رہتا تھا ایسے لوگ کبھی کبھی
سنسار مین اوتار لیتے ہین مگر انکی پہچان سب کو نہین ملتی ہے اسی طرح ایک برہمن کا
لڑکا مرلی دھر تھا ہمیشہ مرلی بجا کر سری کرشن چندر کے سامنے بھجن کرتا اور دن رات پریم کے
رنگ مین رنگا رہتا ایک مرتبہ حاکم نے اسکو پکڑ بلوایا کہ ہمکو اپنا گانا سناؤ مرلی دھر
نے کہا کہ ہم کلاونت نہین ہین سری کرشن چندر کے سامنے گاتے ہین اور کسی کے سامنے
گانا منظور نہین ہے اسپر حاکم نے خفا ہو کر قید مین لیجانے اور سختی کرنیکا حکم دیا مرلی دھر
نے کہا کہ ہم کو بندھن مین رہنا بھی منظور نہین ہے اور سری کرشن چندر کا دھیان کر کے اسی جگہ
دیہہ چھوڑ دی —

بیانا لیسواں چرتر گسائین جی کا بھائی کے سوکل سے ملنا اور سوکل جی کا چرتر

ایکبار مین گسائین جی کو معلوم ہوا کہ بھائی مین ایک برہمن سوکل بڑے بھگت رام جی
کے ہین جنکا حال یہ ہے کہ ایک مرتبہ بدری نارائن کا درشن کر کے لوٹے آتے تھے راہ مین
ایک درخت کے نیچے ٹھہرے اس گانون کے لوگون نے کہا کہ مہاراج اس درخت پر ایک
برہم راکھشس رہتا ہے اس خوف سے اس درخت کے پاس کوئی نہین آتا ہے آپ بھی یہان سے
اٹھکر اور جگہ چلئے سوکل جی نے کہا کہ ہمارے رام جی اب تو بستر لگا کر بیٹھ چکے کسی طرح اٹھ
نہین سکتے ہین اور اکیلے اس درخت کے نیچے رہے آدھی رات کے وقت اس راکھشس نے
انکو جگایا سوکل جی اٹھ بیٹھے اسنے ایک بڑا بھیانک روپ اپنا دکھایا کہ ایک بڑی سلا
پتھر کی ہاتھ مین لیے کھڑا ہے سوکل جی نے سری ہنومان جی کا سمرن کیا اسی وقت ہنومان
جی پرگٹ ہوے جنکے آنیکے تیج سے راکھشس جلنے لگا اور شور کر کے پکارا مہاراج
میری رکھیا کیجے مجھ سے بھاگتے بھی نہین بنتا تب سوکل جی نے کہا کہ اگر دوسا مین چلکر

رہا کر اور کبھی کسی کو نہ ستانا یا اور یہ شلا پتھر کی جو تیرے ہاتھ مین ہی اسکو ہمارے مکان پر
پہونچانا جب ہم کہین یہ سنکر راکھشس بڑی بنتی کر کے اتر دیسا کو چلا گیا اور سری ہنومان جی
انتردھیان ہو گئے اور سوکل جی یہان سے چلکر اندرپرست دلی مین آئے بادشاہ کو خبر ہوئی
انھون نے بڑے آدرسنمان سے ٹھہرنے کا حکم دیا ایکدن بادشاہ کی سبھا مین سب طرح کے
لوگ بیٹھے تھے جوتکھیون سے استفسارہ ہوا کہ چاند کب نکلے گا برہمنون نے دوج کے دن چاند
کا نکلنا بتایا اور اس سبھا مین ایک چھہ آیا شک بیٹھا تھا اسنے کہا کہ چاند آج نکلے گا
یہ جھوٹھے ہین اور جب شام ہوئی اپنے اشٹ دیو چھہ سے کہہ دیا اسنے اکاش مارگ مین
جاکر چاند دکھلا دیا بادشاہ بہت خوش ہوئے اور برہمنون کے نکال دینے کا حکم دیا
اس وقت سوکل جی وہان موجود تھے برہمنون نے سوکل جی سے کہا کہ مہاراج کبھی بات جھوٹھ
ہوئی جاتی ہی اماوس مین چھہ سیوی چاند دکھلا رہا ہی اور کلہ ہم نکال دیئے جاوینگے سوکل جی
نے سری ہنومان جی کا دھیان کیا اور ہنومان جی نے اکاس مارگ مین پہونچکر ایک لات چھہ کے
اوپر ماری اسی وقت وہ پرتھی مین گر پڑا اور وہ چاند غایب ہو گیا بادشاہ نے حکم دیا کہ یہ
چاند سچا نہین تھا اور چاند دکھلانیوالا جھوٹھا ہی اسکو سزا ہونا چاہیے مگر اسنے اپنے
جوگ بل سے بادشاہ کو ڈرایا اس باعث سے بادشاہ نے پھر حکم دیا کہ چاند دیکھ پڑا ہی اور
غایب ہو جانا دوسری بات ہی آج چاند ضرور نکلا اور برہمن جھوٹھے ہین تب سوکل جی نے
کہا کہ کوئی امتحان سچے جھوٹھے کا ہو جاوے اور دونو طرف سے یہ قرار پایا کہ آگ مین مالا چھوڑا
جاوے جسکا مالا نہ جلے وہ سچا اور جسکا جل جاوے وہ جھوٹھا ہی اور اسی وقت آگ مین دونو
مالا ڈال دئیے گئے برہمنون کا مالا آگ سے نکل آیا اور اسکا مالا جل گیا اسپر سوکل جی
سے بادشاہ بہت خوش ہو کہ یہ سب کرامات آپ کی ہی اور بھگت سرومن پدبی دیکر
رخصت کیا اور چھہ سیویون کا آدر سبھا مین کم ہو گیا اور سوکل جی نے اپنے گھر پر آکر راکھشس
کو بولایا اور پتھر کے واسطے حکم دیا اسنے پتھر لانا شروع کئے جس سے سوکل جی نے
بڑا بھاری شیو جی کا مندر بنوایا یہ حال سنکر گسائین جی ٹیکھارے سے یہانی مین آئے
اور آپس مین ملکر بڑی خوشی کی گسائین جی نے پوچھا مہاراج سری رام جی کیسے ملتے ہین اور

جیو کس طرح ایس ہوتا ہے اور بھوسا گرسے پار ہو کر آنند کے سمندر مین سماجاتا ہے سو کل جی اوسکے
سری گروجی کے مکھار بند سے جو منتر اپدیش ہوا اُسی کے آرادھن سے اِنکا ہونا ہم جانتے ہین اسکے
سوا سے جو آپ کا سدھانت ہو وہ پرمان ہے گسائین جی نے کہا کہ یہی ہمارا بھی سدھانت ہے اسکے
سوا اور کوئی اُپاسے نہین اور بہت دن اسی طرح ست سنگ رہا جب گسائین جی چلنے
کو کہتے سو کل جی پریم سے روک لیتے ایکدن گسائین جی بہت بنتی کر کے بدا ہوئے اور پہانی
سے پھر نمکھار مین آ گئے۔

۴۴ چوالیسوان چرتر گسائین جی کا نمکھار سے مصرکھ مین جانا اور رام پور مین ہنسی بٹ استھاپن کرنا اور اُسکے پیچھے ہمیشہ ہنس ہونا

گسائین جی بہت دن نمکھار مین رہکر مصرکھ مین آئے یہان ایک دن گسائین جی کے پاس
ایک راجہ آیا اور بڑی بھگت پریم سے ڈنڈوت پوجن کی گسائین جی نے پوچھا تمہارا گھر کہان
ہے اُسنے کہا کہ رامپور مین میرا گھر ہے گسائین جی اس نام کے اُپاسک ہین سنتے ہی بہت
خوش ہوئے اور بڑا آدر اُسکا کر کے کہا کہ تمہارا استھان دھنیہ اور تم لوگ وہان کے
رہنے والے دھنیہ ہو اُسنے کہا مہاراج آج کلہ تو ہم لوگ وہانکے رہنے والے دھنیہ نہین
ہین اس باعث سے کہ اب جو حاکم ہمارے علاقہ کا ہے وہ ہندوؤن سے رنج مانتا ہے اُسکی لوٹ
مار سے ہم لوگ بہت حیران رہتے ہین اگر آپ کے چرن کمل اُس گانون مین وراجین تو ہماری
بادھا مٹ جاوین گسائین جی نے منظور کیا اور اُسکے ساتھ رام پور مین چلے گئے اور
وہان پر ایک لکڑی اپنی جو ہندرابن ہنسی بٹ سے لائے تھے راجہ کو دیکر کہا کہ بیادھ بادھا
کے واسطے اسکی استھاپنا اپنے گانون مین کر دو کچھ دن بعد اسمین پتی نکل کر درخت ہو جاویگا
اور جب اگہن مہینہ سدی تیجی آوے اسکے نیچے ہنس کرایا کرو ہنسی بٹ کے پرتاپ اور
اس دن کے اتساہ مہاتم سے تمہاری سب بادھا دور ہو جاویگی اور ہمیشہ سکھ ملے گا
اور آپ ایک دن رہکر خیرآباد چل دئے اُس راجہ نے بہت خوش ہو کر وہ لکڑی گانون
کے باہر گڑوا دی اسیتھر کی دیا اور مہاتمون کے بچن پرتاپ سے اسمین پتے نکلے اور

بہت جلدی بڑھ کر بڑا لمبا چوڑا درخت ہو گیا اور جب اگھن مہینہ آیا شدی تیجی کو راجہ نے بڑی دھوم دھام سے اسکے نیچے رہس کرایا تب سے کسی حاکم نے تو انذعیت اس گانون پر نہین کی اور ہر سال رہس ہونے لگا ایک مرتبہ حاکم نے راجہ پر دباو ڈالا کہ جمع کو زیادہ جمع دیو اور ایسی سختی کی کہ گانون سے لوگ بھاگ کر جنگل مین چھپے اتفاق سے اگھن سدی تیجی آگئی رات کیوقت راجہ نے بچار کیا کہ گانون سے بھاگ گئے تو سوچ نہین ہی لیکن بڑا سوچ یہ ہی کہ بنسی بٹ کے نیچے آج رہس کا اتساہ رہ گیا لوگون نے کہا کہ اتساہ نہین ہو سکتا ہی تو درشن کرانا چاہئے اور راجہ اپنے نوکر چاکرون کو لیکر بنسی بٹ کے پاس آیا یہان طرح طرح کی آوازین رہس والے لوگون کی سن پڑین اور باجے بجتے اور کوئی آدمی دیکھ نہ پڑا راجہ نے بنسی بٹ کو نمشکار کیا اور جانا کہ یہ گسائین جی کی اچھا ہی کہ آج یہان رہس ضرور ہوتا ہی آدمی نہ آوین تو دیوتا اتساہ کرین اور خوشی سے لوٹ آئے اسکے بعد حاکم نے انکو بلا کر معاملہ درستی کر لیا جس سے بے فکر ہو کر گانون مین آباد ہو اور ابتک اس گانون مین رہس لیلا کا نیم بنسی بٹ کے نیچے چلا آتا ہی

پینتالیسوان چرتر گسائین جی کا خیر آباد مین سدھا حلوائی سے ملنا اور رام پور مین راجہ کے نوکرون کو اپنی ماونکا سب مال اسباب دیکر اجودھیا روانہ ہونا اور پھر راجہ کی پرارتھنا سے لوٹ آنا اور اسکی راج مین ہنومان جی کی استھاپنا کرنا

گسائین جی جب رام پور سے لوٹے بچار کیا کہ اجودھیا جی سے آئے بہت دن ہو گئی اب خیر آباد مین سدھا بھگت کو دیکھ کر اجودھیا چلنا چاہئے ایسا ارادہ کرکے خیر آباد مین آئے یہان سب لوگ درشن پاکر کرتارتھ ہوئے اور سدھا اس کے پریم سے بیوسا ہوئی کہ گسائین جی کے چرنون مین پڑے استت کرتے کرتے بدہیہ ہو گئے گسائین جی نے دیا کرکے اشرباد دیا کہ تمھاری بھگت رام جی مین بنی رہے تمھارا جنم سوپھل ہو

ہمیشہ کتھا بارتا کا ست سنگ رکھا کرو اور اپنا ارادہ اجودھیا جانے کا ظاہر کیا تب بہت
سادھ سنت ساتھ مین چلنے کو تیار ہو گئے اور بہت لوگون نے اچھا کی کہ گسائین جی
کے ساتھ ہر قسم کا سامان کھانے پینے کا جانا چاہیئے اسواسطے ہر طرف سے گھی میدہ
شکر وغیرہ ڈھیر ہو گیا اور یہ راے ٹھہری کہ اگر ندی کی راہ سے چلنا ہو تو بہت آرام ملے
گسائین جی نے منظور کیا اور سادھون کو ساتھ لیے ہوئے خیرآباد سے گھاگھرہ کے
کنارہ پر آئے لوگون نے کہا مہاراج یہی دھارہ سری اجودھیا جی مین بھی ہے یہ سنکر
گسائین جی کے آنکھون مین پریم سے آنسو بہہ آئے کہ گھاگھرہ دھنیہ ہے جسکا سنبندھ سری
اجودھیا جی سے ہے اور آرتی پوجن کرکے دو ناؤ مین سب سامان لدوا کر روانہ کیا اور
ایک ناؤ سواری کے واسطے رکھی گئی جب وہ دونو ناوین سیکلہ کے علاقہ رام پور
گانون کے سامنے آئین راجہ کے لوگون نے ناوین روک لین کہ ہمارا حق زمینداری
اور محصول دیدو ناؤ والون نے کہا کہ یہ مال سوداگری نہین ہے گسائین جی کا بھیجا
ہوا سادھون کے واسطے اجودھیا جی جاتا ہے اسکو نہ روکنا چاہیے مگر اُن لوگون نے
نہ مانا اتنے مین گسائین جی کی سواری والی ناؤ آگئی اور پہلی ناؤ والون نے گسائین جی
سے حال کہا گسائین جی نے راجہ کے لوگون سے پوچھا یہ کون گانون ہے اور یہان کے
راجہ کا کیا نام ہے انھون نے کہا کہ رام پور گانون ہے اور رگھبیر دیہ رام ٹھاکر راجہ کا نام ہے تب
گسائین جی سادھون سے خوش ہوکر بولے ایسے گانون مین ایسے راجہ کو جو کچھ بھینٹ
کیا جاوے تھوڑا ہے دھنیہ بھاگ کہ رام پور مین یہ سب سامان خرچ ہوا اور سب مال
اسباب دیکر سادھون سمیت اپنی ناؤ پر چلدیے چار کوس ناؤ آچکی تھی تب راجہ کو
معلوم ہوا کہ گسائین تلسی داس کی ناوین روک لین اور وے ناوین چھوڑ کر چلے
گئے بڑے پچھتاوے مین ایک ناؤ پر سوار ہو کر دوڑا اور گسائین جی سے ملکر بڑی استت
کی کہ مہاراج مجھ پر دیا کرکے سنسار مین سو جس دیجے اور اگر آپ نہ چلینگے تو جیسے آپ
ناوین چھوڑ مین بھی اپنی راج اور گھر چھوڑ راج مین تب ہی جاونگا جب آپ دیا کرکے
میرے ساتھ چلینگے اور مہاراج مینے سنا ہے کہ آپ نے کہا تھا کہ رام پور مین

جو کچھ

جو کچھ بھینٹ کیا جاوے تھوڑا ہو تو کیا اسمین چلنا نہ چاہیے پھر کون اس نام والے کا آدر کریگا
ایسا سنکر گسائین جی نے دیکھا کہ راجہ ہٹھ کر چکا اب اسکا منورتھ پورا ہونا چاہیے اور لوٹ کر
راجہ کے ساتھ رام پور مین چلے آئے یہان راجہ نے بڑے آدر سے سب کو ٹھہرایا اور
خوب سیوا پوجن پریم سے شروع کی یہان کچھ دن بھجن بھاو کا آنند اچھا لگا ہوا اور ہر جگہ سے
لوگ آ آ کے کروڑس پرس سے کرتارتھ ہوئے پھر راجہ نے اچھا کی کہ میری راج مین ایک
استھان آپکا بن جاوے جسمین سادھو لوگ رہین گسائین جی نے منظور کرکے متھرا
گانون مین استھان بننے کی اگیا دی اور اپنے ایک سادھو کو وہان ٹھہرا کر اپنی لکھی پادکا
استھاپت کی اور دیا کرکے راجہ سے کہا کہ جو منورتھ تمھارا تھا پورا ہوا اب کیا اچھا ہے راجہ
نے کہا یہ بردان اور چاہتا ہون کہ میری راج مین بادشاہی فوج ہمیشہ آکر علاقہ کو اجاڑ
دیتی ہے اسکا دکھ مجھکو ہوا کرے گسائین جی نے اسکے واسطے سری ہنومان جی کی
استھاپنا کرائی اور آشرباد دیا کہ جو کوئی تمھارا مخالف اپنی فوج لیکر تمھاری راج مین آویگا
اسکی فوج آپ ہی آپ تباہ ہو جاویگی جسکے پرتاپ سے وہان جو ایسی فوج لڑنے کو اسواسطے گیا
اسکو آپ ہی آپ نقصان پہونچا اور پھر کبھی بادشاہی فوج اس راجہ پر نہین گئی اسکے بعد
گسائین جی اجودھیا جی چلے —

چھیالیسوان چرتر اجودھیا جی مین گسائین جی کا ایک پریمی بھگت کو اشٹ پد گانے سے منع کرنا اور رام جی کی اگیا ہونا کہ ہم کو پریم پسند ہے شدھ اشٹ پد کا بچار نہین

جب گسائین جی رام پور متھرا سے چلکر اجودھیا جی مین آئے اجودھیا جی کا مہاتم بیان
کرکے بچار کیا کہ بدھ سے پریکرما کرنا چاہیے اور روز تمام دن پریکرمان اور ہر ایک تیرتھ
استھان کا درشن پوجن کرنے لگے لیکن الٹی نگھ رتی رام رگھوناتھ چرن چیت

परान खरीमुरव रदीराम रघुनाथ चरणचित्त ।।११

ایکدن گسائین جی اسی بھاو سے راہ مین جاتے تھے وہان ایک بھگت پریمی کو رام جی کا
گن گان کرتے دیکھ کر سننے کے واسطے کھڑے ہو گئے وہ پریم مین مگن گایا کیے اُنکے
راگ مین ایک جگہ - رگھوبر راجیو لوچن - ایسا پد تھا اور وہ بھگت پریم مین مگن راجیو
بلوچنی گایا کیے تھوڑی دیر کے بعد جب گا سے چکے گسائین جی نے اُنکے گانے کی پرشنسا
کی اور اُس پد کیواسطے کہا کہ راجیو بلوچنی پد اشدھ ہے رگھوبر راجیو لوچن شدھ گایا کرو تعریف
وہ سنکر اپنے جی مین شرمندہ ہوئے کہ مجھ سے بڑی غلطی ہوئی کہ اشدھ پد گان کرتا رہا
لیکن جب پھر اُنھون نے گانا چاہا روزانہ ابھیاس کے وجہ سے وہی پد گانی مین اچھا معلوم ہوا
اور گسائین جی کا بتایا ہوا اچھا معلوم نہ ہوا اس باعث سے رنج مانکر نہ گایا سوچ مین بیٹھے رہے
اُس وقت سری رام جی انترجامی آرت ہرن نے اُنکے پریم کا بھنگ بچار کے گسائین جی کو سکھا
دیا کہ تم نے جو ایک ہمارے بھجن آنندی پریمی کو شدھ اشدھ پد کے جھگڑے مین ڈال دیا اب
وہ ہم سے رنج ہوئے ہین اور نہین گاتے ہین اور ہم اپنے بھگتون کے پریم سے خوش ہوتے ہین کچھ
چھند وغیرہ کی شدھتا سے نہین جس سے سب بھاو سے پریم سے ہمارا نام ہے کہا کوئی اچھر
[illegible] ایسا سنکر گسائین جی مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور تراہ تراہ کہکر بڑی استت
رام جی کی اور پریمی کے پاس جا کر کہا کہ مہاراج آپ کے گانے مین جو مینے کہا تھا کہ شدھ
[illegible] کہنا میرا اگیان سے تھا آپ جو گان کرتے تھے وہی پد شدھ اور سرکار کو پریہ
ہے اُسی کو گایا کیجے تب پھر اُنھون نے آنند سے اُسی طرح بھجن گانا شروع کیا۔

چھتالیسوان چرتر گسائین جی کا ایک سبھا مین رام جی کے بال چرتر سنکر آنند لینا

ایک دن سنت لوگون کی سبھا مین ذکر آیا کہ جب کوشل راج کمار رگھوناتھ جی بچپن
[illegible] جہان تھے ایک دن رونی لگی جیسے لڑکون کو رونی لگتی ہے اور کسی طرح چپ
نہوتے تھے اسواسطے سری ماتا کوشلیا جی نے پریم مین ادھیر ہو کر کا بجا بھیٹ
مانا اسکو سنکر گسائین جی ایسے پریم مین مگن ہو گئے کہ دیہہ کی سدھ نہ رہی اور کچھ دیر کے
بعد جب دیہہ مین پران آیا آنکھین کھولین پریم سے آنسو جاری تھے اور بار بار کہتے تھے

کہ اوس

کہ اُس سو کر کی بلہاری جو سب کار پچہاور نا گیا اِسی طرح سنتون کی سماج مین رام جی کے چرتر کہتے سنتے بہت دن گذر گئے تب اجودھیا جی سے کاشی جی مین آئے اور پھر نِت اُتساہ رام جی کا اور بھجن بھاؤ آنند سے کرنے لگے

اڑتالیسوان چرتر لالہ بھیکم سنگھ بھگت کا گسائین جی کے پاس جاکر ملنا اور گسائین جی کی دیا سے بھگت بہاو کے اُپدیش سنتا

لالہ بھیکم سنگھ قانونگو سڈیانون والے پہلے پاس گسائین جی سے ملنے کے واسطے جاتے تھے اور جنگلت مین انکا جھگڑا برہمنون سے جاکر لوٹ آئے انھون نے یہ حال جانکر بڑا رنج مانا کہ گسائین جی ایسے مہاتما ہین پاس ایکر میرے او گن سے لوٹ گئے ایسے جینے کو دھکار ہے لعنت ہے پھر بچار کیا کہ مہاتما دیال ہوتے ہین جب مجھے اپنے چرنون مین سیر دھر کے دیکھین گے اپنی دیا سے بکھو نہ رکھین گے اسواسطے اپنے گھر سے او پیدل ہو ڈنڈوت کرتے ہوئے کاشی جی مین پہونچے اور گسائین جی کے پاس پہونچکر چرنون پر سیر رکھ دیا اور سری گنگا جی کی استت بہت کے طور پر سامنے رکھی اور سری رام جی کا جس برنن کرنے لگے گسائین جی انکی بھگت اور بچار سے بہت خوش ہو کر ملے اور بڑے پریم سے بٹھا کر انکے من کی گلان چھوڑا دی اور اپنے پاس ٹھہرا کر بھگت بہاو کے اُپدیش سنانے لگے تھوڑے ہی دن مین لالہ بھیکم سنگھ کو بیراگ آگیا سب کچھے باہر نا چھوڑ دین اور سب کو معلوم ہو گیا کہ یہ فقیر ہو جاوینگے اب گھر نہ جاوینگے تب گسائین جی نے کہا کہ بھیس بدلنے اور گھر چھوڑنے سے کام نہین ہے رام جی کا بھجن سار ہے تم جس طرح گھر مین رہتے ہو رہا کرو

اور یہ دوہا پڑھا —

بجے جن روکھی بکہہ رس جنکے رام سنیہہ ۔ تلسی تے پریہ رام کہنہ کاتن لسہ کہ گیہہ
جہاں لاکھ سنتو کھ سکہہ رگھوبر چرن سنیہہ ۔ تلسی جو من تسبس ہو جب کانن تس گیہہ
تلسی رگھوبر سیو کہہ ناہین سکچے سوہات ۔ ہنس دیو لبس کو سر مین کہا گھُم بک کہات
گھر کینے گھر ہوت ہے گھر چھانڈے گھر جاے ۔ تلسی گھر بن بیچ ہین رہے پریم پور چھاے

जेजन रूखे विषय रस चिकने राम सनेह । तुलसी
ते प्रिय राम कहं कानन बसंहि कि गेह ॥ ॥
यथालाभ संतोष सुख रघुबरचरण सनेह ॥
तुलसी जो मन बसि रह्यो जस कानन तस गेह ।
तुलसी रघुवर सेवकहि नाहिन विषय सुहात ॥
हंस देव बस कुसर में कहा कुसुम वक खात ॥
घर कीन्हे घर होत है घर छाड़े घर जाइ । तुलसी
घर वन बीच ही रहे प्रेम पुर छाइ ॥

پیشکر بھیکھم سنگر گسائیں جی کے پاس سے گھر میں آئے اور رام جی کے بھجن میں اپنی عمر پوری کی

ونچاسواں چرتر ایک بھاٹ کا گسائیں جی کے پاس کاشی باس کرنا

ایک بھاٹ سنسار سے دکھی ہو کر کاشی جی میں چلا گیا اور بچار کیا کہ اب تک گھر میں رہکر طرح طرح کے بھوگ بلاس کی اچھا میں عمر برباد کی اور کسی طرح سنتوکھ نہ پایا اب جو زندگی باقی ہے اُسکو اسی جگہہ پوری کرنا چاہیے اور کاشی باس کے منورتھ سے گسائیں جی کے پاس پہنچکر ... سے اپنا حال عرض کر دیا کہ میں آپ کی شرن آیا ہوں مجھکو کاشی باس کرا دیجئے گسائیں جی نے کہا کہ کاشی جی مکت پوری میں یہاں کا رہنا اور رام بھجن سب منورتھ پورے کرتا ہی جہاں چاہو خوشی سے ٹھہر کر رام بھجن کرو جب اُسکو معلوم ہوا کہ گسائیں جی نے اپنے پاس ٹھہرنے کیواسطے حکم نہیں دیا تب ایک عرضی کبت میں لکھکر بھیجی ——

میں دُو اکسا بھوگ بھگے بھیاں اب جو رہیو سو نہ کھاسیئے جو ॥ اب لو سب بند را لاگ
ہنسے تو جن ہاتھ ہنسلے جو ॥ سو دھا کھل کام اُن میں پالنس سے نکسائے جو ॥
رکھو نندن کے پد کے صدقے تلسی ہو نہ کاشی بسائیے جو ॥

पन देइ कै भोग विषय विषयान चब जो रह्यो सो न
रख साइये जू । अब लो सब इंद्रिन लोग हर्यो अब

जनि नाथु हँसाइयेजू । मद मोह महाबल काम -
वली मन मानस ते बिकसाइयेजू । रघुनन्दनके पदकै
मल के तुलसी मोहिं कापुरी बसाइयेजू ।।

جسوقت یہ عرضی گسائیں جی نے پڑھی اس پر کہ رگھونندن پد کے صدقے نہایت خوش پریم سے مگن ہو گئے اور اگیا دی کہ بولا لاؤ اور اپنے استھان میں ٹھہرا کر اپنی دیا سے کرتارتھ کر دیا

پچاسواں چرتر ایک مرتبہ بیماری کا گسائیں جی کی دیا سے شانت ہونا

ایک مرتبہ دیس میں تے دست والی بیماری سے مری پڑی اسمیں بہت آدمی مرنے لگے اور سب نے صلاح کی کہ گسائیں جی کے پاس جا پڑیں مہاتموں کے پاس جانے سے دکھ دور ہو جاتا ہے اور یہ سب حال کہا کہ مہاراج اس بیماری جو بیمار ہوتا ہے مر جاتا ہے کوئی دوا علاج کام نہیں کرتی اسواسطے آپ کی سرن آئے ہیں ہندی میں لکھا ہے
لاگیئے ناتھ گو ہار اور بل کچھونہ بساتا ؀ راکھیں ہر کے داس کہ سرجن ہار بدھاتا ؀

लागिये नाथ रो द्वार और बल कुछ न बिसाता । रावरै
हरि के दास कि सिरजन्हार विधाता ।।

یہ سنکر اور ان لوگوں کا دکھ دیکھکر گسائیں جی کا چت بھر آیا دیا سے آنسو گرنے لگے اور اسی پریم میں سری ہنومان جی کی استت شروع کی — سیوک سیوکائی جان جانکیس مانے کان سانکول سول پان توسے ناتھ ناک کو ؀ دیپی دیو دانو دیاون ہوسے جورے ہاتھ باپورو بیراک اور راجہ رانا رانک کو ؀ جاگت سووت بیٹھ باگت نبودھو تا کو جوانا تھ سو سمرتھ ایک انک کو ؀ سب دن رو رو پرسے پورو جہان تھان جاسکے ہے بھرو سو ہے ہنومان ہانک کو ؀ مہابل سیوں مہابل بھیم مہا بانیت مہابیر بدیت برایو رگھو بیر کو ؀ کلس کٹھور تن جور پرے رور رن کرنا کلت من دھار مک دھیر کو ؀ درجن کو کال سو کرال سرجن کو پال سمرے ہرن ہار تلسی کی پیر کو ؀ سیکھ دایک دولارے رگھو نایک کو سیوک سہایک ہے سا ہسی سمیر کو ؀

ر چبے کو بدھ پا سبے کو ہر ہر سبے کو ہیج ہار سبے کو جیبے کو سدھا پان بھو ؞
دھر نبے کو دھرن ترن تم دلبے کو سو کھبے کو کرسان پوکھبے کو ہم بھان بھو ؞
کھل دکھ دوکھ کو سوجن پر تو کھ کو ناگیو ملین تاکو ہوو ک سوان بھیو ؞
آرت کی آرت نیوار بے کو تہو پر تلسی کو صاحب ہٹھیلے ہنومان بھو ؞

नस्तुति

सेवक सेवकाई जानि जानकीस मानै कानि सानकूल
सूलपानि नवै नाथ नाक को। देवी देव दानव दयावन
है जोरे हाथ बापुरो बराक और राजा रानाा राँक को।
जागत सोवत हठ बागत विनोद मोद ता को जो अ
नाथ सो समरथ इक आँक को ॥ सब दिन रुरो परै
पूरो जहाँ तहाँ जाके है भरोसो हिये हनुमान हाँक
को ॥ महाबल सींव महाबल भीम महाबानि यत
महाबीर बिदितबरायो रघुबीर को । कुलिसप्रा कठोर
तनजोर परै रोर रण करुणा कलित मन धारमि-
क धार को । दुरजन को काल सो कराल सुर सज्जन
को पाल सुमिरे हरनि हार तुलसी की पीर को ॥
सिया सुखदायक दुलारे रघुनायक को से-
वक सहायक है साहसी समीर को ॥ ॥
रचिबे को विधि पालबे को हरि हरबे को हर
मीचमारिबे को जीबे को सुधा पानि भो ॥
धरिबे को धरनि तरणि तम दलिबे को सोख
बे को कृसान पोखिबे को हिम भान भो ॥

खल खरन खेय को सुजन परतोष को मांगिबो
मलीनता को मोदक सुदान भो। आरत की आरति
निवारिबे को तिहूं पुर तुलसी को साहिब हठीलो हनुमान भो

اسی وقت ہنومان جی کی دیا سے سب اچھے ہوگئے اور پھر کوئی بیمار نہوا یہ معلوم ہوا کہ کوئی ہوا تھی اوڑ گئی نہایت خوشی سے جے جے کرتے ہوئے سب لوگ اپنے اپنے گھرون مین آگئے —

چرتر اکیاون میران بائی کا گسائین جی کی اگیا سے کٹمب چھوڑنا اور کاشی جی مین گسائین جی کا درشن پانا

میران بائی جسکا حال بھگت مین مشہور ہے اُسنے سادھ سیوا اور بھجن بھاؤ شروع کیا اسپر اُسکے پت رانا نے منع کیا اور گھر والون نے بھی روکا لیکن اُسنے کسی کا کہنا نہ مانا رام جی مین پریت اور سادھ سنت کے درشن مین پرچ رکھی تب رانا نے تجویز کی کہ کسی طرح اسکو مار ڈالنا چاہیے اسواسطے ایک دن کٹورے مین زہر گھولکر بھیجا کہ یہ چرنامرت ہے میران نے پنچ امرت سمجھکے خوشی سے اسکو پی لیا اُس سے کچھ اثر زہر کا نہوا اُسکے بعد ایک زہردار سانپ ایک ڈبے مین بند کرکے بھیجا کہ اسمین مورت سالگرام جی کی ہے اسکا پوجن کرو میران نے بڑے پریم سے ڈبا لیکر کھولا اُسمین سانپ سے بھگوان ہوگئے اُنکی آرتی پوجن کرنے لگی پھر تجویز ہوئی کہ اسکو بھگت بھاو اسکے گرو نے اپدیش کیا ہے اُسکو بلاکر سمجھوانا چاہیے اُنکا کہنا مانے گی اور گرو کو بلاکر سمجھانے کے واسطے کہا اُنھون نے میران کو سمجھایا کہ بھگت بھاو ہردیہ مین رکھنا چاہیے ظاہر مین دکھانا منع ہے اور تم جو سادھ ابھیاگت کے سامنے نکلتی ہو اسمین کلنک لگتا ہے کہ رانا کی استری اپنے کل دھرم کی لاج نہین رکھتی آج سے ایسا کام کبھی نہ کرنا اور ایسی روک ٹوک کیواسطے وہان ٹھہرے اسکو سنکر میران نے کچھ نہ کہا لیکن بڑا رنج ہوا کاشی جی مین گسائین جی کے پاس اپنا حال لکھا کہ مہاراج اس وقت مین مجھکو دھرم سنکٹ ہے بھگت بھاو چھوڑون

تو وہ دیکھ اور گرو کی اگیا نہ مانو تو مہا دوکھ کیا کرون اسکو سنکر گسائین جی نے ایک پد بنا کر بھیجا
جسکے پریہ نہ رام بیدیہی ٭ تیاگئے تنہے کوٹ بیری سم جدیپ پرم سنیہی ٭ تجیو پتا پرہلاد بیبھیکھن
بندھو بھرت مہتاری ٭ ہر ہت گرو بل برج بنتن تیجے سب منگل کاری ٭ ناتے نیہہ رام سے
منیت سوہرد سوسیبیہ جہان لو ٭ انجن کہا آنکھ جو پھوٹے بہوتک کہون کہان لو ٭ تلسی
سو ہی آپنو سکل بدھ پوجیہ پران تے پیارو ٭ جاتے ہوی سنیہہ رام پد اتنو متو ہمارو ٭

जिनके प्रिय न राम वैदेही ॥ त्यागिये तिन्हें -
कोटि वैरी सम यद्यपि परम सनेही ॥ तज्यो पिता
प्रह्लाद विभीषण बंधु भरत महतारी ॥ हरिहित
गुरु बलि ब्रज वनितन पति भये सब मंगलकारी ।
नाते नेह रामहि के मनियत सुहृद सुसेव्य जहाँ लौ ।
अंजन कहा आँखि जो फूटे बहुतो कहौं कहाँ लौ ॥
तुलसी सोइ आपनो सकल विधि पूज्य प्राण
ते प्यारो ॥ जाते होय सनेह राम पद इतनो मतो
हमारो ॥

اسکو پاکر میران مگن ہو گئی اور اپنے بھگت بھاو کو خوب دڑھ کیا اور گرو نے بھی اس
پد کو دیکھکر انکی وساپالی ایک مرتبہ میران کاشی جی مین گسائین جی کے درشن
کے واسطے آئی گسائین جی نے اسکی بھگتی اور پریم دیکھانے کے واسطے کہلا بھیجا کہ یہان
استری کا آنا نہین چاہیے گھر مین بھجن بھاو کرین اسنے جواب دیا کہ جہان آپکا درشن ہو
وہی گھر ہو اور آپکے کہنا رہنے سے بھگوت چرتر سننا جاسکے وہی بھجن ہو جاتا ہے جب
آپ دیا کرین تو ان ابسے مین کہین نہین جاسکتی تب گسائین جی نے اسکے واسطے اگیا
دی اور اپنے سامنے اوٹ لگا کر اسکو بٹھلایا میران نے کہا کہ میرا اپرادھ چھما ہو تو
مین ایک بات کہون گسائین جی نے کہا کہ ہان کہو اسنے کہا کہ مہاراج اب تک آپ استری
پورش کو دیکھتے پہچانتے ہو اور سری بھگوان جو گھٹ گھٹ باشی انترجامی اور پرسوتم

ہین انکو نہین دیکھتے آپا شنا کی ریت یہ ہی کہ انھین پر سو تم کو بہت پرتاپ کے دھرم سے درشن کیا کرے اور دوسرا پورش کہان ہی اسپر گسائین جی بہت خوش ہوئے کہ تیری بودھ دہنیہ ہی اور اوسکو بٹھواکر بات چیت اور بھگت اپدیش سے کرتارتھ کردیا اور یہ اگیا دی کہ اب کاشی باس کر تب سے میران نے کاشی مین رہکر جنم کا سکھ حاصل کیا اور تمام کاشی والون نے جانا کہ میران ایسی مہاتما اور اچل بھگت ہین ۔

۵۲ چرتر باونّ گسائین جی کا ایک ہتیارے کو شدھ کردینا اور شری شیوجی کے مندر مین نندیشر سے اوسکی پرچھا ہونا

ایک مرتبہ گسائین جی اپنے استھان مین پنڈتون اور سادھ سنتون سمیت بھگت اور رام نام کا مہاتم برنن کر رہے تھے اسی وقت ایک برہمن ہتیارا گسائین جی کے استھان پر پہونچا اور رہے سیتارام کہکر بھیکھ مانگی اسکو سنکر گسائین جی نے پریم سے بولا بھیجا اوسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج مجھ ابھاگی کا یہ حال ہی کہ مجھے کرم گت سے ایک ہتیا کا دوکھ لگ گیا تھا اوسکے مٹانے کے واسطے سب تیرتھون پر پھر آیا لیکن میرے کٹنب والے لوگ مجھے اپنے پاس بیٹھنے نہین دیتے اس باعث سے مین بھیکھ مانگا کرتا ہون گسائین جی نے کہا کہ تمنے سیتارام ایسا نام منہہ سے کہا ہی اب تمکو کوئی دوکھ نہین ہے اُن لوگون کا اگیان ہی جو تمکو دوکھی جانتے ہین سیتارام نام کا مہاتم ہی ایک مرتبہ کہنے سے انیک پاپون سے چھوڑا دیتا ہی اور ہتیا کا چھوٹ جانا کوئی بات نہین ہی اور یہ اپنے پاس بیٹھالکر سادھون کے ساتھ اوسکو بھوجن دیا اور اوسکے کٹنب والے پنڈتون اور کاشی کے پنڈتون کو بولاکر کہا کہ بید مین پانچ ہزار شرت رام نام مہاتم کی ہین اور سب شاستر اور پورانون مین ہزار استار اس مہاتم کا لکھا ہی وہ نام اوسنے اپنے منہہ سے کہا اوسکے پرتاپ سے یہ نردوکھ ہی تم لوگون کو چاہئے کہ اسکو اپنے گھرون مین آنے جانے دیو اور کسی طرح اس سے پرہیز نہ کرو اسپر اُن لوگون نے جواب دیا کہ مہاراج آپکے نزدیک ہتیا کا دوکھ نہین رہا لیکن ہم لوگ تب مان سکتے ہین جب اِس پوری کے

مالک بسویشر ناتھ مہادیو کو دیوین یا نندیشر اسکے ہاتھ کا چارہ کھالیوین کیون
ہتیارے کے ہاتھ سے گائے بیل چارہ نہین کھاتے ہین اور اگر وہ اسکے ہاتھ کا چارہ
نہ کھاوین تو ہم کیسے اسکے ہاتھ کی چیز کھا سکین اور زیادہ شاستر ارتھ آپ سے نہین
کرنا چاہتے ہین یہ سنکر گسائین جی نے کہا بہت اچھا بسویشر ناتھ مہادیو جی کے پاس
اسکا فیصلہ ہونا چاہئے اور گسائین جی نے برہمن سے کہا کہ چارہ لیکر شیو مندر پر
چلو اور اسکے دیکھنے کے واسطے گسائین جی کے ساتھ بہت لوگ شیو مندر پر جمع
ہوئے گسائین جی نے پکار کر کہا کہ شیو جی مہاراج اگر رام نام کا مہاتم سچا ہے اور رام
نام کہنے سے اسکی ہتیا چھوٹ گئی تو نندیشر اسکے ہاتھ کا چارہ کھالیوین اسی وقت یکایک
نندیشر سے بڑی گمبھیر دیا بھگت بانی ہوئی کہ رام نام کا مہاتم ستیہ ہے اور اس برہمن مین ہتیا
کا دوکھ نہین رہا اور گسائین تلسی داس دھنیہ ہین جنکو اس نام مین جیتھا اچیت ہے ویسا
ہی اور نندیشر نے منہ پھیر کر برہمن کے ہاتھ سے چارہ کھالیا اسکو دیکھکر سب لوگ
گسائین جی کے چرنون مین گر پڑے کہ مہاراج ہمارے اگیان پر چھما کیجے آپکی
بدولت یہ ادبھت دیا مہادیو جی کی ہم نے دیکھی اور ہم لوگون کا دھنیہ بھاگ ہے جو
آپکا درشن پاتے ہین اور بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھرون مین آئے اور اس
برہمن کا آدر ستکار سب جگہ ہونے لگا۔

چرتر ۵۳ ایک بھاٹ نندک کا گسائین جی کا درشن پاکر شدھ ہو جانا

ایک بھاٹ اپنی بھنڈوا کا بتّے سے سب کی نندیا کیا کرتا تھا اس باعث سے اسکا
کہین آدر نہوتا تھا ایک دن گسائین جی کے درشن کے واسطے آیا گسائین جی نے
اسکو نندک اور رام بمکھ جانکر ملاقات کیواسطے نہ بلایا اسپر اسنے گسائین جی کی نندیا کا
کبت بنایا اسمین رام نام بھی آیا تھا گسائین جی نے سنکر کہا کہ جس کبتائی مین رام
جی کا نام آتا ہے وہ بڑی تعریف کے لائق ہے اسکو نندیا نہ ماننا چاہئے اور ہمارے رام جی
کا سوبھاؤ ہے۔ کھوٹے ہیر اگھر لاگے جوئی ⁂ سنکر سیئے نہ تیاگیون سوئی ⁂

कोटि विप्र बध लागे जोई । संमुख भयेन त्यागों सोई ॥

اور مین انکا داس کہلاتا ہون اور ایک وہ کہ نیندک ہونے سے اسکو نہین بولاتا یہ مناسب نہین اور اسی وقت اسکو بولا کر درشن سے سب پاپ چھوڑا وے کہ رام چرتر کہتے ہین کبتالی کرنے لگا ۔

چرتر چھوون گسایئن جی کے پاس ایک برہمن کو ہنومان جی کے ہاتھ سے روپیہ اشرفی ملنا

ایک برہمن اپنا گھر اور لڑکے چھوڑ کر گسایئن جی کے شرن مین آئے پڑا کہ مجھکو دھن ملے گسایئن جی نے کہا کہ رام رام سیتارام کہا کرو سنتون کا یہی دھن ہے یہ سنکر اسنے دروازہ پر بیٹھ کر رام رام سیتارام کہنا شروع کیا پھر اسکے گھر والے سمجھانے کیواسطے آئے مگر کسی کا کہنا نہ مانا یہی جواب دیا کہ اور سب تدبیر کرکے ہار گیا ہون اب یہ استھان چھوڑ کر کہین مانگنے نہ جاونگا اور دروازہ پر بیٹھا ہوا چندون رام رام کہا ایکدن سری ہنومان جی برہمن کا روپ رکھکر آئے اور ایک تھارہ مین روپیہ اشرفی بھرا چادر سے لپٹا اسکو دیکر کہا کہ اسکو لیو اور چلے گئے یہ تھارہ لیے دیر تک بیٹھا رہا اور وہ نہ آئے تب اسنے گسایئن جی کے پاس جا کر کہا کہ مہاراج ایک برہمن یہ تھارہ دیکر کہین چلے گئے پھر نہین آئے اب مین کیا کرون گسایئن جی نے دھیان کرکے سری ہنومان جی کا آنا جانکر کہا کہ تمکو رام جی نے روپیہ اشرفی دیا ہے اسکو اپنے گھر لیجا کر کٹمب والون کا پالن پوکھن کرو اور ہمیشہ رام جی کا بھجن کرتے رہو اور یہ دوہا پڑھا ۔

تلسی چھل بل چھانڈ کے نشچے بھجئے رام ؛ منکھ مجوری دیت ہین کیون راکھین گے رام

تلسی جو جب رام کو تیسو تاکو رام ؛ پھتک پتھر مین ملیت ہے جم ہوت وانیو باف

दोहा

तुलसी कल बल छाँड़िके नि चै भजिये राम ॥

मजूरी देत है क्यों राखैं गो राम ॥

तुलसी जो जस राम को तैसो ता को राम ॥ पथिक पंथ में मिलत यमि होत दाहनो वांम ॥

چرتر ۵۰ پچپن کب گنگ کا گسائین جی کی نندیا سے مارا جانا

ایک مرتبہ گسائین جی تلسی کا مالا لیئے جاپ کر رہے تھے اسی وقت کب گنگ اپنی کبتائی اور دھن کے مد سے متوارا اپنا سامنے آیا اور بھگت سبھاو کے اپمان مین ایک کبت پڑھا جسکا مطلب یہ کہ ہاتھی کون مالا رکھتا ہے جس سے پیٹ بھرتا ہے گسائین جی نے کہا کہ ہم تو اسی مالا کو اپنا ادھار جانتے ہین اور ہاتھی کی بات تم جانو اور چوپائی پڑھی اومان پچن بچے سمجھ نہ بولنیہ ۔ سدھا ہوسے بکھ تہہ کرم ڈولنیہ ۔

चौपाई

उमा बचन जे अस मुनि न बोलहिं । सुधा होइ बिष नेकु मँडोलहिं

پہ سنکر کب گنگ ہستنا پور دلی مین آیا اور کبت بنا کر بادشاہ کے سامنے پڑھا جسمین بیگم کی بابت ناموزون مضمون لکھا تھا بادشاہ ناراض ہوئے اور ہاتھی کے پانون سے کچلوا ڈالا ہندی کی پوتھی مین دوہا لکھا ہے اُسکا مطلب یہ کہ مہاتما کے ساتھ جو کوئی بُرائی کرتا ہے وہی بُرائی اُسکو مار ڈالتی ہے جیسے کام دیو نے شیو جی کو پان مارکر سمادھ سے جگا دیا اُس سے جلکر خود خاک ہو گیا اور بھسماسُر نے شیو جی سے بُرائی چاہی وہی بُرائی اُسکے جان کی دشمن ہوئی ۔

چرتر ۵۶ چھپن گسائین جی سے جہانگیر شاہ بادشاہ کا مِلنا اور بات چیت

دلی کے بادشاہ جہانگیر شاہ جنھون نے گسائین جی سے اپنے آنے کے واسطے کہہ رکھا تھا ایک مرتبہ بنارس شہر مین ایکر گسائین جی کے پاس آئے اور کہا کہ بنارس کے علاقہ کا سالانہ جو روپیہ آتا ہے اسکو آپ قبول کیجئے سادھ سنتون کے خرچ مین کام آویگا گسائین جی نے کہا کہ اسکی بابت مین پہلے کہہ چکا کہ یہ دھن [illegible]

ہی اسکو لیکر کیا کرون کتنے دن دنیا مین رہنا ہی اور دوہا پڑھا ــ
ارب کھرب لون دربیہ ہو اودے است لون راج ؛ جو تلسی نج مرن ہو تو آوے کونے کاج ؛

अर्व खर्व लौ द्रव्य है उदय अस्त लौ राज । जो तुलसी निज मर
न है तो आवै कौने काज ॥ ५॥

اور تمام سرشت کا پالن لچھمن سری رام جی کرتے ہین آنسے باہر ساودھ سنت کوئی نہین ہین مجھ سے کیا واسطہ اسکے بعد جہانگیر شاہ نے پوچھا کہ سورداس کیسے تھے گسائین جی نے کہا کہ بہت اچھے پرم بھاگوت گیانی مہاتما تھے جہانگیر شاہ بولے ہمارے باپ کے ولیے ہین چوڈہ رتن ٹوڈرمل بیربل خان خانان میر احمد وغیرہ اپنے اپنے گیان بدھ مین یکتا اور کامل تھے انمین ایک سورداس بھی تھے گسائین جی بولے کہ ان چوڈہون مین اکیلے سورداس کو رتن جانو اور سب سیپ ہین پھر جہانگیر شاہ بولے کہ سورداس جی ہمارے استھان مین دیا کرکے ہمیشہ آتے تھے اور جو کچھ پیش کیا جاتا تھا اسکو قبول کرتے تھے اور آپ ہمارے آنے پر بھی کچھ قبول نہین کرتے ہین اسکا کیا سبب ہی گسائین جی بولے اسکا سبب یہ ہی کہ سورداس چندربنس کے اپاسک تھے اور چندرما مین جو کوئی آنکھ ملاتا ہی اسکی روشنی بڑھتی ہی جسمین سے اور بھی سب چیزین دیکھ سکتا ہی اور مین سورج بنس کا اپاسک ہون سورج مین جو کوئی آنکھ ملاتا ہی اسکو سواے سورج کے پھر اور کچھ نہین دیکھ پڑتا ــ اور اسی عرصہ مین گسائین جی کے بدن مین پھوڑے ہوگئے تھے بادشاہ نے دیکھکر کہا کہ میرے ساتھ حکیم بید ڈاکٹر انگریز بہت ہین انکی تجویز سے کچھ دوا کیجے جسمین پھوڑے اچھے ہوجاوین گسائین جی نے ایک کبت پڑھا ــ

اسن بسن ہین بکھیہ بکھاد لین دیکھ دین دوبرہ کرے نہ ہاے ہاے کو ؛
تلسی اناتھ سو سناتھ کینھو رگھوناتھ دیو پھل سیل سندھو اپنے سو بھاے کو ؛
نیچ یہ بیچ پت پاے بھرپو ہاے کو بھاے پر سو کبھن کہن من کا سے کو ؛
تاتے تن پیکھیت گھور برتو مین پھوٹ پھوٹ نکست لون رام راے کو ؛

असन बसन हीन विषय विषाद लीन देखि दीन दूबरो करै न

हायहाय को। तुलसी अनाथसो सनाथ कीन्हो रघुनाथ दियो फल सील सिंधु आपनो सुभाय को। नीच यहि बीच पति पाइ भरु हाइगो। बिहाइ प्रभु भजन बचन मन काय को। तातें तन पेषियत घोर बरतोर मिस फूटि फूटि निकसत लोन राम राय को ॥

مطلب یہ کہ مجھ نالایق کو سری رام جی نے اپنا سیوک بناکر سب کچھ دیا لیکن نمک حرامی سے سکھ مین مست ہوکر اسکا بھجن چھوڑ دیا اس باعث سے وہی نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلتا ہی روگ کچھ نہین ہی کہ دوا کی جاوے اسپر جہانگیر شاہ بہت خوش ہوئے کہ واہ گسائین جی مہاراج فقیری مین ترک ہو تو ایسا کہ مین سلطنت دینا چاہون تو آپ نہ لیوین اور نشت ایزدی پر مستقل مزاجی ہو تو ایسی کہ کسی حالت مین لغزش نہین آپ لوگ کیون نہ مقبول بارگاہ الہی اور مستجاب الدعوات ہون۔ اور گسائین جی سے رخصت ہوکر اپنے خیمہ گاہ مین آئے اور کبھی کبھی گسائین جی کے درشن کو جایا کئے۔

چترشاون گسائین جی کا بیربل کی نسبت رام بھجن مین کمال نہ حاصل کرنیکا افسوس

بعد سوار ہوجانے بادشاہ کے گسائین جی سے کسی نے کہا کہ مہاراج اکبر شاہ اسلیے بہت بڑے بدھ مان اور اچھے دھرماتما راجہ ہوئے انکی سبھا مین اچھے اچھے بدھوان اور سب سے بدھ مین ادھک بیربل تھے گسائین جی نے کہا کہ سچ ہی بیربل بڑے بدھ مان تھے لیکن افسوس ہی کہ ایسی بدھ پاکر سری بھگوان کا بھجن نہ کیا جو ہمیشہ کیواسطے سکھ ہوتا مایا کے پرسنگ مین ایسا اُتم رتن نہ کھونا چاہیے جو کسی کام کی چیز نہین ہی اور بیتا

کام سے روپ پرتاپ ودیا ہو سوم سے سیت گنیش سے مانیے ؎
چندر سے سیتہ برٹے بدھ سے گھواسے مہیپ جگیہ بس سانیے
سنک سے من شارو سے بکتا ہرکی من لوس سے ادھکا ہے ؎

ایسے بھیو تو کہا سنئے جو پہلے راجیو لوچن رام نہ جانے ॥

काम से रूप प्रताप दिनेश से सोम से शील गणेश से माने ।
हरिचंद से साँचे बड़े विधि से मघवा से महीप विषय रस
साने । शुक से मुनि शारद से बकता चिरजीवन
लोमस ते अधिकाने । ऐसे भये तो कहा तुलसी जो
पै राजिव लोचन राम न जाने ॥ ॥

۵۸ چتراٹھاون گسائیں جی کا ایک چور کی ہتھیہ پر خوش ہونا

ایک چور کسی ساہوکار کی چوری میں پکڑا گیا حاکم نے حکم دیا کہ اسکو پھانسی دیجائے اور سرکاری لوگ اسکو پھانسی دینے کے واسطے شہر باہر لے چلے اور بہت سے لوگ ہزاروں آدمی دیکھنے کے واسطے دوڑے جب گسائیں جی کے رام مندر کے سامنے جا دو آیا گسائیں جی نے حال پوچھا لوگوں نے کہا کہ ایک چور پھانسی دینے کے واسطے جاتا ہے اسکے دیکھنے کو سب لوگ جاتے ہیں گسائیں جی کے جی میں دیا آگئی کہ اسکا جان بچا دینا چاہیے اسواسطے ان لوگوں کو ٹھہرا کر حاکم سے کہا اسنے منظور کر کے چھوڑ دینے کا حکم دیدیا تب گسائیں جی نے چور کو بہت دھن دیکر کہا کہ اس سے کوئی کام کیا کرو چوری کسی کی نہ کرنا اسنے بہت خوش ہو کر گسائیں جی کو ڈنڈوت کی اور دھن لیکر کچھ دنوں میں خرچ کر ڈالا اور خرچ نہ رہنے سے پھر چوری میں قید ہو کر گسائیں جی کے کہنے سے پھانسی سے بچا اس مرتبہ گسائیں جی نے اسکو زیادہ دھن دیکر قسم لی کہ اب چوری نہ کرنا مگر اسنے دھن خرچ کر کے ایک بڑے ساہوکار کے گھر میں نقب لگایا اور اتفاق سے گرفتار ہو کر فوراً پھانسی پا گیا یہ حال گسائیں جی کو معلوم ہوا کہ آج وہی چور پھانسی دیدیا گیا اور شہر کے باہر لٹکایا گیا ہے پریم سے آنسو جاری ہو گئے اور وہاں سے اٹھکر اسکے دیکھنے کے واسطے آئے اور اسکو لٹکا ہوا دیکھکر بہت بڑائی بیان کی اور کہا کہ تو دھنیہ تھا جو ٹیک کی اسکو جان کے ساتھ نباہا دڑھتا کام میں ایسی ہی چاہیے اور لوٹکر

استھان پر چلے آئے

چرترونسٹھواں ۵۹ گسائین جی کے پاس ایک جماعت سدھونکا آنا اور خوش ہونا

ایک مرتبہ گسائین جی کے پاس سدھ لوگ آئے اور گسائین جی سے گیان اور پرمہ نروپن سنکر بولے کہ آپ کے گیان اور پرمہ نروپن سے بڑا انند پایا اب ہماری اچھا ہے کہ کوئی سدھتا دکھائی جاوے جس سے انکھونکا سکھ پاوین گسائین جی نے کہا ہم کوئی سدھتا نہین جانتے اور جوگ سمادھ جپ تپ سنجم نیم نہین کرتے اکیلا رام رام کہا کرتے ہین اوسی سہارے پر ہمارا گذر بسر ہے آپ لوگ جو گیشر ہو اپنے تپوبل سے جو سدھتا چاہو پرگٹ کرو تب جوگیشر بولے تم سے چھپانا نہ چاہیے ہم نے جوگ کرکے اشٹ سدھ نو ندھ کو بس کرلیا ہے اوس سے جو چیز چاہین نزدیک و دور سے منگا سکتے ہین گسائین جی نے کہا کہ مہاراج تپ کا بل بڑا بھاری ہے سب کچھ تپ کے آدھین ہے سری برہما جی اور سری شیو جی اور منیشرون نے اسی کی بدولت بڑی بڑی بڑائی پائی ہے اور بدون تپ کے کوئی سدھتا نہین ہے جوگیشر بولے کہ پھر کوئی چیز منگانے کی اگیا دیجیے گسائین جی نے کہا کہ جو آپ کی رچ ہووے وہی ہماری اچھا ہے ایسا کہتے جوگیشر نے چار ساہوکار آگرہ سے بلا کر سامنے کھڑے کر دیئے انھون نے جب اپنا کو آگرہ سے کاشی جی مین گسائین جی کے استھان پر سدھون کے پاس دیکھا مارے ڈر کے کانپنے لگے کہ ہمکو آگرہ سے یہان کون اٹھا لایا اور کیا ہوگا یہ حال دیکھ کر سدھون نے انکو تسلی دی کہ ہم نے تمکو جوگ بل سے یہان بلایا ہے اور پھر پہونچا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو تب پھر ان لوگون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس کام کیواسطے ہم بلائے گئے ہین اوسکی اگیا دیجاوے سدھون نے کہا کہ کوئی کام نہین ہے پھر انھون نے کہا کہ ہم پر آپ نے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا کاشی جی مین ہمارے کوٹھی ہے ہماری اچھا ہے کہ وہان جا کر کچھ آپ کی بھینٹ پوجن کیواسطے لاوین گسائین جی نے کہا کہ ایسا نہ چاہیے اور سدھون سے کہا کہ انکو اپنے گھرون مین پہونچا دینا چاہیے

انہون نے اسی وقت آگرہ مین پہونچا دیا اسپر گسائین جی نے بڑی پرشنسا کی کہ آپکا جوگ سدھ ہی یہ سنکر سدھ بولے کہ آپ کیون جوگ کی سادھنا نہین کرتے گسائین جی نے کہا کہ ہمارا مت سنیے اور کبت پڑھا — اگم بید پران بکھانت کوٹن مارگ جات نہ جانے ؛ دھرم سبے کل کال گرسے جب جوگ براگ لے جیو پرانے جے من تے من آپہ آپ کو ایس کہاوت سدھ سیانے ؛ کو کر سوچ مرے تلسی ہم جانکی ناتھ کے ہاتھ بکانے ؛

कवित्त

आगम वेद पुराण बखानत कोटिन मारग जात न जाने ।
धर्म सबै कलि काल ग्रसे जपि योग विराग लै जीव पराने ।
जे मुनि ते पुनि आपुहि आप को ईश कहावत सिद्ध सयाने ।
को करि सोच मरै तुलसी हम जानकी नाथ के हाथ बिकाने ।

اتنے مین سری رام جی کے بھوگ لگانیکا سمے آگیا گسائین جی نے سب کو بھوجن کے واسطے آدر سے اچھے آسنون پر بٹھالایا اور چھپن پرکار کے بنجن جنہین چھہ رس کا سواد تھا تھالون مین لگا کر سامنے رکھا اور رام جی کا نام لیکر پرشاد پانا شروع کرایا سدھ لوگون نے خوب آنند سے بھوجن کیا اور بچار کرنے لگے کہ یہ سب پدارتھ مایا کرت نہین ہین گسائین جی پر رام جی نے دیا کر کے اپنی رسوئین سے بھیجدیا ہے کیونکہ ایسا سواد کسی پدارتھ مین ہمنے نہین پایا اور گسائین جی کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ مہاراج ایک ہمکو سندیہ ہے کہ یہ پدارتھ طرح طرح کے سواد والے آپ لوگ روز پاتے ہین جسکے باعث سے کام کی بادھا شریر مین اتپن ہوتی ہے مگر آپکو جو اسکا ڈر نہین ہے اسکا کیا سبب ہے ہندی مین سورٹھا لکھا ہے — تمہ نہ بیاپت کام ات کرال کارن کون ؛ کہیے تات سکھ دھام بھوگ پربھاو کہ بھگت بل ؛

तुमहिं न व्यापै काम अति कराल कारण कवन ।
कहिये तात सुखधाम भोग प्रभाव कि भक्ति बल ॥

گسائین جی بولے کہ سنسار مین جو جس سے اشنیہہ کرتا ہی وہ بھی اوسکے ساتھ اشنیہہ کرتا ہی اور جو جسکا بیری ہی وہ بھی اُس سے بیر کرتا ہی بھوگی لوگ کام کو اپنا اشنیہی مانتے ہین اسباعث سے اشنیہہ کرکے اُنکے پاس رہکر اُنکو ستاتا ہی اور جوگی لوگ اپنے تپ کی سدھتا کیواسطے کام سے بیر رکھتے ہین اس باعث سے وہ بھی اُنکا بیری ہی اور وقت پاکر بیر سے ستاتا ہی اور ہم لوگ اُس سے نہ پریت رکھتے ہین نہ بیر اِس باعث سے اُسکو ہم سے نہ اشنیہہ ہی نہ بیر کیسی طرح ہمکو نہین ستاتا ــ دوسرے ہم سرکار کی رسوئین کی جو جھوٹن کہاتے ہین اُسمین کوئی بکار نہین ہوتا پھر کام کا بکار کہان سے آوے تیسرے سنت کی مایا نٹ کے داس کو نہین لگتی اور سنسار کا پرپنچ سری بھگوان کی مایا ہی اور ہم اُنکے داس ہین اسباعث سے مایا ہم پر اپنا اثر نہین کرتی اسکو سنکر سب سدھ خوشی سے رخصت ہوکر اپنے اپنے استھانون کو چلے گئے ــ

چرتر ساٹھوان گسائین جی کا ایک آدمی کو ایک دن مین رام جی کا درشن کرا دینا

ایک مرتبہ ایک برہمن نے گسائین جی کے پاس آکر ہٹھ کی کہ آپ مجھکو بھگوان کا درشن کرا دیجے گسائین جی نے کہا کہ اوپشنا کی ریت سے بھگوان کا بھجن اسمرن کرنا چاہیے جسمین وہ دیال ہوتے ہین اُنکو درشن دیتے ہین کوئی جوگ یا جپ سے بھی اسکا سدھ ہونا بڑا کٹھن ہی اُسنے کہا کہ اِن کامون کے واسطے مدت چاہیے اور مین آج چاہتا ہون کہ کوئی کام کرون اور درشن ملجاوین اسپر پھر گسائین جی نے طرح طرح کے اوپدیس کیئے مگر اُسنے کچھ نہ سنا تب گسائین جی نے کہا کہ ایک ترسول درخت کے نیچے گاڑکر درخت سے اُسپر کود پڑو درشن ہوگا یہ سنکر وہ برہمن گسائین جی کے پاس سے اُٹھا اور ایک ترسول لاکر ایک درخت کے نیچے گاڑا اور آپ درخت پر چڑہکر ترسول پر گرنا چاہا جیسے ترسول پر نظر پڑی بدن کانپنے لگا کہ اسپر گرنا بڑا مشکل ہی جب نیچے کی زمین کی طرف دیکھا تو درشن کا شک کیا اس خوف سے اُتر آیا پھر سوچا کہ مہاتمون کی بات اسَت نہین ہوتی ہی کرنا چاہیے رام جی کا درشن ہوجاسکے

اور جان نہ رہے تو کوئی نقصان نہین اور پھر درخت پر پہونچ گیا مگر اُسی طرح خوف کھاکر اُتر آیا اسطرح آٹھ چڑھاو کر رہا تھا اور سیکڑون آدمی اُسکو دیکھ رہے تھے اتنے مین ایک مسافر آدمی نے پوچھا کہ یہ تم کیا کرتے ہو برہمن نے کہا کہ گسائین جی نے مجھکو ایک گیان بتلایا تھا وہ کرنا چاہتا ہون اور کرتے نہین بنتا اور گسائین جی سے اپنی ہٹھ کا حال اور اُنکا اُپدیس بیان کیا مسافر نے سُنکر بسواس مانا کہ گسائین جی کا کہنا ست ہی اور اُس برہمن کو روپیہ دیکر راضی کیا کہ اب مجھکو کرنے دے اور درخت پر چڑھکر گسائین جی کا اسمرن اور جے سیتا رام کہکر ترسول پر کود پڑا سری بھگوان نے بیچ ہی مین اُسکو درشن دیدیا اور ترسول کی یہ صورت ہوئی کہ موم کی طرح اُسکے گرنے سے زمین مین ہٹ گیا کسی طرح چوٹ بھی نہ لگی نہایت خوشی سے دوڑا ہوا گسائین جی کے پاس آیا اور ہاتھ جوڑکر پریم مین مگن چرنون مین گر پڑا لوگون نے گسائین جی سے اُسکا حال کہا گسائین جی نے خوش ہوکر اُسکو اُٹھا لیا کہ تیرا بسواس اور پریم دھنّیہ ہی اور تو نے منصور کا کام نہین سینے تازہ کر دکھایا اُسدن سے وہ بھی رام جی کا داس ہو گیا۔

خاتمہ پوستک

سری پرمیشر کی دیا سے مہینہ بیساکھ سمت ۱۹۴۳ بکرماجیت مطابق مئی ۱۸۸۶ء مین گسائین تلسی داس جی مہاراج کے اپار چرترون سے ترجمہ اس پوتھی گسائین چرت امرت کا پورا ہوا مولف کا نام لال جی خلف نوندہ رائے ابن بینو لعل بن دیوان رام پرشاد صاحب قانونگو کاکوری ضلع لکھنؤ ہی اور ترتیب اسکی بمقام نواب گنج ضلع بارہ بنکی ہوئی ہی یہان سرکار فیض آثار انگریزی سے بعہدہ صدر واصل باقی نویسی پرورش پاتا ہون العبد لال جی